23واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 22 جولائی 2020

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ داخلہ

بروز پیر 30دسمبر 2019 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

ساہیوال میں ٹریفک سگنل کی تنصیب سے متعلقہ تفصیلات

*1306: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ساہیوال شہر میں ٹریفک سگنلز کب، کتنے اور کس کس چوک میں لگائے گئے ان میں سے کتنے خراب ہیں نیز ان کی تنصیب پر کتنے اخراجات آئے؟

(ب) کیا مندرجہ بالا سگنلز پر عملدرآمد کے لئے ٹریفک پولیس تعینات ہے اور ٹریفک کے بہترین نظام کے لئے حکومت مزید سگنلز اس شہر میں لگانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ساہیوال شہر میں مندرجہ ذیل چوکوں میں ٹریفک سگنل لگائے گئے جو کہ چالو حالت میں ہیں۔

1۔ مشن چوک ٹریفک سگنل مورخہ 30.04.2012 کو لگائے گئے۔ تخمینہ لاگت 2000000 روپے ہے۔

2۔ ٹینکی چوک ٹریفک سگنل مورخہ 06.02.2013 کو لگائے گئے۔ تخمینہ لاگت 2000000 روپے ہے۔

3۔ پاکپتن چوک، عارفوالا چوک ٹریفک سگنل مورخہ 09.12.2017 کو لگائے گئے تخمینہ لاگت 4000000 روپے ہے۔

(ب)ٹریفک پولیس مندرجہ بالا سگنلز پر ٹریفک پولیس دو شفٹوں میں ڈیوٹی سر انجام دے رہی ہے اور خلاف ورزی کی صورت میں قوانین کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ مزید بر آں بجٹ کی دستیابی پر مزید ٹریفک سگنلز لگائے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مئی 2019)

بروز پیر 30 دسمبر 2019 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

ضلع ساہیوال: تھانہ ڈیرہ رحیم اور تھانہ کمیر میں ملازمین کی تعداد اوران تھانوں میں اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

*1681: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ ڈیرہ رحیم اور تھانہ کمیر ضلع ساہیوال میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کا عرصہ تعیناتی کیا ہے؟

(ب) تھانہ ہذا میں جنوری 2018 سے 28 فروری 2018 تک چوری، ڈکیتی، راہزنی اور گاڑی چوری کے کتنے مقدمات درج ہوئے نیز اغواء زنا، قتل و دیگر جرائم کی کتنی آیف آئی آر درج ہوئیں ان کی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) ان مقدمات میں کتنے ملزمان گرفتار ہیں اور کتنے مفرور ہیں اور کون کون سامال مقدمہ مسروقہ ان سے بر آمد ہو چکا ہے۔

(د) کیا حکومت ان تھانہ جات میں بڑھتی ہوئی وارداتوں کا تدارک کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 22 فروری 2019 تاریخ ترسیل 16 مئی 2019)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) تھانہ ڈیرہ رحیم اور تھانہ کمیر کے ملازمین کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جنوری 2018 سے 28 فروری 2018 تک تھانہ ڈیرہ رحیم میں چوری کے 11 مقدمات، راہزنی کے 03 مقدمات، گاڑی چوری کا 01 مقدمہ درج ہوا جبکہ ڈکیتی کا کوئی مقدمہ درج نہ ہوا۔ اغواء، زنا، قتل کا کوئی مقدمہ درج نہ ہوا۔ جبکہ دیگر جرائم کے تحت 59 مقدمات درج ہوئے۔ اسی عرصہ کے دوران تھانہ کمیر میں چوری کے 04 مقدمات، راہزنی کے 03 مقدمات درج ہوئے جبکہ گاڑی چوری اور ڈکیتی کا کوئی مقدمہ درج نہ ہوا۔ اغواء، زنا، قتل کا کوئی مقدمہ درج نہ ہوا جب کہ دیگر جرائم کے تحت 51 مقدمات درج ہوئے۔

(ج) تھانہ ڈیرہ رحیم نے کل 146 ملزمان میں سے 115 ملزمان گرفتار کیے جبکہ 31 ملزمان کی گرفتاری بقایا ہے۔ گرفتار شدہ ملزمان سے مال مسروقہ مالیتی 732700 برآمد ہوا۔ تھانہ کمیر نے کل 98 ملزمان میں سے 69 ملزمان گرفتار کیے جبکہ 29 ملزمان کی گرفتاری بقایا ہے۔ گرفتار شدہ ملزمان سے مال مسروقہ مالیتی 2603000 برآمد ہوا

(د) جب کسی وقوعہ کی اطلاع ملتی ہے تو اسی وقت حسب ضابطہ قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اگست 2019)

بروز پیر 30 دسمبر 2019 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

سرگودھاڈویژن میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت نفرت انگیز تقاریر کی روک تھام کیلئے کئے گئے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*2658: جناب صہیب احمد ملک: کیاوزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نیشنل ایکشن پلان کے تحت نفرت انگیز تقاریر کے خاتمے کے لئے سرگودھا ڈویژن میں کیا اقدامات اٹھائے کئے گئے ہیں؟

(ب) نفرت انگیز تقاریر کے خلاف گزشتہ تین برس میں سرگودھا ڈویژن کے اضلاع میں کتنے مقدمات درج ہوئے ہیں اور کتنے لوگوں کو سزائیں دی گئی ہیں۔

(ج) سرگودھا ڈویژن کے اضلاع تحصیل اوریونین کونسلوں کی سطح پر نفرت انگیز تقاریر کے خاتمے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں اوراس کے تحت کیاکارروائی ہوئی ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 14 جون 2019 تاریخ ترسیل 19 اگست 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) نیشنل ایکشن پلان کے تحت ہر قسم کی مذہبی تقاریر کو بذریعہ فیلڈ سکیورٹی سٹاف و دیگر LEAs کے ساتھ مل کر مانیٹر کیا جاتا ہے اور کسی بھی قسم کی نفرت انگیز تقریر کرنے والوں کے ساتھ Zero Tolerance رکھی جاتی ہے۔

(ب)ڈویژن ہذامیں نفرت انگیز تقاریر کرنے والوں کے خلاف گزشتہ تین برس میں گیارہ مقدمات درج رجسٹر ہوئے اور چالان داخل عدالت کروائے گئے جن میں سے ایک مقدمہ میں ملزم سزا ہو چکا ہے جبکہ بقیہ مقدمات زیر سماعت عدالت ہیں۔

(ج)ڈویژن ہذامیں مساجد، امام بارگاہوں، مدارس اور دیگر مذہبی مقامات پر علماء کرام و دیگر مقررین کی تقاریر کو مانیٹر کیا جاتا ہے تاہم ڈویژن ہذا کے تمام SDPOs, DPOs اور SHOs کو سختی سے ہدایت کی گئی ہے کہ کسی قسم کی اشتعال انگیز اور توہین آمیز تقریر کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2019)

بروز پیر 30 دسمبر 2019 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

سرگودھا ڈویژن میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت مساجد کے پیش امام اور علماء کرام کی رجسٹریشن سے متعلقہ تفصیلات

*2659: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نیشنل ایکشن پلان کے تحت سرگودھا ڈویژن میں مدارس اور مساجد میں امامت کے فرائض سر انجام دینے والے امام اور علماء کرام کی رجسٹریشن کی گئی ہے اگر ہاں تو سرگودھا ڈویژن میں کی جانے والی رجسٹریشن کی رپورٹ فراہم کی جائے؟

(ب) گزشتہ تین برس میں سرگودھا ڈویژن میں کتنے مدارس، مساجد اور امام و علماء کرام کی رجسٹریشن کی گئی تفصیلات پیش کی جائیں۔

(تاریخ وصولی 14 جون 2019 تاریخ ترسیل 19 اگست 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ 1860 کے تحت امام وعلماء کرام کی رجسٹریشن نہ کی جاتی ہے۔ تاہم مسجد ومدرسہ کا انتظام وانصرام چلانے کے لئے انجمن رجسٹرڈ کی جاتی ہے۔ امام مسجد مدرسین کی تعیناتی کرنا بھی انجمن کے انتظام وانصرام میں شامل ہے۔

(ب)گزشتہ تین برسوں میں سرگودھاڈویژن میں سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ 1860 کے تحت رجسٹرڈ کی گئی مساجد اور مدارس کی تعداد درج ذیل ہے۔

نام ضلع	مساجد	مدارس
سرگودھا	39	02
میانوالی	28	08
خوشاب	39	09
بھکر	79	37
کل تعداد	185	56

(تاریخ وصولی 15 نومبر 2019)

بروز پیر 30 دسمبر 2019 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

صوبہ میں جرائم کی روک تھام کیلئے تھانوں میں مخبری کا نظام رائج کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*2979: جناب شجاعت نواز: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبے میں جرائم کی روک تھام کے لئے ہمہ وقت کوششوں کی ضرورت ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یونین کونسل / تھانہ کی سطح پر مخبری کا نظام اہم کردار کرتا رہا ہے اگر ایسا ہے تو کیا حکومت اس نظام کو فالو کر رہی ہے یا کرنا چاہتی ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت اہل علاقہ سے باکردار افراد کی اعزازی خدمات حاصل کرنا چاہتی ہے جو جرائم کے واقعات کے حتی المقدور خاتمے میں ممد و معاون ثابت ہوں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ملتان ریجن میں جرائم کی روک تھام کے لئے ناکہ بندی اور گشت سسٹم کو مؤثر کیا گیا ہے۔ اہم مقامات پر نصب سی سی ٹی وی کیمروں سے چیکنگ کی جاتی ہے منشیات کے مکرہ دھندہ کو ختم کرنے کے لئے باقاعدہ ایک سیل NIU تشکیل دیا گیا ہے۔ نیشنل ایکشن پلان پر سختی سے عمل درآمد کیا جا رہا ہے۔ جرائم پیشہ افراد اور انتہا پسندوں کے خلاف ٹھوس معلومات حاصل ہونے پر قانون کے مطابق بروقت کاروائی کی جاتی ہے۔

ریجنل پولیس آفیسر بہاولپور۔

جرائم کی روک کے لیے تمام تر وسائل بروے کار لائے جاتے ہیں جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ ساتھ جرائم پیشہ افراد روز نئے نئے ہتھکنڈے استعمال کر کے جرائم کرتے ہیں جن کی بیخ کنی کے لیے جدید ٹیکنالوجی کو بروئے کار لایا جا رہا ہے اور ایسے جرائم کی روک تھام کے لیے مزید کوشش کی جا رہی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سول لائن لاہور۔

جی ہاں یہ درست ہے کہ جرائم کی روک تھام کی ہمہ وقت کوششوں کی ضرورت ہے اس سلسلہ میں ڈویژن ہذا کی سطح پر خصوصی اقدامات کیے جارہے ہیں سنیپ چیکنگ گشت کے نظام کو مؤثر بنایا جارہا ہے سابقہ ریکارڈ یافتگان کے خلاف کارروائی کی جارہی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن اقبال ٹاؤن لاہور۔

بروئے رپورٹ All SDPOs ڈویژن ہذا یہ درست ہے کہ صوبے میں جرائم کے خاتمے کے لیئے ہمہ وقت کوششوں کی ضرورت ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن ماڈل ٹاؤن لاہور۔

انوسٹی گیشن ماڈل ٹاؤن میں کرائم کنٹرول کرنے کے لیے تھانہ کی سطح پر ہر دور میں کوشش جاری رہی ہیں اور پولیس کرائم کنٹرول کرنے کے لیے ہمہ وقت متحرک رہتی ہے۔پٹرولنگ،ناکہ جات اور مشکوک افراد کی چیکنگ وغیرہ مفید انفارمیشن کے ذریعے جرائم پیشہ افراد کی سرکوبی کی جارہی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سٹی لاہور۔

ہاں

سٹی پولیس آفیسر راولپنڈی۔

ضلع کے داخلی وخارجی راستوں پر سیف سٹی کیمرے لگائے جارہے ہیں اس سلسلہ میں تمام محافظ گشت اور ڈولفن فورس کی گشت بھی بڑھائی گئی ہے مزید تھانہ جات کے علاقہ میں وقتاً فوقتاً ہمراہ ایجنسنز سرچ آپریشن اور سنیپ چیکنگ بھی عمل میں لائی جاتی ہے۔ نیز PFSA اور موبائل لیبارٹری کی مدد سے اور اقدامات بالا سے جرائم کی روک تھام میں کافی حد تک کمی رونما ہوئی ہے۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر جہلم۔

ضلع ہذا میں جرائم کی روک تھام کے لیے سپیشل محافظ اسکواڈ تشکیل دیا گیا، جس کا کنٹرول روم ریسکیو 15 جہلم پر بنایا گیا ہے جہاں پر اطلاع وقوعہ ملتے ہی فوری طور پر رسپانس کیا جاتا ہے جس سے ملزمان کو گرفتار کرنے میں بھرپور مدد ملتی ہے۔ نیز پیٹرولنگ سسٹم سے مانیٹر کیا جارہا ہے مزید برآں ضلع میں سیف سٹی پروجیکٹ کے تحت ضلع میں اہم مقامات پر CCTV کیمرہ جات نصب کیے گئے ہیں اور ان کے ذریعہ مانیٹرنگ کی جارہی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن کینٹ لاہور۔

جی ہاں

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن صدر لاہور۔

پولیس کرائم کنٹرول کرنے کیلئے ہمہ وقت متحرک رہتی ہے پٹرولنگ ناکہ جات اور مشکوک افراد کی چیکنگ وغیرہ مفید انفارمیشن کے ذریعے جرائم پیشہ افراد کی سرکوبی کی جارہی ہے۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر ننکانہ صاحب۔

جی ہاں جرائم کی روک تھام کے لیے پولیس ہمہ وقت چوکس وچوکند رہنے کے ساتھ ساتھ معاشرہ میں اجتماعی شعور اجاگر کرنے کے لیے حکومتی سطح پر جدید تقاضوں سے ہم آہنگ پالیسی سازی کی جانا ضروری ہے

گوجرانوالہ ریجن۔

جرائم کی روک تھام کے لیے گوجرانوالہ پولیس 24 گھنٹے ہمہ وقت ڈیوٹی کے فرائض سرانجام دے رہی ہے لہذا یہ کہنا غلط نہ ہو گا کہ جرائم کی روک تھام کے لیے ہمہ وقت کوشش کی ضرورت ہے۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر چکوال۔

جرائم کے خاتمہ کے لئے ہمہ وقت کوششیں کی جارہی ہیں اس سلسلہ میں ضلع چکوال میں پولیس کے روایتی اور ماڈرن دونوں سے استفادہ حاصل کیا جارہاہے۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر سرگودھا۔

درست ہے

سٹی پولیس افسر فیصل آباد۔

ضلع ہذا میں جرائم پر قابو پانے کے لیے ہمہ وقت کوشش کی جارہی ہے جس کی بابت پولیس افسران سے وقتاً فوقتاً کرائم میٹنگز کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں پولیس افسران کی کارکردگی کا جائزہ لیا جاتا ہے اور موثر پالیسیاں بنائی جاتی ہیں جس سے جرائم پر قابو پایا جاسکے۔

ریجنل پولیس آفیسر شیخوپورہ۔

سال 2019 میں جرائم پر قابو پانے کے لیے موثر اقدامات اُٹھائے گئے ہیں۔ اور جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جارہاہے اور روک تھام کے لیے محکمہ پولیس میں اصلاحات کی جارہی ہیں۔

(ب) سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سول لائن لاہور۔

جرائم کے انسداد کے لیے مخبری کا نظام اہم کردار کرتا رہاہے اس نظام کے ڈویژن کے تھانہ جات میں استفادہ حاصل کیا جارہاہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن اقبال ٹاؤن لاہور۔

موثر پٹرولنگ اور عوام الناس کی معاونت سے جرائم پر کافی حد تک قابو پایا جاسکتاہے، عوام الناس کا تعاون بھی ضروری ہے۔

سپر نٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن ماڈل ٹاؤن لاہور۔

تھانہ کی سطح پر پولیس مخبران کی مدد سے جرائم پیشہ افراد کی نشاندہی کرواکر گرفتار کرتی ہے جس سے جرائم میں کمی واقع ہورہی ہے پولیس اپناSource استعمال کرتے ہوئے کرائم کنٹرول کرتی ہے۔

سپر نٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سٹی لاہور۔

مطابق SOP عمل درآمد کیا جائے گا۔

سپر نٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سٹی لاہور

جی ہاں

سپر نٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن صدر لاہور۔

تھانہ کی سطح پر پولیس مخبران کی مدد سے جرائم پیشہ افراد کی نشاندہی کرواکر گرفتار کرتی ہے جس سے جرائم میں کمی واقع ہورہی ہے، پولیس اپناSource استعمال کرتے ہوئے کرائم کنٹرول کرتی ہے۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر ننکانہ صاحب۔

انسداد جرائم کے لیئے مخبری کا نظام کام کررہاہے جس میں مقامی افراد جرائم پیشہ افراد کے متعلق معلومات حاصل کی جاتی ہیں۔

گوجرانوالہ ریجن۔

کسی بھی جرم / وقوعہ کو ٹریس کرنے میں مخبری کا نظام نمایاں حد تک کارگر ثابت ہوسکتاہے اکثر پیشتر جرائم کی روک تھام اور مجرموں کو ٹریس کرنے میں مخبر خاص مقرر کیے جاتے ہیں جو کہ اس نظام کو فالو کرنا مناسب ہے۔

گوجرانوالہ ریجن۔

جرائم کے انسداداور جرائم پیشہ عناصر کی گرفتاری کے لیے مخبری کا کردار متاثر کن ہے جس پر یکسو کرنے کے لیے عمل درآمد ہو رہا ہے۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر جہلم

مخبری جرائم کا سراغ لگانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے جو اس ضمن میں ضلع ہذا میں DFC کو متحرک کیا گیا، جن سے خاطر خواہ معلومات حاصل کی جا کر ان پر کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر چکوال

جرائم کے خاتمہ کیلئے یونین کونسل کی سطح پر عوام الناس میں سیمینار منعقد کرائے جا رہے ہیں اور افسران پولیس جرائم کے خاتمہ کیلئے محلوں، یونین کونسلز اور اہم مقامات پر اپنے اپنے مخبر مامور کرتے ہیں جن سے مفید معلومات حاصل کرکے کارروائی کی جاتی ہے اس طرح ٹھیکری پہرہ کے نظام پر بھی روزمرہ کی بنیاد پر فالواپ کیا جارہا ہے۔ پولیس عوامی نمائندوں کے ساتھ مل کر جرائم کے خاتمہ کیلئے مصروف عمل ہے۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر سرگودھا

ضلع ہذا کی پولیس کی طرف سے جملہ فیلڈ افسران اس نظام پر عملدرآمد کر رہے ہیں جو کہ مخبر علاقہ تھانہ میں کسی بھی جرم کی اطلاع جو کہ منظر عام پر نہ آئی ہو کی بابت متعلقہ تھانہ افسران کو اطلاع دیتے ہیں جس سے پولیس کو جرائم کی روک تھام میں مدد حاصل ہے۔

سٹی پولیس آفیسر فیصل آباد۔

جی ہاں۔

ریجنل پولیس آفیسر ملتان۔

جرائم کی بیخ کنی / روک تھام کے لیے مخبری کا نظام اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ملتان ریجن میں تھانہ کی سطح پر مخبر مامور ہیں جن سے وقتاً فوقتاً جرائم میں خاطر خواہ کمی واقع ہوتی ہے۔

ریجنل پولیس آفیسر بہاولپور۔

ریجن ہذا میں جرائم کی روک تھام کے لیے یونین کونسل / تھانہ کی سطح پر مخبری کا نظام اہم کردار ادا کر رہا ہے جس کی وجہ سے جرائم پیشہ افراد کو پکڑنے اور جرائم کی روک تھام میں مدد ملتی ہے اور بمطابق قانون شہادت مخبر کو قانونی تحفظ بھی حاصل ہے۔

ریجنل پولیس آفیسر شیخوپورہ

جی ہاں یہ درست ہے۔

(ج) سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سول لائن لاہور۔

جرائم کے انسداد کے لیے اہل علاقہ سے باکردار افراد کی اعزازی خدمات حاصل کی جارہی ہیں جو جرائم کے خاتمے میں مددگار ثابت ہورہے ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن اقبال ٹاؤن لاہور۔

اس بارے میں صوبائی گورنمنٹ ہی بہتر فیصلہ کر سکتی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن ماڈل ٹاؤن لاہور۔

متعلقہ نہ ہے

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سٹی لاہور۔

N/A

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سٹی لاہور۔

جی ہاں حکومتی سطح پر اہل علاقہ سے باکردار لوگوں پر مشتمل مصالحتی کمیٹیاں بنائی گئی ہیں جو پولیس کے ساتھ مل کر جرائم کی کمی میں کافی مثبت کردار ادا کرتی ہیں

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن صدر لاہور

متعلقہ نہ ہے۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر ننکانہ صاحب۔

جرائم انسداد کے لیے کمیونٹی پالیسی پر عمل درآمد کیا جارہا ہے۔ اہم متعلق حکومت کی طرف سے مزید ہدایات موصول ہونے پر من وعن عمل درآمد کیا جائے گا۔

گوجرانوالہ ریجن۔

تھانہ جات میں مخبری اور معلومات کے حصول کا مربوط نظام قائم ہے مزید تھانہ / سرکل کی سطح پر پولیس عوام رابطہ کے لیے امن کمیٹی، مصالحتی کمیٹی، اور تاجر کمیٹوں کا قیام عمل میں لایا گیا ہے یہ تمام کمیٹیاں عوام الناس سے بہتر شہرت اور کردار کے حامل افراد پر مشتمل ہے یہ کمیٹیاں ایک طرف تو انسداد جرائم میں معاون ہیں اور دوسری طرف امن وامان کو قائم رکھنے میں مدد گار ہیں۔

گوجرانوالہ ریجن۔

عوام کے تعاون سے ہی پولیس جرائم پر قابو پاسکتی ہے عوام اور پولیس مل کر ہی جرائم پیشہ عناصر کا خاتمہ کرسکتے ہے اگر حکومت علاقہ کے باکردار افراد کی اعزازی خدمات حاصل کرے تو مزید بہتری آسکتی ہے۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر جہلم۔

تھانہ کی سطح پر باکردار لوگوں کی مصالحتی کمیٹی بنائی گئی ہے۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر چکوال

جرائم کے خاتمہ کیلئے خدمت کمیٹیاں، CPLC وغیرہ انتہائی مؤثر ہے اور ان سے جرائم کے خاتمہ میں بہت حد تک مدد مل رہی ہے اور ان کمیٹیوں کے فعال ہونے سے کافی سود مند نتائج حاصل ہو رہے ہیں۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر سرگودھا

یہ بات درست ہے کہ اہل علاقہ کے باکردار افراد کی معاونت سے جرائم پر قابو پایا جاسکتا ہے اور اسی طرح چھوٹی نوعیت کے واقعات اور لڑائی جھگڑے وغیرہ کی روک تھام میں علاقہ کے باکردار افراد اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

سٹی پولیس آفیسر فیصل آباد۔

اس بابت علاقہ کے نمبرداران / امن کمیٹی ممبران / مصالحتی کمیٹی ممبران سے میٹنگ کر کے ان کو بریف کیا گیا ہے اور جرائم کی روک تھام میں اپنا کردار ادا کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ نمبرداران کے لیے ایک خصوصی APP تیار کی گئی جس کے ذریعے وہ کسی بھی وقوعہ کی اطلاع دیتے ہیں۔ نیز نمبرداران کے ذریعے ٹھکیری پہرہ کو مؤثر کیا گیا ہے۔

ریجنل پولیس آفیسر ملتان۔

معاشرہ کے باکردار افراد کی اعزازی خدمات سے جرائم کی کمی میں معاون ثابت ہوتے ہیں

ریجنل پولیس آفیسر بہاولپور۔

جرائم پر قابو پانے کے لیے عوام کا تعاون بہت ضروری ہے اس سلسلہ میں پولیس ہمہ وقت عوام سے رابطہ میں رہتی ہے شہریوں کی جان و مال لاء اینڈ آرڈر کی صورت حال کو برقرار رکھنے اور سماج دشمن عناصر کی نشاندہی کر کے ان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ پولیس جرائم کی روک تھام کے لیے معززین علاقہ، ریٹائرڈ پولیس ملازمان، ریٹائر فوجی آفیسران، معزز وکلا، میڈیا اور نمبرداران ویگر اچھی شہرت کے حامل افراد کی مدد حاصل کر رہی ہے۔

ریجنل پولیس آفیسر شیخوپورہ۔

عوام الناس کے درمیان ہم آہنگی پیدا ہوئی ہے جرائم کے انسداد میں کمیونٹی پالیسنگ نے انتہائی اہم کردار ادا کیا ہے یہ ایک اچھی تجویز ہے جس پر عمل کر کے جرائم پیشہ اشخاس کے بارے میں بروقت آگاہی حاصل کر کے ان کا بروقت تدارک کیا جاسکتا ہے۔ کمیونٹی پولیسنگ بھی اسی سلسلہ کی کڑی ہے جس کے ذریعے پولیس عوام الناس کے درمیان رابطہ اور جرائم کی نشاندہی اور سرکوبی میں مدد مل سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی 30 جنوری 2020)

گداگر اور اپاہج بچوں سے بھیک منگوانے سے متعلقہ تفصیلات

*1009: محترمہ صادقہ صاحب داد خان: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کے ہر چھوٹے اور بڑے شہروں کے چوراہوں پر پیشہ ور گداگر، اپاہج اور معصوم بچوں کو نشہ آور دوا دے کر بھیک منگواتے ہیں؟

(ب) جن بچوں کی عمر سکول جانے کی ہے ان سے جو والدین سڑکوں پر بھیک منگواتے ہیں ان کو سزا دینے کی تجویز حکومت کے زیر غور ہے۔

(ج) کیا حکومت ایسے پیشہ ور گداگروں کو عزت سے پیسے کمانے کے لئے متبادل ذرائع فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 19 فروری 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) AIG مانیٹرنگ برائے انسپکٹر جنرل آف پولیس پنجاب لاہور۔

تجزیہ سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ بھیک مانگنے والے بچوں کا تعلق پیشہ ور گداگروں کے اپنے خاندانوں سے ہوتا ہے جن کو وہ اس کام کے لیے بچپن سے ہی تربیت دینا شروع کر دیتے ہیں۔

ڈائریکٹر جنرل چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو پنجاب صوبے کے بہت سارے شہروں کے مختلف چوراہوں پر پیشہ ور گداگر بھیک مانگتے ہیں، ان میں کچھ اپاہج بچے بھی شامل ہیں اس کے علاوہ مختلف جگہوں پر خواتین معصوم بچوں کو نشہ آور ادویات کی مدد سے

سُلائے رکھتی ہیں اور اُن کی بے بسی اور لاچارگی کی آڑ میں بھیک مانگتی ہیں۔ چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو پنجاب نادار اور بے توجہی اطفال ایکٹ 2004 کے تحت بھیک مانگنے والے بچوں کو اپنی تحویل میں لیتا ہے۔ مزید براں ایسے والدین جو بچوں کے حقوق کی پامالی کرتے ہیں۔ پنجاب نادار اور بے توجہی اطفال ایکٹ 2004 کی دفعہ 24 اور مخصوص طریقہ کار کے تحت ایسے والدین سے بچوں کو حفاظتی تحویل میں لیتا ہے۔ اسکے علاوہ Punjab Vagrancy Act 1958 کے تحت پولیس کی ذمہ داری ہے کہ ان کے خلاف کارروائی کرے۔

(ب) AIG مانیٹرنگ برائے انسپکٹر جنرل آف پولیس پنجاب لاہور۔

ایسے فعل کے سدباب کے لیے The Punjab Prevention of Beggary Act, 1971 موجود ہے۔ کوئی بھی ایسا فرد جو کسی بچے کا کفیل ہو اور سکول کی عمر کے بچے سے بھیک منگوائے وہ اس ایکٹ کی دفعہ 9 کے تحت قابل تعزیر ہے۔ گزشتہ دو سالوں میں ایسے افراد کے خلاف کل (4462) مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔ جن میں کل (5890) ملزمان گرفتار ہو کر چالان عدالت ہوئے۔

ڈائریکٹر جنرل چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو پنجاب

پنجاب نادار اور بے توجہی اطفال ایکٹ 2004 کی دفعہ 36A&36 کے تحت بچوں سے بھیک منگوانا جُرم ہے۔ جس کی سزا 05 سال قید اور -/ 100,000 جرمانہ ہے۔ چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو روزانہ کی بنیاد

پر چوک چوراہوں میں ریسکیو آپریشن کرتا ہے اور دوران ریسکیو آپریشن بھیک مانگنے والے بچوں کو حفاظتی تحویل میں لے کر چائلڈ پروٹیکشن کورٹ میں قانونی چارہ جوئی کے لئے پیش کرتا ہے۔

(ج)AIG مانیٹرنگ برائے انسپکٹر جنرل آف پولیس پنجاب لاہور۔

ایسے بچوں کی بحالی اور اُن کی بہتر تعلیم وتربیت کے لیے حکومتی ادارہ Child Protection and Welfare Bureau کام کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 نومبر 2019)

ضلع ساہیوال کے تھانہ جات میں پولیس تشدد سے ہلاک شدگان سے متعلقہ تفصیلات

*1682: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال کے تھانہ جات میں جنوری 2017 سے آج تک کتنے ملزم / افراد تشدد سے ہلاک ہوئے ان کے نام و پتہ کی تفصیل تھانہ وائز فراہم کریں؟

(ب) جن جن پولیس افسران / اہلکاران کے تشدد سے ہلاکتیں ہوئیں ان کے نام، عہدہ اوران کے خلاف ہونے والی تادیبی کارروائی سے آگاہ کریں۔

(ج) کیا حکومت ضلع ساہیوال میں ملزمان / عوام الناس پر پولیس کے بہیمانہ تشدد کو روکنے کا ارادہ کب تک رکھتی ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 فروری 2019 تاریخ ترسیل 16 مئی 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(لف) ضلع ساہیوال کے تھانہ جات میں جنوری 2017 سے آج تک کوئی بھی ملزم / شخص تشدد سے ہلاک نہ ہوا ہے۔ تاہم تھانہ فتح شیر میں پولیس پر تشدد کا الزام لگایا گیا تھا جس پر مقدمہ نمبر

18 / 583 مورخہ 26.12.18 بجرم 302 ت پ تھانہ فتح شیر درج ہوا جو کہ دوران تفتیش بمطابق میڈیکل رپورٹ تشدد ثابت نہ ہوا اور مقدمہ خارج ہوا جو کہ Sent Up ہو چکا ہے۔

(ب) Nil

(ج) ضلع ہذا میں کسی شخص پر تشدد نہ کیا جاتا ہے۔ اس قسم کا وقوعہ سرزد ہونے کی صورت میں متعلقہ پولیس ملازمان کے خلاف حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 29 نومبر 2019)

ساہیوال چائلڈ پروٹیکشن یونٹ کی بلڈنگ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*1683: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چائلڈ پروٹیکشن یونٹ ساہیوال کی عمارت زیر تعمیر ہے یہ کب سے زیر تعمیر ہے اس کا تخمینہ لاگت کیا ہے اور اس پر کتنے اخراجات ہو چکے ہیں بقایا فنڈنگ کب تک کر دی جائے گی اور کب آپریشنل ہو جائے گی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ تھانہ ہذا کی عمارت سرکاری اراضی پر واقع ہے کیا یہ محکمہ کے ملکیتی ہے

آگاہ فرمائیں۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو بتائیں کہ سال 18-2017 میں چائلڈ پروٹیکشن بیورو کی کیا کارکردگی

رہی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 فروری 2019 تاریخ ترسیل 16 مئی 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یہ درُست ہے کہ چائلڈ پروٹیکشن انسٹی ٹیوٹ کی عمارت زیرِ تعمیر ہے۔ یہ عمارت 28.05.2015 سے زیرِ تعمیر ہے اس عمارت کا تخمینہ لاگت 108.794 ملین روپے ہے۔ اس عمارت پر اب تک 121.150 ملین خرچ ہو چکے ہیں۔ اور اس سکیم کے لئے مالی سال 2019-20 میں 05 ملین کی رقم مختص کی گئی ہے جس کو ریلیز کرنے کا حکم جاری ہے۔ اس سکیم کا PC-IV فارم زیرِ عمل ہے جو کہ ضابطہ کی کارروائی کے بعد فنکشنل کر دی جائے گی۔

(ب) یہ تھانہ نہیں ہے، البتہ یہ درُست ہے کہ ادارہ ہذا کی عمارت سرکاری اراضی پر واقع ہے، جو گورنمنٹ سرٹیفائیڈ سکول ساہیوال (محکمہ جیل خانہ جات) سے مورخہ 20.02.2013 کو حاصل کی گئی۔

(ج) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو نادار مفلس، غریب، لاوارث اور بے سہارا، نومولود بچوں کو سڑکوں، ہسپتالوں، چوراہوں سے اپنی حفاظتی تحویل میں لیتا ہے اور پاکستان عالمی معاہدہ برائے تحفظِ اطفال کا پابند ہے اور چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو گورنمنٹ پنجاب کا ادارہ ہے جو عالمی معاہدہ برائے اطفال کی شقوں پر عمل پیرا ہے۔ بے آسرا، نادار، مفلس اور بے سہارا عدم توجہی کا شکار بچوں کو مروجہ قانون کے مطابق تحفظ فراہم کر رہا ہے۔ 2017-18 میں 6159 بچوں کو حفاظتی تحویل میں لیا۔

چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کی چائلڈ ہیلپ لائن 1121 چوبیس گھنٹے مشکل حالات کا شکار بچوں کے لیے سرگرم عمل ہے اور دوران سال 2017-18 3297 ہیلپ لائنز پر کام کیا۔ چائلڈ پروٹیکشن کورٹس نے Punjab Destitute & Neglected Children Act 2004 کے تحت

171000 جرمانہ کیا اور بچوں کے حقوق پامال کرنے والے اور بچوں کے ساتھ جنسی، جسمانی تشدد اور مختلف جرائم میں ملوث افراد کے خلاف FIRs 19 درج کروائیں گئیں۔

چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو بچوں کو تعلیم کے ساتھ ساتھ صحت کی سہولیات بھی Punjab Destitute & Neglected Children Act 2004 تحت مہیا کر رہا ہے۔ دوران سال 18-2017 2865 نادار مفلس اور غریب بچوں کو چائلڈ پروٹیکشن سکولز میں رجسٹر کیا گیا اور 4972 بچوں کو ابتدائی صحت کی سہولیات فراہم کی گئیں۔ چائلڈ پروٹیکشن بیورو کے چائلڈ سائیکالوجسٹ نے 3835 بچوں کے ابتدائی انٹرویو کئے اور بچوں کے 2524 انفرادی کونسلنگ سیشن لیے اور 889 بچوں کے اجتماعی کونسلنگ سیشن لیے۔

مزید برآں چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے فیملی ٹریسنگ سیکشن نے پنجاب بھر کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے 3761 بچوں کو ان کے خاندانوں کے حوالے کیا۔ صوبہ سندھ کے 51 بچوں کو، صوبہ خیبر پختونخوا کے 189 بچوں کو، صوبہ بلوچستان کے 6 بچوں کو اسلام آباد کے 25 بچوں کو، آزاد کشمیر کے 9 بچوں کو اور افغانستان کے 15 بچوں کو اُن کے خاندانوں کو بذریعہ چائلڈ پروٹیکشن کورٹس حوالے کیا۔ چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو گداگری کے خاتمے کے لیے بچوں کے خلاف بڑھتے ہوئے جنسی اور جسمانی تشدد، دیگر جرائم کے خلاف سرگرم عمل ہے۔ چائلڈ ہیلپ لائن 1121 چوبیس گھنٹے بچوں کی مدد کے لیے کام کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 نومبر 2019)

صوبہ میں کیمیکل والی ڈور کی تیاری و فروخت سے متعلقہ تفصیلات

*2621: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پتنگ اڑانے والی قاتل ڈور کے بنانے کا گھناؤنا کاروبار صوبہ بھر میں جاری ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کیمیکل والی اس ڈور کی تیاری و فروخت ایک جرم ہے۔

(ج) اگر جزو "الف" اور "ب" کے جوابات اثبات میں ہیں تو محکمہ نے اس کے سد باب کے لئے کیا مؤثر اقدامات اٹھائے ہیں ان کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 14 جون 2019 تاریخ ترسیل 6 اگست 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ پتنگ اُڑانے والی دھاتی ڈور کا غیر قانونی کاروبار صوبہ بھر میں جاری ہے۔

(ب) جی ہاں یہ بھی درست ہے کہ دھاتی دوڑ کی تیاری اور فروخت ایک جرم ہے جس کے تدارک کے لیے

The Punjab Prohibition of Kite Flying Ordinance 2001 کی دفعات نمبر 3 اور 4 موجود ہیں۔

(ج) اب تک اس آرڈیننس کے تحت صوبہ بھر میں 2194 مقدمات درج رجسٹر ہو چکے ہیں۔ جن میں 2451 ملزمان گرفتار ہو کر چالان عدالت ہو چکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 8 اکتوبر 2019)

فیصل آباد: سی آئی اے پولیس ملازمین کی تعداد اور بجٹ 19-2018 میں اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*2628: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد C.I.A پولیس میں کتنے ملازمین عہدہ اور گریڈ وائز تعینات ہیں؟

(ب) C.I.A فیصل آباد میں کانسٹیبل A.S.I سب انسپکٹر اور انسپکٹر جو یہاں پر تعینات ہیں کے ناموں کی تفصیل مع عہدہ بتائیں۔

(ج) کتنے ملازمین عرصہ دراز سے فیصل آباد C.I.A ونگ میں کام کر رہے ہیں اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(د) کتنے ملازمین کے خلاف محکمانہ اور قانونی کارروائی چل رہی ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں۔

(ہ)C.I.A فیصل آباد کے مالی سال 19-2018 کے اخراجات کی تفصیل مدوائز بتائیں۔

(تاریخ وصولی 14 جون 2019 تاریخ ترسیل 6 اگست 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) انسپکٹرز 02 (BS-16)، سب انسپکٹرز 04 (BS-14)، اسٹنٹ سب انسپکٹرز 10 (BS-11)، ہیڈ کانسٹیبلز 10 (BS-9)، کانسٹیبلز 37 (BS-7)

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) دو کانسٹیبلز 2014 سے بطور کمپیوٹر آپریٹر اور انتھرو کلرک تعینات ہیں ان کے علاوہ کوئی بھی ملازم عرصہ دراز سے تعینات نہ ہے یہ دونوں ملازمان ٹیکنیکل اور شناخت کے کام میں ماہر ہیں اس وجہ سے ان کو تبدیل نہیں کیا گیا۔

(د) چار ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائی چل رہی ہے۔

SI محمد افضل F/ 22 (BS-14)	ASI فہد علی F/ 535 (BS-11)
ہیڈ کانسٹیبل اصغر علی HC/ 20 (BPS-09)	کانسٹیبل عنصر الطاف C/6371 (BPS-07)

(ہ)CIA فیصل آباد علیٰحدہ فورس نہ ہے بلکہ CIA فیصل آباد ڈسٹرکٹ پولیس فیصل آباد کا حصہ ہے جس کے لیے علیٰحدہ Budget مختص نہ ہوتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 نومبر 2019)

فیصل آباد شہر میں تھانہ جات، چوکیاں اور ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*2629: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر کی حدود میں کتنے تھانہ جات اور چوکیاں ہیں ان میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب)فیصل آباد شہر کی حدود میں کون کون سی فورس امن وعامہ کے لئے تعینات ہیں ان میں ملازمین کی تفصیل عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں۔

(ج)ان کے ماہانہ اخراجات کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ فراہم کی جائے۔

(د)ان کے پاس کتنی گاڑیاں اور موٹر سائیکل ہیں۔

(ہ)ان کو کیا کیا سہولیات حکومت فراہم کرتی ہے۔

(و)فیصل آباد شہر میں پچھلے چھ ماہ میں جرائم کی شرح کی تفصیل بھی دی جائے۔

(تاریخ وصولی 14 جون 2019 تاریخ ترسیل 6 اگست 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)فیصل آباد شہر کی حدود میں کل 41 تھانہ جات اور 45 چوکیاں ہیں جب کہ 3105 ملازمین فرائض منصبی سرانجام دے رہے ہیں

(ب)فیصل آباد شہر کی حدود میں ذیل فورس امن وعامہ کے لیے تعینات ہیں۔

1۔پنجاب پولیس 2۔ایلیٹ فورس 3۔ڈولفن فورس

عہدہ اور گریڈ وائز تفصیل:

انسپکٹرز (BS-16)= 50،سب انسپکٹر (BS-14)=365،اسسٹنٹ سب انسپکٹر (BS-11) =721،ہیڈ کانسٹیبل

(BS-09)=894،کانسٹیبلز (BS-07)=5582

(ج)انسپکٹرز (BS-16)=4499100 سب انسپکٹرز =(BS-14)= 26598312

اسسٹنٹ سب انسپکٹرز (BS-11)= 41024900 ہیڈ کانسٹیبل (BS-09)=46277910

کانسٹیبلز (BS-07)= 266328384

(د)کل گاڑیاں = 106، کل موٹر سائیکلز = 306

(ہ)ان کو درج ذیل سہولیات میسر ہیں

1۔ گشت کے لیے سرکاری گاڑیاں اور موٹر سائیکل فراہم کیے گئے ہیں۔

2۔ کمیونیکیشن کے لیے وائرلیس سیٹ فراہم کیے گئے ہیں۔

3۔ ملازمان اور افسران کے علاج معالجہ کے لیے سرکاری ہسپتال پولیس لائن میں ہے۔

4۔ ملازمان اور افسران کی رہائش کے لیے سرکاری کواٹر ہیں۔

(و)فیصل آباد شہر میں پچھلے چھ ماہ میں جرائم کی شرح کی تفصیل مقابلتاً کرائم سال 19-2018

19/01-01-2018تا19/30-06-2018

ہیڈز	سال2019	سال2018	فیصدی
کل کرائم	19928	16539	+20٪
قتل	147	161	- 09٪
اقدام قتل	201	167	+20٪
ڈکیتی	52	21	+148٪
راہزنی	965	638	+51٪
وہیکل چوری	672	607	+11٪

(تاریخ وصولی جواب 8اکتوبر2019)

راولپنڈی ڈویژن میں نفرت آمیز تقاریر کی روک تھام کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*2642: محترمہ سیمابیہ طاہر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

الف) نیشنل ایکشن پلان کے تحت نفرت آمیز تقاریر کے خاتمے کے لئے راولپنڈی ڈویژن میں کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(ب) نفرت آمیز تقاریر کے خلاف گزشتہ تین برس میں راولپنڈی ڈویژن کے اضلاع میں کتنے مقدمات درج ہوئے اور کتنے لوگوں کو سزائیں دی گئی ہیں؟

(ج) راولپنڈی ڈویژن کے اضلاع، تحصیل اور یونین کونسلوں کی سطح پر نفرت آمیز تقاریر کے خاتمے کے لئے کیا قدامات اٹھائے گئے ہیں اور اس کے تحت کیا کارروائی ہوئی ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 18 جون 2019 تاریخ ترسیل 19 اگست 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) سٹی پولیس آفیسر راولپنڈی۔

نیشنل ایکشن پلان کے تحت راولپنڈی میں ضلع کی سطح پر CPO اور ڈپٹی کمشنر راولپنڈی کے دفاتر میں وقتاً فوقتاً ضلع امن کمیٹی کے اجلاس منعقد کرائے جاتے ہیں جس میں فقہ جعفریہ اور فقہ حنفیہ کے علماء کرام شرکت کرتے ہیں جنھوں نے اس بات کی یقین دہانی کروائی ہے کہ نہ خود نفرت آمیز تقاریر کریں گے اور نہ ہی کسی عالم یا ذاکر کو دعوت دیں گے جو نفرت آمیز تقاریر کرتا ہو نیز ایسے علماء کرام جو کہ ماضی میں نفرت آمیز تقاریر کے مرتکب ہوتے رہے ہیں ان پر ضلع بندی کے احکامات جاری کئے گئے ہیں ضلع راولپنڈی کے امام بارگاہوں کے متولی حضرات اور جلوسوں کے بانی حضرات نے ضابطہ اخلاق کی مکمل پاسداری کرنے کی یقین دہانی کروائی ہے۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر اٹک

ضلع ہذا کے تمام SDPO صاحبان اور SHOs صاحبان اور سیکیورٹی سٹاف کو ہدایات جاری کی گئیں کہ وہ اپنے اپنے علاقہ جات میں کڑی نگرانی جاری رکھیں اور اگر کوئی شخص نفرت آمیز تقاریر میں ملوث پایا جائے یا کوئی درخواست / رپورٹ موصول ہو تو بمطابق قانون کارروائی عمل میں لائیں۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر جہلم۔

ضلع ہذا کے تمام SDPOs اور SHOs کو سخت ہدایات جاری کیں کہ نیشنل ایکشن پلان کے تحت اپنے اپنے علاقہ میں عملداری کو یقینی بنائیں نیز اگر کوئی بھی شخص نفرت آمیز تقریر کا مرتکب ہو تو فوری اس کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے اس ضمن میں بالکل بھی نرمی نہ برتی جائے۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر چکوال۔

ضلع ہذا کے تمام DSP / SDPOs صاحبان و SHOs صاحبان و فیلڈ سیکیورٹی سٹاف کو سخت ہدایات جاری کی گئیں ہیں کہ وہ کڑی نگرانی جاری رکھیں۔ اگر اس قسم کی کوئی درخواست / رپورٹ موصول ہو تو بمطابق قانون کارروائی عمل میں لائیں۔

(ب) سٹی پولیس آفیسر راولپنڈی۔

نفرت آمیز تقاریر کے خلاف گزشتہ 03 برس میں راولپنڈی ضلع میں 01 مقدمہ درج رجسٹر کر کے 01 کس ملزم کو پابند سلاسل کرایا گیا ہے جس کو عدالت مجاز سے جرمانہ کی سزا دلوائی گئی ہے۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر اٹک

ضلع ہذا میں گزشتہ تین برس میں ایک مقدمہ درج ہوا جس مقدمہ میں ایک شخص گرفتار ہوا اور مورخہ 28.02.2019 کو سزا ہوا۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر جہلم۔

ضلع ہذا میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت نفرت آمیز تقاریر کرنے پر کل 02 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔ جس میں 02 ملوث ملزمان کو گرفتار کر کے پابند سلاسل کروایا گیا ہے۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر چکوال۔

ضلع ہذا میں نفرت آمیز تقاریر کے بابت کوئی مقدمہ درج نہ ہوا ہے۔

(ج) سٹی پولیس آفیسر راولپنڈی۔

راولپنڈی ضلع میں تحصیل اور یونین کونسلوں کی سطح پر نفرت آمیز تقاریر کے خاتمے کے لئے SDPOs اور SHOs نے اپنے اپنے علاقہ میں امن و مصالحتی کمیٹیوں کے اجلاس منعقد کروائے اور ضابطہ اخلاق کی مکمل پاسداری کی مکمل یقین دہانی کروائی ہے۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر اٹک

ضلع ہذا کے تمام SDPO صاحبان اور SHOs صاحبان اور سیکیورٹی سٹاف کو ہدایات جاری کی گئیں کہ وہ اپنے اپنے علاقہ جات میں کڑی نگرانی جاری رکھیں اور اگر کوئی شخص نفرت آمیز تقاریر میں ملوث پایا جائے یا کوئی درخواست / رپورٹ موصول ہو تو بمطابق قانون کارروائی عمل میں لائیں۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر جہلم۔

ضلع ہذا میں شہری اور دیہی امن کمیٹیاں تشکیل دی گئیں جس میں علماء کرام اور مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے لوگ شامل ہیں جن کے ساتھ میٹنگز عمل میں لا کر نیشنل ایکشن پلان پر عمل داری کو یقینی بنایا جاتا ہے

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر چکوال۔

ضلع ہذا کے تمام SDPOs/ DSP اور SHOs صاحبان و فیلڈ سیکیورٹی سٹاف کو سخت ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ وہ کڑی نگرانی جاری رکھیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2019)

راولپنڈی ڈویژن میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت رجسٹرڈ کیسز سے متعلقہ تفصیلات

*2643: محترمہ سیمابیہ طاہر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نیشنل ایکشن پلان کے تحت راولپنڈی ڈویژن میں گزشتہ چار برس میں کتنے کیسز رجسٹرڈ کرائے گئے ہیں؟

(ب) نیشنل ایکشن پلان کے تحت کتنے ملزمان کے خلاف راولپنڈی ڈویژن میں کارروائی عمل میں لائی گئی ہے۔

(ج) نیشنل ایکشن پلان کے تحت راولپنڈی ڈویژن میں کتنے ملزمان کو سزائیں دی گئیں۔

(تاریخ وصولی 18 جون 2019 تاریخ ترسیل 19 اگست 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) سٹی پولیس آفیسر راولپنڈی۔

بمطابق ریکارڈ نیشنل ایکشن پلان کے تحت درج شدہ مقدمات کی تفصیل ذیل ہے۔

1) پنجاب ساؤنڈ سسٹم ریگولیشن آرڈیننس 2015 کے تحت 343 مقدمات درج رجسٹر کئے گئے جن میں 357 ملزمان کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی اور 190 ملزمان کو مختلف سزائیں دلوائی گئی ہیں۔

2) نفرت آمیز مواد (295 تا C- 298 ت پ، سیکشن W ATA- 11 9&11) کے تحت 19 مقدمات درج رجسٹر کئے گئے جن میں 18 ملزمان کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی۔

3) پنجاب مینٹیننس آف پبلک آرڈیننس 1960 (ترمیم شدہ 2015) کے تحت 28 مقدمات درج رجسٹر کئے گئے جن میں 93 ملزمان کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی اور 24 ملزمان کو مختلف سزائیں دلوائی گئی ہیں۔

4) پنجاب کرایہ داری آرڈیننس 2015 کے تحت 3040 مقدمات درج رجسٹر کئے گئے جن میں 4886 ملزمان کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی اور 2292 ملزمان کو مختلف سزائیں دلوائی گئی ہیں۔

5) پنجاب وال چاکنگ آرڈیننس 2015 کے تحت 520 مقدمات درج رجسٹر کئے گئے جن میں 485 ملزمان کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی اور 302 ملزمان کو مختلف سزائیں دلوائی گئی ہیں۔

6)پنجاب اسلحہ آرڈیننس 1965 (ترمیم شدہ2015) کے تحت7569 مقدمات درج رجسٹر کئے گئے جن میں 7581 ملزمان کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی اور1620 ملزمان کو مختلف سزائیں دلوائی گئی ہیں۔

7)پنجاب سیکیورٹی آرڈیننس 2015 کے تحت825 مقدمات درج رجسٹر کئے گئے جن میں 810 ملزمان کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی اور 501 ملزمان کو مختلف سزائیں دلوائی گئی ہیں۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر اٹک

ضلع اٹک میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت مورخہ 09.01.2015 تا آج تک کل3688 مقدمات درج ہوئے۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر جہلم۔

ضلع ہذا میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت کل 2541 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر چکوال۔

ضلع چکوال میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت مورخہ 09.01.15 سے آج تک کل 2391 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔

(ب)ضلع ہذا میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت مورخہ 09.01.2015 تا آج تک کل7,407 ملزمان کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر اٹک

ضلع اٹک میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت مورخہ 09.01.2015 سے آج تک کل 4061افراد گرفتار کئے گئے۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر جہلم۔

ضلع ہذا میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت کل 2541 مقدمات درج رجسٹر ہوئے، جس میں 3570 ملوث ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر چکوال۔

ضلع چکوال میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت مورخہ 09.01.15 سے آج تک کل 2524افراد گرفتار کئے گئے۔

(ج) سٹی پولیس آفیسر راولپنڈی

ضلع ہذا میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت مورخہ 09.01.2015 سے آج تک کل 4,929 ملزمان کو سزائیں دی گئیں۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر اٹک

ضلع اٹک میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت مورخہ 09.01.2015 سے آج تک کل 1530 ملزمان کو سزائیں دی گئیں۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر جہلم۔

ضلع ہذا میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت کل 2750 ملزمان کو متعلقہ عدالت ہائے نے سزائیں دی ہیں۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر چکوال۔

ضلع چکوال میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت مورخہ 09.01.15 سے آج تک کل 2002 ملزمان کو سزائیں سنائی گئیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2019)

گوجرانوالہ ڈویژن میں پیش امام اور علماء کرام کی نیشنل ایکشن پلان کے تحت رجسٹریشن سے متعلقہ تفصیلات

*2650: جناب منان خاں: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

الف) نیشنل ایکشن پلان کے تحت گوجرانوالہ ڈویژن میں مدارس اور مساجد میں امامت کے فرائض سرانجام دینے والے امام اور علماء کرام کی رجسٹریشن کی گئی ہے اگرہاں تو گوجرانوالہ ڈویژن میں کی جانے والی رجسٹریشن کی رپورٹ فراہم فرمائیں؟

(ب) گزشتہ تین برس میں گوجرانوالہ ڈویژن میں کتنے مدارس، مساجد اور امام وعلماء کرام کی رجسٹریشن کی گئی تفصیلات پیش کی جائیں

(تاریخ وصولی 18 جون 2019 تاریخ ترسیل 19 اگست 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) گوجرانوالہ

ضلع گوجرانوالہ میں مدارس اور مساجد میں امامت کے فرائض سرانجام دینے والے امام اور علماء کرام کی رجسٹریشن کے بارے میں گوجرانوالہ پولیس کے متعلقہ نہ ہے۔

سیالکوٹ:

ضلع سیالکوٹ میں مدارس اور مساجد میں امامت کے فرائض سرانجام دینے والے علماء کرام کی نیشنل ایکشن پلان کے تحت رجسٹریشن کی گئی ہے۔

گجرات:

ضلع گجرات میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت ضلع مدارس اور مسجد میں امامت کے فرائض سرانجام دینے کے لئے امام اور علماء کرام کی رجسٹریشن ڈپٹی کمشنر صاحب کے دفتر کی جاتی ہے لہذا رپورٹ دفتر ڈپٹی کمشنر صاحب سے حاصل کر کے رپورٹ ملاحظہ ارسال خدمت ہے۔

نارووال:

ضلع نارووال میں امامت کے فرائض سرانجام دینے والے امام اور علماء کرام کی رجسٹریشن کا عمل نہ ہوا ہے۔

منڈی بہاؤالدین:

ضلع منڈی بہاؤالدین میں کسی بھی امام اور عالم کی رجسٹریشن نہیں کی گئی۔

حافظ آباد:

ضلع حافظ آباد میں امامت کے فرائض سرانجام دینے والے امام اور علماء کرام کی رجسٹریشن کا عمل نہ ہوا ہے۔

(ب) گوجرانوالہ

بمطابق ریکارڈ ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ سال 2016 سے 31.08.19 تک 37 مساجد اور 09 مدارس کی رجسٹریشن کی گئی ہے۔

سیالکوٹ:

ضلع سیالکوٹ میں گزشتہ تین برس میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت کل 396 مدارس، 2642 مساجد اور 1640 علماء کی رجسٹریشن کی گئی ہے۔

گجرات:

بمطابق رپورٹ ڈپٹی کمشنر گجرات ضلع ہذا میں گزشتہ تین سالوں میں 18 مدارس اور 149 مساجد کی رجسٹریشن سوسائٹیز رجسٹریشن 1960 ایکٹ 1860ء کے تحت کی گئی ہے علماء اکرام اور امام حضرات کی رجسٹریشن مندرجہ بالا ایکٹ کے تحت کی جاتی ہے۔

نارووال:

گزشتہ تین برس میں ضلع نارووال میں 65 مساجد اور 02 مدارس کی رجسٹریشن عمل میں لائی گئی ہے۔

منڈی بہاؤالدین

گزشتہ تین سالوں میں ضلع منڈی بہاؤالدین میں 04 مدارس، 29 مساجد اور 02 امام بارگاہیں رجسٹر ہوئی ہیں جبکہ کسی عالم کی رجسٹریشن نہ کی گئی ہے۔

حافظ آباد:

گزشتہ تین سال سے ضلع حافظ آباد میں 18 مساجد اور ایک مدرسہ کی رجسٹریشن کی گئی ہے۔

نمبر شمار	ڈسٹرکٹ	کل رجسٹر مساجد	امام بارگاہیں	کل رجسٹر مدارس	کل رجسٹر علماء کرام
1	گوجرانوالہ	37	-	09	-
2	سیالکوٹ	2642	-	396	1640
3	گجرات	149	-	18	-
4	منڈی بہاؤالدین	29	02	04	-
5	نارووال	65	-	02	-
6	حافظ آباد	18	-	01	-
گرینڈ ٹوٹل	ٹوٹل اضلاع 06	2940	02	430	1640

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2019)

گوجرانوالہ: نیشنل ایکشن پلان کے تحت پنجاب ساؤنڈ سسٹم ریگولیشن ایکٹ 2015 کے تحت ماہانہ عملدرآمد رپورٹ سے متعلقہ تفصیلات

*2651: جناب منان خاں: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نیشنل ایکشن پلان کے تحت پنجاب ساؤنڈ سسٹم ریگولیشن ایکٹ 2015 کے قانون کے تحت ضلع پولیس آفیسر نے ماہانہ عملدرآمد کی رپورٹ جمع کروائی ہے اگر ہاں تو گزشتہ تین سالوں میں ایسی کتنی رپورٹس جمع کروائی گئیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔ اور رپورٹ پیش کی جائے؟

(ب)لاؤڈ سپیکر کالائسنس کون جاری کرتا ہے اوراس کا کیاطریق کار ہے تفصیلات بتائی جائیں۔

(ج) گزشتہ تین برس میں ساؤنڈ سسٹم ایکٹ کے تحت کتنے مقدمات درج کئے گئے اوران کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی۔

(تاریخ وصولی18جون2019 تاریخ ترسیل19اگست2019)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) گوجرانوالہ

ضلع گوجرانوالہ پولیس میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت پنجاب ساؤنڈ سسٹم ریگولیشن ایکٹ 2015پر سختی سے عمل درآمد کیاجارہاہے جس کی رپورٹ روزانہ کی بنیاد پر افسران بالا کوارسال کی جاتی ہے۔

سیالکوٹ:

ضلع سیالکوٹ پولیس میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت پنجاب ساؤنڈ سسٹم ریگولیشن ایکٹ 2015پر سختی سے عمل درآمد کیاجارہاہے جس کی رپورٹ روزانہ کی بنیاد پر افسران بالا کوارسال کی جاتی ہے۔

گجرات:

ضلع گجرات پولیس میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت پنجاب ساؤنڈ سسٹم ریگولیشن ایکٹ 2015پر سختی سے عمل درآمد کیاجارہاہے جس کی رپورٹ روزانہ کی بنیاد پر افسران بالا کوارسال کی جاتی ہے۔

نارووال:

ضلع نارووال پولیس میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت پنجاب ساؤنڈ سسٹم ایکٹ 2015پر سختی سے عمل درآمد کیاجارہاہے جس کی رپورٹ روزانہ کی بنیاد پر افسران بالا کوارسال کی جاتی ہے۔

منڈی بہاؤالدین:

ضلع منڈی بہاؤالدین پولیس میں نیشنل پلان کے تحت پنجاب ساؤنڈریگولیشن ایکٹ 2015 پر سختی سے عمل درآمد کیا جارہا ہے جس کی رپورٹ روزانہ کی بنیاد پر افسران بالا کو ارسال کی جاتی ہے۔

حافظ آباد:

ضلع حافظ آباد پولیس میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت پنجاب ساؤنڈ سسٹم ریگولیشن ایکٹ 2015 پر سختی سے عمل درآمد کیا جارہا ہے جس کی رپورٹ روزانہ کی بنیاد پر افسران بالا کو ارسال کی جاتی ہے۔

(ب) گوجرانوالہ

لاؤڈ اسپیکر کے استعمال کی اجازت نہیں دی جاتی اور نہ ہی اس کا لائسنس جاری ہوتا ہے۔

سیالکوٹ:

لاؤڈ اسپیکر کے استعمال کی اجازت نہیں دی جاتی اور نہ ہی اس کا لائسنس جاری ہوتا ہے۔

گجرات:

لاؤڈ اسپیکر کے استعمال کی اجازت نہیں دی جاتی اور نہ ہی اس کا لائسنس جاری ہوتا ہے۔

نارووال:

لاؤڈ اسپیکر کے استعمال کی اجازت نہیں دی جاتی اور نہ ہی اس کا لائسنس جاری ہوتا ہے

منڈی بہاؤالدین

لاؤڈ اسپیکر کے استعمال کی اجازت نہیں دی جاتی اور نہ ہی اس کا لائسنس جاری ہوتا ہے۔ جب البتہ ساؤنڈ سسٹم کے استعمال کی اجازت ڈپٹی کمشنر ضلع دیتے ہیں۔

حافظ آباد:

لاؤڈ اسپیکر کے استعمال کی اجازت نہیں دی جاتی اور نہ ہی اس کا لائسنس جاری ہوتا ہے

(ج) گوجرانوالہ

ضلع گوجرانوالہ میں گزشتہ تین برسوں میں ساؤنڈ سسٹم ایکٹ 2015 کے تحت کل 699 مقدمات درج رجسٹر کیے گئے ہیں اور ان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لاتے ہوئے کل 869 ملزمان کے خلاف حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی گئی ہے۔

سیالکوٹ:

ضلع سیالکوٹ میں گزشتہ تین برسوں میں ساؤنڈ سسٹم ایکٹ 2015 کے تحت کل 237 مقدمات درج رجسٹر کیے گئے ہیں اور ان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لاتے ہوئے کل 175 ملزمان کو سزائیں دلوائی گئی ہیں۔

گجرات:

ضلع گجرات میں گزشتہ تین برسوں میں ساؤنڈ سسٹم ایکٹ 2015 کے تحت کل 487 مقدمات درج رجسٹر کیے گئے ہیں اور ان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لاتے ہوئے کل 529 ملزمان کو گرفتار کر کے چالان عدالت کیا گیا ہے مزید برآں SHOs / SDPOs صاحبان کو ہدایت کی گئی ہے کہ ساؤنڈ سسٹم ایکٹ 2015 کی خلاف ورزی کرنے پر سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے

نارووال:

ضلع نارووال میں گزشتہ تین برسوں میں ساؤنڈ سسٹم ایکٹ 2015 کے تحت کل 699 مقدمات درج رجسٹر کیے گئے ہیں اور ان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لاتے ہوئے کل 869 ملزمان کے خلاف حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی گئی ہے۔

منڈی بہاؤالدین

ضلع منڈی بہاؤالدین میں گزشتہ تین برسوں میں ساؤنڈ سسٹم ایکٹ 2015 کے تحت کل 210 مقدمات درج رجسٹر کیے گئے ہیں اور ان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لاتے ہوئے کل 210 ملزمان کو گرفتار کرکے چالان عدالت کیا گیا ہے مزید برآں SDPOs / SHOs صاحبان کی ہدایات کی گئی ہے کہ ساؤنڈ سسٹم ایکٹ 2015 کی خلاف ورزی کرنے پر سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

حافظ آباد:

ضلع حافظ آباد میں گزشتہ تین برسوں میں ساؤنڈ سسٹم ایکٹ 2015 کے تحت 581 مقدمات ساؤنڈ سسٹم کے تحت درج کئے گئے خلاف ورزی پر آلات ساؤنڈ سسٹم کو موقع پر قبضہ میں لیا گیا اور ملوث ملزمان کو چالان عدالت کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اکتوبر 2019)

ضلع سرگودھا: ریسکیو 1122 سنٹر بھیرہ کی تعمیر و سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*2902: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ریسکیو 1122 سنٹر بھیرہ ضلع سرگودھا کی تعمیر کے لئے موجودہ مالی سال 20-2019 میں کتنے فنڈز مختص کئے گئے ہیں؟

(ب) اس سنٹر کی کتنی عمارت مکمل ہو چکی ہے اور کتنی بقایا ہے۔

(ج) کیا ریسکیو 1122 سنٹر بھیرہ ورکنگ کنڈیشن میں ہے کیا اس پر عملہ کام کر رہا ہے اگر ہاں تو کتنے ملازمین کس عہدہ اور گریڈ کے تعینات ہیں ان کے نام بھی بتائیں۔

(د)اس سنٹر میں کون کون سی سہولیات میسر ہیں اور کون کون سی گاڑیاں اور مشینری موجود ہے مزید کون کون سی گاڑیاں، مشینری اور سہولیات فراہم کرنا مقصود ہے کب تک یہ فراہم کردی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی 22 اگست 2019 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) پانچ لاکھ فنڈز مختص کئے گئے۔

(ب) اب تک اس کا 90 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔

(ج) ریسکیو 1122 سنٹر بھیرہ ابھی تک ورکنگ کنڈیشن میں نہیں ہے۔

(د) ابھی تک ریسکیو 1122 سنٹر بھیرہ نامکمل ہے۔ تمام سہولیات سنٹر مکمل ہونے کے بعد فراہم کی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2019)

لاہور: تھانہ گجرپورہ کی بلڈنگ کی مناسب جگہ پر منتقلی سے متعلقہ تفصیلات

*2950: چودھری اختر علی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تھانہ گجرپورہ لاہور کی عمارت کرایہ کی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کی بلڈنگ کی حالت نہایت خستہ حال ہے جو کہ ویران اور غیر معروف علاقہ میں واقع ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس تھانہ کی حدود میں منشیات فروشی، چوری، ڈکیتی راہزنی جیسی وارداتیں عام ہیں۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس تھانہ کی پولیس ملازمین نے ٹارچر سیل بنائے ہوئے ہیں ان ٹارچر سیل سے چند روز قبل 9/8 افراد ملے تھے جن کو بغیر کسی F.I.R اور غیر قانونی طور پر رکھا ہوا تھا۔

(ہ) کیا حکومت اس تھانہ کی بلڈنگ کسی ایسی جگہ بنانا چاہتی ہے جو کہ عوام الناس کی پہنچ میں ہو تو حکومت اس بابت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 4 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) تھانہ گجر پورہ کی عمارت پرائیویٹ اور کرائے پر ہے۔

(ب) تھانہ گجرہ پورہ کی بلڈنگ چائنہ سکیم میں واقع ہے جو پرانی اور خستہ حال ہے

(ج) علاقہ تھانہ گجر پورہ میں کرائم کنٹرول کے لئے خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ باوردی اور سول پارچات میں خصوصی ڈیوٹی لگائی جارہی ہے سال رواں میں منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 132 مقدمات درج رجسٹر کرکے ملزمان کو گرفتار کرکے حوالات جوڈیشل بجھوایا گیا ہے۔

(د) علاقہ تھانہ گجر پورہ میں پولیس نے کوئی ٹارچر سیل نہ بنایا ہوا ہے تاہم ایسی کوئی شکایت موصول ہونے پر سخت محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(ہ) SHO تھانہ گجر پورہ نے 08 کنال رقبہ جو کہ تھانہ گجر پورہ کے علاقہ میں ہے نشاندہی کی ہے اور رپورٹ مرتب کی ہے لہذا اس سلسلے میں D.G/L.D.A کو لیٹر لکھا گیا ہے کہ متذکرہ بالا پلاٹ محکمہ پولیس کو الاٹ کیا جائے۔ (لیٹر کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 19 فروری 2020)

لاہور، گوجرانوالہ اور ساہیوال ڈویژن میں پولیس کے تشدد سے ہلاکتوں سے متعلقہ تفصیلات

*2980: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور، گوجرانوالہ اور ساہیوال ڈویژن میں اگست 2018 سے اگست 2019 تک پولیس کے تشدد سے کتنے لوگ ہلاک ہوئے مکمل تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران تشدد میں ملوث کتنے پولیس افسران واہلکاران کے خلاف کارروائی کرکے سزا دلوائی جاچکی ہے نام وائز تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج) کیا حکومت ذمہ داران افسران واہلکاران کے خلاف کارروائی کرنے اور تشدد سے ہلاک کئے گئے بے گناہ شہریوں کے ورثاء کی دادرسی کرنے اور ایسے سانحہ کی روک تھام کے لئے پالیسی یا قانون بنا کر عمل درآمد کرانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن اقبال ٹاون ڈویژن لاہور۔

بروئے رپورٹ نقشہ نویس اقبال ٹاؤن لاہور میں سال اگست 2018 سے سال اگست 2019 تک پولیس کے تشدد سے کوئی فرد / ملزم ہلاک نہ ہوا ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سٹی ڈویژن لاہور۔

سٹی ڈویژن انویسٹی گیشن ونگ میں دوران تشدد ہلاکت کا کوئی واقعہ رونما نہ ہوا ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن ماڈل ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

انویسٹی گیشن ماڈل ٹاؤن ڈویژن میں اگست 2018 سے اگست 2019 تک پولیس کے تشدد سے کوئی ہلاکت نہ ہوئی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن صدر ڈویژن لاہور۔

بروئے رپورٹ SDPOs صدر ڈویژن لاہور تحریر ہے کہ تھانہ جات میں اگست 2018 تا اگست 2019 تک ڈویژن ہذا میں پولیس تشدد سے کوئی ہلاکت نہ ہوئی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سول لائن ڈویژن لاہور۔

سول لائن ڈویژن میں اگست 2018 سے اگست 2019 تک پولیس تشدد سے ہلاک ہونے کا کوئی وقوعہ سرزد نہ ہوا ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن کینٹ ڈویژن لاہور۔

مقدمہ نمبر 19 / 1720 مورخہ 02.09.2019 بجرم 302/ 342/ 34 ت پ تھانہ شمالی چھاؤنی لاہور میں مقدمہ درج بالا پولیس افسران کے خلاف درج رجسٹر ہونا پایا گیا ہے جس کی تفتیش بحوالہ آرڈر نمبر DSP-Legal-11277 مورخہ 05.09.2019 کے تحت تبدیل ہو کر CIA نواں کوٹ عمل میں لائی جارہی ہے، لہذا مقدمہ ہذا کی مزید پراگرس رپورٹ CIA نواں کوٹ سے حاصل کی جانا مناسب ہو گی۔

ضلع گوجرانوالہ۔

ضلع گوجرانوالہ میں اگست 2018 سے اگست 2019 تک پولیس تشدد سے کوئی ہلاکت نہ ہوئی ہے۔

ضلع سیالکوٹ:

ضلع سیالکوٹ میں اگست 2018 سے اگست 2019 کے دوران ایسا کوئی واقعہ رونما نہ ہوا ہے۔

ضلع گجرات:

ضلع گجرات میں اگست 2018 سے اگست 2019 کے دوران ایسا کوئی واقعہ رونما نہ ہوا ہے۔

ضلع نارووال:

بمطابق رپورٹ ضلع نارووال میں اگست 2018 سے لیکر 2019 تک پولیس تشدد سے ہلاکت کی بابت کوئی وقوعہ درج نہ ہوا ہے

ضلع منڈی بہاؤالدین:

بمطابق رپورٹ ضلع منڈی بہاؤالدین میں اگست 2018 سے لیکر 2019 تک پولیس تشدد سے ہلاکت کی بابت کوئی وقوعہ درج نہ ہوا ہے

ضلع حافظ آباد:

ضلع حافظ آباد میں اگست 2018 تا اگست 2019 تک ضلع ہذا میں کوئی بھی ایسا ناخوشگوار وقوعہ سرزد نہ ہوا ہے

ضلع ساہیوال:

ضلع ساہیوال کے تھانہ جات میں اگست 2018 سے اگست 2019 تک کوئی بھی ملزم / شخص تشدد سے ہلاک نہ ہوا ہے۔ تاہم تھانہ فتح شیر میں پولیس پر تشدد کا الزام لگایا گیا تھا جس پر مقدمہ نمبر 18 / 583 مورخہ 26.12.2018 بجرم 302 ت پ تھانہ فتح شیر درج ہوا جو کہ دوران تفتیش بمطابق میڈیکل رپورٹ تشدد ثابت نہ ہوا اور مقدمہ خارج ہوا جو کہ Sent Up ہو چکا ہے۔

ضلع پاکپتن شریف:

ضلع ہذا میں مورخہ 13.05.2019 کو تھانہ صدر عارفوالا میں ایک شخص محمد عباس پولیس تشدد سے ہلاک ہوا۔ جس پر پولیس ملازمان محمد منشاء SI/SHO، شوکت علی TSI، صابر علی 723/C، خالد عزیز 151/C خلیل احمد 718/C، محمد یلیین 916/C، محمد رمضان 521/C اور ڈرائیور کانسٹیبل محمد اسلم کے خلاف مقدمہ نمبر 19/294 مورخہ 13.05.19 بجرم 302/201/148/149 ت پ 155-C تھانہ سٹی عارفوالا درج ہوا۔

ضلع اوکاڑہ:

ضلع ہذا میں اگست 2018 تا 2019 کے دوران پولیس تشدد کے نتیجے میں کوئی ہلاکت نہ ہوئی ہے۔

(ب) سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن اقبال ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

Nil

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سٹی ڈویژن لاہور۔

Nil

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن ماڈل ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

Nil

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن صدر ڈویژن لاہور۔

Nil

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سول لائن ڈویژن لاہور۔

Nil

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن کینٹ ڈویژن لاہور۔

Nil

ضلع گوجرانوالہ۔

ضلع گوجرانوالہ میں اگست 2018 سے اگست 2019 تک کوئی بھی ایسا وقوعہ رونما نہ ہوا ہے جس میں کسی پولیس افسر کے تشدد سے ملزم کی ہلاکت ہوئی ہو۔

ضلع سیالکوٹ:

ضلع سیالکوٹ میں اگست 2018ء سے اگست 2019 کے دوران پولیس تشدد سے متعلق واقع رونما نہ ہوا ہے اور نہ ہی پولیس میں کسی پولیس آفیسر و اہلکار کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی ہے۔

ضلع گجرات:

ضلع گجرات میں اگست 2018 سے اگست 2019ء کے دوران پولیس کے تشدد سے متعلق واقع رونما نہ ہوا اور نہ ہی پولیس تشدد میں کسی پولیس آفیسر و اہلکار کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی ہے۔

ضلع نارووال:

Nill

ضلع منڈی بہاؤالدین

Nil

ضلع حافظ آباد:

ضلع حافظ آباد میں کوئی بھی ایسا ناخوشگوار وقوعہ سرزد نہ ہوا ہے

ضلع ساہیوال:

Nil

ضلع پاکپتن شریف:

محمد منشاءSI/SHO، شوکت علی TSI، صابر علی 723/C، خالد عزیز 151/C خلیل احمد 718/C، محمد یسین 916/C، محمد رمضان 521/C اور ڈرائیور کانسٹیبل محمد اسلم کو نوکری سے برخاستگی کی سزادی گئی۔ جبکہ عبدالوحید محرر 720/HC کو دو سال سروس ضبطگی کی سزادی گئی۔

ضلع اوکاڑہ

اس سلسلہ میں عرض ہے کہ ضلع ہذا میں دیئے گئے عرصے کے دوران کوئی مقدمہ درج نہ ہوا اور نہ ہی کسی ملازم کو سزادی گئی ہے۔

(ج) سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن اقبال ٹاون ڈویژن لاہور۔

بروئے رپورٹ نقشہ نویس / تمام SDPOs صاحبان ڈویژن ہذا تحریر ہے کہ ایسے سانحہ کی روک تھام کے لیے افسران بالا کے احکامات کی روشنی میں ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ روزانہ کی بنیاد پر ان کی کارکردگی چیک کی جاتی ہے اور ایسے سانحہ کی روک تھام کے لیئے تمام ممکنہ وسائل عمل میں لائے

جارہے ہیں۔ علاوہ ازیں ایسے سانحہ میں اگر کوئی افسر یا اہلکار ملوث پایا گیا تو اس کے خلاف حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سٹی ڈویژن لاہور۔

متعلقہ نہ ہے

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن ماڈل ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

Nil

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن صدر ڈویژن لاہور۔

Nil

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سول لائن ڈویژن لاہور۔

Nil

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن کینٹ ڈویژن لاہور۔

Nil

ضلع گوجرانوالہ۔

ضلع گوجرانوالہ میں بذریعہ میٹنگ SHO سے لیکر کانسٹیبل تک ہدایات جاری کی جاتیں ہیں کہ کوئی بھی پولیس افسر کسی بھی ملزم پر تشدد نہ کرے گا اور اگر ایسی شکایت موصول ہوتی ہے تو اس پر فوراً قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

ضلع سیالکوٹ:

اس بابت قبل ازیں پالیسیاں اور قانون موجود ہے ایسا وقوعہ رونما ہونے پر فوری کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

ضلع گجرات:

ضلع گجرات میں ملزمان پر تشدد کا کوئی واقعہ رونما نہ ہوا ہے تاہم ایسے ناخوشگوار واقعات کی روک تھام کے لیے تمام تھانہ جات بشمول حوالات CCTV کیمرہ جات لگائے گئے ہیں بوقت گرفتاری ملزمان کا میڈیکل چیک اپ حوالات میں بند کرنے سے پہلے کروایا جاتا ہے اس کے علاوہ ویجیلنس ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جو روزانہ کی بنیاد پر تھانہ جات کی سرپرائز چیکنگ کرتی ہیں تاکہ تشدد کا کوئی واقعہ رونما نہ ہو۔

ضلع نارووال:

Nill

ضلع منڈی بہاؤالدین

Nil

ضلع حافظ آباد:

ضلع حافظ آباد میں ایسا کوئی وقوعہ رپورٹ نہ ہے تاہم اگر حکومت ایسے سانحہ کی روک تھام کیلئے کوئی پالیسی یا قانون پاس کرے تو اس پر سختی سے عمل پیرا ہو گا۔

ضلع ساہیوال:

ضلع ہذا میں کسی شخص پر تشدد نہ کیا جاتا ہے۔ اس قسم کا وقوعہ سرزد ہونے کی صورت میں متعلقہ پولیس ملازمان کے خلاف حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

ضلع پاکپتن شریف:

ایسے معاملہ میں پالیسی یا قانون بنانا متعلقہ ضلعی پولیس نہ ہے۔

ضلع اوکاڑہ

حکومت پنجاب کی پالیسی اور انسپکٹر جنرل آف پولیس کی ہدایات کے مطابق تمام پولیس ملازمین کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ کسی بھی شخص پر تھانہ میں تشدد نہ کیا جائے خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف بلاتاخیر قانونی و محکمانہ کارروائی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2020)

صوبہ میں سال 2019 میں جرائم پر قابو پانے کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*3003: محترمہ سلمٰی سعدیہ تیمور: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2019 میں صوبہ بھر میں جرائم پر قابو پانے کے لئے حکومت نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ب) ان اقدامات سے جرائم کی شرح کتنی کم ہوئی ہے۔

(ج) کیا حکومت جرائم پر قابو پانے کے لئے جدید ٹیکنالوجی کا بھی استعمال کر رہی ہے اس بارے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 12 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 25 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جرائم پر قابو پانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی، سیف سٹی کے کیمرہ جات، ہوٹل آئی، ای، گیجٹ، موبائل ٹریکنگ اور سی ڈی آر وغیرہ سے استفادہ حاصل کیا جارہا ہے، سنیپ چیکنگ اور گشت کو مؤثر بنایا جارہا ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سٹی ڈویژن لاہور۔

مطابق SOP حکومت پنجاب و ضابطہ کے تحت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

سپر نٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن اقبال ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

بروئے رپورٹ All SDPOsڈویژن ہذا سنگین وارداتوں کے انسداد / تدارک کے لیے پٹرولنگ کو مزید موثر اور بامقصد بنایا گیا ہے۔ تھانہ جات کی گاڑیاں، پیرو اور ڈولفن سکواڈ رونڈ دی کلاک پٹرولنگ کرتی ہیں۔

سپر نٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن ماڈل ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

تھانہ کی سطح پر پیٹرولنگ کے نظام کو بہتر بنایا گیا اور ڈولفن فورس، پیرو وغیرہ علاقہ میں گشت کرتے ہیں ساتھ ساتھ خفیہ کیمرہ جات اور مشکوک افراد کی چیکنگ کو مؤثر بنایا گیا ہے جس سے کرائم کی ریشو میں خاطر خواہ کمی آرہی ہے سرکاری گاڑیوں پر کیمرہ جات نصب کئے گئے ہیں اور سیف سٹی کے کیمرہ جات سے بھی استفادہ حاصل کیا جارہا ہے۔ نیز فرانزک سائنس لیبارٹری PFSA کی مدد سے ملزمان کو ٹریس کیا جاتا ہے۔

سپر نٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن کینٹ ڈویژن لاہور۔

جرائم کی بڑھتی ہوئی وارداتوں کی روک تھام کے لیے حکومت بہت مثبت اقدامات کر رہی ہے۔
سیف سٹی سسٹم کیمرہ جات۔PRU اور ڈولفن نئی فورسز بنائی گئی ہیں جو اپنے اپنے علاقہ جات میں پٹرولنگ کرتی ہیں

سپر نٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن صدر ڈویژن لاہور۔

تھانہ کی سطح پر پٹرولنگ کے نظام کو بہتر بنایا گیا اور ڈولفن اور پیرو وغیرہ علاقہ میں گشت کرتے ہیں، ساتھ ساتھ خفیہ کیمرہ جات اور مشکوک افراد کی چیکنگ کو موثر بنایا گیا ہے جس سے جرائم کی ریشو میں خاطر خواہ کمی آرہی ہے، سرکاری گاڑیاں پر کیمرہ جات نصب کئے گئے ہیں اور سیف سٹی کے کیمرہ جات سے استفادہ حاصل کیا جارہا ہے، نیز فرانزک سائنس لیباٹری PFSA کی مدد سے ملزمان کو ٹریس کیا جاتا ہے۔

ریجنل پولیس آفیسر شیخوپورہ ریجن۔

سال 2019 میں جرائم پر قابو پانے کے لیے موثر اقدامات اُٹھائے گئے ہیں روائتی طریقہ کار کے علاوہ جدید ٹیکنالوجی سے بھرپور استفادہ کیا جارہا ہے جدید ٹیکنالوجی ملزمان کو ٹریس کرنے میں بڑی معاون ثابت ہورہی ہے اس کے ساتھ ساتھ CCTV کیمرہ جیولری شاپ، پیٹرول پمپ اور بنک ہائے پر نصب کیے گئے ہیں پولیس گشت کے نظام کو مزید بہتر بنانے کے لیئے پولیس گاڑیوں میں ٹریکر بھی نصب کیے گئے ہیں جس سے جرائم کی شرح میں کافی حد تک کمی ہوئی ہے۔ اور جرائم پیشہ افراد کو ٹریس و گرفتار کرنے میں کافی حد تک اضافہ ہوا ہے۔

ریجنل پولیس آفیسر گوجرانوالہ ریجن۔

گوجرانوالہ ریجن میں جرائم کے انسداد کے لیے داخلی / خارجی مقامات پر ناکہ بندی کر کے وقتاً فوقتاً چیکنگ کی جارہی ہے۔ گشت ناکہ بندی اور پیٹ سسٹم کو موثر بنایا گیا ہے جرائم پر قابو پانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی سے بھی مدد حاصل کی گئی ہے جس سے جرائم کے انسداد میں کافی مدد ملی ہے مزید دیہات کے علاقہ تھانہ جات میں ٹھیکری پہرہ کو دوبارہ فعال کیا جارہا ہے۔

سٹی پولیس آفیسر راولپنڈی۔

انسداد جرائم کے لیئے نیشنل ایکشن پلان کے تحت متحرک کریمنل گینگز کے خلاف بھرپور کارروائی عمل میں لائی گئی ضلع کے داخلی و خارجی راستوں پر سیف سٹی کیمرے لگائے جارہے ہیں اس سلسلہ میں تمام محافظ گشت اور ڈالفن فورس کی گشت اور سنیپ چیکنگ بھی عمل میں لائی جاتی ہے نیز PFSA اور موبائل لیبارٹری کی مدد اور اقدامات بالا سے جرائم کی روک تھام میں کافی حد تک کمی رونما ہوئی ہے۔

ریجنل پولیس آفیسر سرگودھا ریجن سرگودھا:

سرگودھا ریجنل کے اضلاع:۔ سرگودھا، خوشاب، میانوالی اور بھکر میں جرائم پر قابو پانے کے لیے گشت کے نظام کو موثر بنایا گیا ہے جرائم پیشہ افراد کی کڑی نگرانی کی جاتی ہے جدید ٹیکنالوجی کو بھی جرائم پر قابو پانے کے لئے موثر انداز میں استعمال کیا جارہا ہے۔ تاہم جملہ افسران و ملازمان کو سختی سے ہدایت کی گئی ہے کہ اپنی تمام تر ذمہ داریاں بخوبی سرانجام دی جائیں اور جرائم کا قلع قمع کرنے کے لئے اپنے تمام تر وسائل بروئے کار لائے جائیں

ریجنل پولیس آفیسر فیصل آباد

ضلعی پولیس فیصل آباد نے جرائم پر قابو پانے کے لیے ایک جامع پلاننگ کی ہے جس کے تحت جن علاقوں / گلیوں میں زیادہ وارداتیں رپورٹ ہوئے ہیں ان کے پن پوائنٹ نکال کر گشت کے نظام کو موثر کیا گیا ہے اس کے علاوہ ڈولفن فورس اورQFR کو تشکیل دے کر موثر گشت کے ذریعے جرائم پر قابو پانے کی کوشش کی جارہی ہے موثر گشت کے نظام اور دیگر نظام سے سٹریٹ کرائم میں کمی ہوئی ہے۔

ریجن پولیس آفیسر ملتان۔

ملتان ریجن میں عوام کی جان و مال کی حفاظت و انسداد جرائم کے لیے گشت اور ناکہ بندی سسٹم کو نہایت موثر کیا گیا ہے۔ اہم مساجد، عبادت گاہوں، تھانوں، ہسپتالوں، پبلک مقامات سمیت دیگر سرکاری و نیم سرکاری اداروں میں سی سی ٹی وی اور دیگر جدید آلات کی تنصیب سے جرائم کی روک تھام اور مجرموں تک پہنچے میں مدد لی جاتی ہے

(ب) سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سول لائن ڈویژن لاہور۔

ان قدامات سے ڈکیتی، 382، کار چھننا، موٹر سائیکل چھیننا، کار چوری اور نقب زنی کی شرح میں کمی واقع ہوئی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سٹی ڈویژن لاہور۔

N/A

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن اقبال ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

ان اقدامات کیوجہ سے جرائم کی شرح میں کافی حدتک کمی ہوئی ہے اور مزید بہتری آرہی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن ماڈل ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

ان اقدامات کی وجہ سے کرائم میں بتدریج کمی آرہی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن کینٹ ڈویژن لاہور۔

پٹرولنگ اور CCTV کیمرہ جات کی وجہ سے جرائم پیشہ عناصر اپنے پایہ تکمیل تک نہ پہنچ سکتے ہیں جس کی وجہ سے جرائم میں کافی کمی ہوئی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن صدر ڈویژن لاہور۔

ان اقدامات کی وجہ سے کرائم میں بتدریج کمی آرہی ہے۔

ریجنل پولیس آفیسر شیخوپورہ ریجن۔

جدید ٹیکنالوجی اور حکومتی اقدامات کی وجہ سے جرائم میں خاطر خواہ سنگین نوعیت کے جرائم ڈکیتی، اغواء برائے تاوان وغیرہ میں تقریباً 40٪ فیصد تک کمی واقع ہوئی ہے۔

ریجنل پولیس آفیسر گوجرانوالہ ریجن۔

گوجرانوالہ میں منشیات فروشوں، رسہ گیروں اور ڈکیتوں کو گرفتار کرکے بند حوالات جوڈیشل بھجوایا گیاہے اور سابقہ ریکارڈ یافتگان کی خفیہ طریقہ سے نگرانی جاری ہے جس کی وجہ سے جرائم کی شرح میں کافی حدتک کمی واقع ہوئی ہے

سٹی پولیس آفیسر راولپنڈی۔

اقدامات بالا سے جرائم کی روک تھام میں کافی حد تک کمی رونما ہوئی ہے۔

سٹی پولیس آفیسر راولپنڈی۔

محکمہ پولیس میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے تفتیشی عمل میں کافی حد تک مثبت پیش رفت ہو رہی ہے حکومت کی طرف سے ضلع راولپنڈی میں سیف سٹی پروجیکٹ لگایا جارہاہے۔اس کے علاوہ جدید لیبارٹری پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی لاہور کام کررہی ہے جس کی مدد سے مقدمات کو ٹریس کرنے میں مدد ملتی ہے مزید انفارمیشن ٹیکنالوجی لیب کے ذریعے CDR حاصل کرکے سنگین مقدمات میں کافی حد تک بہتر نتائج سامنے آرہے ہیں

ریجنل پولیس آفیسر سرگودھا ریجن سرگودھا

سرگودھا ریجن کی طرف سے جرائم کے کنٹرول پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ جس وجہ سے پچھلے سالوں کی نسبت اب جرائم کی تعداد میں خاطر خواہ کمی واقع ہوئی ہے۔ریجن ہذا میں جرائم کی روک تھام کے لئے تمام تر وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں۔

ریجنل پولیس آفیسر فیصل آباد

ڈولفن فورس اور QFR کی تشکیل کی وجہ سے جرائم کی شرح میں کافی حد تک کمی رونما ہوئی ہے۔

(ج) سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سول لائن ڈویژن لاہور۔

جرائم پر قابو پانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی، سیف سٹی کے کیمرہ جات، ہوٹل آئی،ای، گیجٹ، موبائل ٹریکنگ اور سی ڈی آر وغیرہ سے استفادہ حاصل کیا جارہاہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سٹی ڈویژن لاہور۔

انویسٹی گیشن سٹی ڈویژن سیف سٹی اتھارٹی اور PFSA اور دیگر ٹیکنالوجی کا استعمال عمل میں لارہی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن اقبال ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے ملزمان کی گرفتاری میں کافی حد تک مدد مل رہی ہے اور جرائم کی شرح میں کمی واقع ہوئی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن ماڈل ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

تھانے کی سطح پر بھی جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جارہا ہے جیوفشنگ، موبائل ٹریکنگ اور سیف سٹی کیمرہ جات کی مدد سے ملزمان کو ٹریس اور گرفتار کرنے میں مدد مل رہی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن کینٹ ڈویژن لاہور۔

حکومت مندرجہ ذیل جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کر رہی ہے جو ذیل ہے۔

سیف سٹی کیمرہ جات جو شاہراہوں پر نصب ہیں

موبائل ٹریکنگ سسٹم اور CDR کی مدد سے جرائم پر قابو پانے پر کافی مدد ملتی ہے۔

ٹول کٹ کی مدد سے جرائم پیشہ عناصر کی نشاندہی میں کافی مدد ملتی ہے۔ فنگرپرنٹ اور جیوفینسنگ کی وجہ سے بھی کافی مدد ملتی ہے۔ حکومت نے اور بھی بہت مثبت اقدامات کیے ہیں جن کی مدد سے جرائم کی روک تھام میں کافی کمی ہوئی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن صدر ڈویژن لاہور۔

تھانہ کی سطح پر جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جارہا ہے، جیوفشنگ، موبائل ٹریکنگ اور سیف سٹی کیمرہ جات کی مدد سے ملزمان کو ٹریش اور گرفتار کرنے میں مدد مل رہی ہے۔

ریجنل پولیس آفیسر شیخوپورہ ریجن۔

جی ہاں حکومتی ہدایات کے مطابق پنجاب پولیس جدید ٹیکنالوجی مثلاً CDR ڈیٹا جیوفینسنگ E-GADGET فنگرپرنٹ، موبائل ٹریسنگ / ٹریکنگ، کرائم سین پر بذریہ PFSA شہادتوں کے محفوظ کرنے کے طریقہ جات سے ملزمان کو ٹریس کرنے میں کافی مدد ملی ہے۔ مزید برآں گشت کے

نظام کو موثر اور فعال کیا گیا ہے کرائم پا کٹس کا پتہ چلا کر کرائم میپنگ کی جاتی ہے جس سے لوکل پولیس کو کرائم کنٹرول کرنے اور ملزمان گرفتار کرنے میں بڑی مدد ملتی ہے۔

ریجنل پولیس آفیسر گوجرانوالہ ریجن۔

گوجرانوالہ ریجن میں جرائم پر قابو پانے کے لئے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جا رہا ہے، جس میں جائے وقوعہ سے جدید طریقہ سے کرائم سین یونٹ کے ذریعے فنگر پرنٹ اور بلڈ سمپلز اکٹھے کیے جاتے ہیں بذریعہ IT برانچ ملزمان کی CDR اور جیو فنسنگ کی جاتی ہے نادرا اور اورسز، ہوٹل اور ٹریول آئی کے ذریعہ مجرمان اشتہاری کو گرفتار کیا جاتا ہے۔

ریجنل پولیس آفیسر سرگودھا ریجن سرگودھا:

سرگودھا ریجن کے اضلاع میں جرائم پر قابو پانے کے لئے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جا رہا ہے ملزمان کا ریکارڈ فنگر پرنٹ باقاعدہ کمپیوٹرائزڈ کیا جا رہا ہے مزید برآں CDR، جیو فینسنگ اور فرانزک ٹیکنیکس سے بھی استفادہ حاصل کیا جاتا ہے۔ جس سے ملزمان کا سراغ لگانے میں مدد ملتی ہے۔ جرائم پیشہ افراد کی گرفتاری اور نقل و حرکت میں خصوصی مدد حاصل کی جا رہی ہے

ریجنل پولیس آفیسر فیصل آباد

IT کنٹرول روم سے CCTV کیمرہ کی مدد سے تمام گشت سکواڈ اور Hot Spots پر نظر رکھی جاتی ہے جس کی مدد وجہ سے جرائم کی شرح میں خاطر خواہ کمی آئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جولائی 2020)

صوبہ میں پولیس ٹریننگ کیلئے مختص بجٹ اور ٹریننگ سنٹرز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3050: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب پولیس کے لئے مختص بجٹ کا کتنے فیصد حصہ (بجٹ) پولیس کی ٹریننگ پر خرچ کیا جاتا ہے؟

(ب)صوبہ بھر میں کتنے پولیس ٹریننگ سنٹر کام کر رہے ہیں۔

(ج)پولیس ٹریننگ کے لئے کتنے ٹرینرز اور لاء انسٹرکٹر کام کر رہے ہیں۔

(د)پولیس کو ٹریننگ دینے والے لاء انسٹرکٹر کی تعلیمی قابلیت کیا ہے۔

(تاریخ وصولی16 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل30اکتوبر2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)پنجاب پولیس کے کل بجٹ کا پولیس ٹریننگ سنٹرز کے لئے کل مختص شدہ بجٹ2.428 فیصد جو کہ2.794 بلین ہے۔

(ب)ٹریننگ ڈائریکٹوریٹ کے ماتحت درج ذیل سات ٹریننگ سینٹرز کام کر رہے ہیں۔ جس میں تین کالج اور چار سکول ہیں

۱۔ پولیس ٹریننگ کالج، سہالہ

۲۔ پولیس ٹریننگ کالج، لاہور۔

۳۔ پولیس ٹریننگ کالج، ملتان۔

۴۔ پولیس ٹریننگ سکول، فاروق آباد۔

۵۔ پولیس ٹریننگ سکول، روات، راولپنڈی

۶۔ پولیس ٹریننگ سکول، سرگودھا

۷۔ ایلیٹ پولیس ٹریننگ سکول، لاہور (ٹریننگ معاملات کیلئے)

(ج)۱۔ پولیس ٹریننگ کالج، سہالہ۔

لاء سٹاف=49 دیگر ٹرینرز (ڈرل، مارشل آرٹس، ویپن) = 52

۲۔ پولیس ٹریننگ کالج، لاہور۔

لاء سٹاف = 86 دیگر ٹریز ز (ڈرل، مارشل آرٹس، ویپن) = 108

۳۔ پولیس ٹریننگ کالج، ملتان۔

لاء سٹاف = 46 دیگر ٹریز ز (ڈرل، مارشل آرٹس، ویپن) = 55

۴۔ پولیس ٹریننگ سکول، فاروق آباد

لاء سٹاف = 48 دیگر ٹریز ز (ڈرل، مارشل آرٹس، ویپن) = 70

۵۔ پولیس ٹریننگ سکول، سرگودھا۔

لاء سٹاف = 34 دیگر ٹریز ز (ڈرل، مارشل آرٹس، ویپن) = 46

۶ پولیس ٹریننگ سکول، راولپنڈی

لاء سٹاف = 32 دیگر ٹریز ز (ڈرل، مارشل آرٹس، ویپن) = 53

مجموعہ: کل لاء سٹاف = 295 کل دیگر ٹریز ز (ڈرل، مارشل آرٹس، ویپن) = 384

(د) درج بالا ٹریننگ سینٹر ز میں تعینات لاء سٹاف کی تعلیمی قابلیت کم از کم گریجوایشن ہے جبکہ بعض سجیکٹ سپیشلسٹ میٹرک اور انٹر میڈیٹ بھی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2020)

جہلم: موضع نوگراں سے حفاظتی اقدامات کے بغیر گزرنے والی ریت کی ٹرالیوں کے مالکان کے خلاف گزشتہ سال سے ہونے والی کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

*3060: چودھری اختر علی: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ریت / مٹی لے کر چلنے والے ٹریکٹر ٹرالی کے لئے لازم ہے کہ وہ اوور لوڈ نہ ہوں ترپال سے کور ہوں اور ڈالے مکمل بند ہوں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ بمقام موضع نوگراں تحصیل و ضلع جہلم سے ملحقہ نالہ گھان سے ریت بھرنے والی ٹریکٹر ٹرالیاں مذکورہ قواعد پر عمل نہیں کرتیں جس کی وجہ سے گاؤں سے گزرنے والی

پنڈ داد نخان روڈ پر جگہ جگہ ریت کے ٹیلے بن گئے ہیں اور گرد و غبار کی وجہ سے مقامی آبادی پریشان ہے۔

(ج) گزشتہ ایک سال میں مذکورہ بالا قواعد کی خلاف ورزی پر تحصیل جہلم میں کتنے چالان اور کتنا جرمانہ کیا گیا۔

(د) حکومت مذکورہ قواعد پر عمل درآمد نہ کرنے والے ٹریکٹر ٹرالی مالکان کے خلاف کب تک کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2019   تاریخ ترسیل 30 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یہ بالکل درست ہے کہ ریت / مٹی لے کر چلنے والے ٹریکٹر ٹرالی کے لئے لازم ہے کہ وہ اوور لوڈ نہ ہوں ترپال سے کور ہوں اور ڈالے مکمل بند ہوں

(ب) بمقام موضع نوگراں تحصیل و ضلع جہلم سے ملحقہ نالہ گھان سے ریت بھرنے والے کچھ ٹریکٹر ٹرالیاں مذکورہ قواعد پر عمل نہیں کرتی جس کی وجہ سے مقامی آبادی کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے ان ٹریکٹر ٹرالیوں کے خلاف ٹریفک پولیس جہلم قانون کے مطابق عمل میں لاتی ہے۔

(ج) گزشتہ ایک سال میں مذکورہ بالا قواعد کی خلاف ورزی پر ٹریفک پولیس جہلم نے ان ٹریکٹر ٹرالیوں کے خلاف کل 639 چالان اور 319500 روپے جرمانہ کیا، جبکہ 76 ٹریکٹر ٹرالیوں کو تھانہ میں بند بھی کیا ہے۔

(د) ٹریفک پولیس جہلم مذکورہ قواعد پر عمل درآمد نہ کرنے والے ٹریکٹر ٹرالی مالکان کے خلاف بھرپور قانونی کارروائی کر رہی ہے

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2020)

صوبہ میں اسلحہ لائسنس کی معطلی سے متعلقہ تفصیلات

*3104: محترمہ شاہینہ کریم: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیایہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں اسلحہ لائسنس معطل کئے جاچکے ہیں اگرہاں توان کو بحال کرنے کے لیے کیااقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

پنجاب حکومت نے صوبہ بھر میں مینول بک لیٹس کو بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر SO(Judl-1) 1-1/2011(P مورخہ 31.12.2018 کو معطل کیا، تاہم درخواست گزار اپنے متعلقہ ڈپٹی کمشنر زیاہوم ڈیپارٹمنٹ کو Revalidation کے لیے درخواست دے سکتا ہے اور اپنالائسنس بحال کرواکے کمپیوٹرائز کرواسکتاہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2020)

صوبہ میں چائلڈ پروٹیکشن اداروں کے قیام اوران میں بچوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3147: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو سنٹرز کتنے اضلاع میں قائم ہیں ان کی عمارتوں کی تعمیر کتنے رقبے پر ہے اوراس میں رہائش پذیر بچوں کی تعداد کیاہے؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ ان میں بچوں سے مشقت بھی لی جاتی ہے اوران کو بروقت کھانا بھی نہیں دیا جاتااوران کی صحت کے حوالے سے کوئی خاص انتظامات بھی نہ ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے مندرجہ ذیل 8 اضلاع میں چائلڈ پروٹیکشن انسٹیوٹشنز قائم ہیں:۔

چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو انگوری باغ سکیم شالیمار لنک روڈ لاہور، چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن، ہاؤس نمبر 15، گلی نمبر 2 ضیاء ٹاؤن، نزدیک کشمیر پُل کینال روڈ فیصل آباد، چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن، اولڈ کینال ریسٹ ہاؤس نزدیک چھٹہ ہسپتال گوجرانوالہ، چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن، حسن پورہ، میانہ پورہ ایسٹ کیپیٹل روڈ نزدیک چیمہ چوک سیالکوٹ، چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن، ہاؤس نمبر 123، مارکیٹ روڈ نزدیک سی بی کالج فار گرلز صدر راولپنڈی، چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن، ہاؤس نمبر 1، سٹریٹ نمبر 6، نیو شالیمار کالونی بوسن روڈ ملتان، چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن، ٹبہ علی پور چک 112، نزدیک ائرپورٹ رحیم یار خان، چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن، چک نمبر 24، بی سی یزمان روڈ پوسٹ آفس 42/DB بہاولپور پر واقع ہیں۔ جبکہ چائلڈ پروٹیکشن انسٹیوٹ سرگودھا اور ساہیوال کی عمارتیں تقریباً تکمیل کے قریب ہے۔ بقیہ کام مکمل ہونے کے بعد چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کی خدمات کا آغاز یہاں سے بھی کر دیا جائے گا۔ مزید برآں چائلڈ پروٹیکشن یونٹ قصور میں بھی بچوں کی فلاح و بہبود کا کام کر رہا ہے۔

20 نومبر 2019 کو چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوٹس میں نادار مفلس، غریب، لاوارث اور بے سہارا، بچوں کی تعداد مندرجہ ذیل تھی:۔

سریل نمبر	ضلع کا نام	بچوں کی تعداد	سریل نمبر	ضلع کا نام	بچوں کی تعداد
1	لاہور	315	2	گوجرانوالہ	127
3	فیصل آباد	67	4	سیالکوٹ	58

5	والپنڈی	69	6	ملتان	56
7	بہاولپور	63	8	رحیم یار خان	37

عمارتوں کی تعمیر کا رقبہ:

سیریل نمبر	ضلع کا نام	رقبہ	سیریل نمبر	ضلع کا نام	رقبہ
1	لاہور	48 کنال	2	گوجرانوالہ	27 کنال
3	فیصل آباد (زیرِ تعمیر)	39 کنال	4	سیالکوٹ	3 کنال
5	ساہیوال (زیرِ تعمیر)	19 کنال	6	ڈیرہ غازی خان (زیرِ تعمیر)	16 کنال
7	بہاولپور	46 کنال	8	رحیم یار خان	48 کنال
9	سرگودھا (زیرِ تعمیر)	48 کنال	10	ملتان	30 کنال (زمین ادارہ کو مل چکی ہے جبکہ P-C1 پروسیس میں ہے۔
10	راولپنڈی	19 کنال رقبہ Indentify ہو چکا ہے اور ادارہ کو ٹرانسفر کے لئے بورڈ آف ریونیو میں زیرِ عمل ہے۔			

(ب) یہ درست نہ ہے بیورو میں مفلس، نادار، بے آسرا، یتیم اور لاوارث بچوں کو جامع قسم کی رہائش، خوراک، تعلیم، صحت، تفریح اور قانونی معاونت کی سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔ بیورو میں بچوں کو گھریلو طرز پر رکھا جاتا ہے اور ان کی پرورش کی جاتی ہے۔ بیورو بچوں کے حقوق کی حفاظت کے لیے ہر وقت سرگرم عمل ہے۔ بچوں پر خلاف عدم تشدد کی پالیسی پر سختی سے عمل پیرا ہے۔ ملازمین کے خلاف شکایت اور بچوں پر تشدد کی شکایت پر سخت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ بہاولپور میں مختلف شکایات پر انکوائی کی گئیں جس کے دوران بچوں پر تشدد کے حوالے سے حقائق نہ ملے۔

بچوں کو نیشنل انسٹیوٹ آف فوڈ سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کی سفارشات بچوں کو خوراک مہیا کی جارہی ہے اور ان سفارشات کی روشنی میں بچوں کی جسمانی ضروریات کو مدنظر رکھ کر مینو بنایا جاتا ہے تاکہ بچوں کو موٹاپے اور ذابیطس اور دیگر امراض سے بچایا جاتا ہے۔ اگر بچے جِلدی امراض کا شکار ہو جائیں تو انکا بہترین علاج کروایا جاتا ہے۔

چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے اداروں میں بچے آزادانہ طور پر گھومتے پھرتے ہیں اور تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ جو بچے تعلیم میں توجہ نہیں لیتے ان بچوں کو باقاعدہ تجزیے کے بعد فنی تعلیم سکھانے کے لیے باہر بھیجا جاتا ہے یا ان کو VTI میں مطلوبہ تعلیمی بنیاد پر فنی تعلیم دی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جنوری 2020)

صوبہ میں منشیات کی روک تھام کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*3148: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت منشیات کی روک تھام کے لئے ٹھوس اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت کی طرف سے منشیات کی روک تھام کے اقدامات ہونے کے باوجود سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں سمیت صوبے بھر میں منشیات کی فروخت اور استعمال جاری ہے۔

(ج) حکومت نے سال 2018 سے اب تک منشیات کے کتنے کیس پکڑے اور کتنے ملزمان کو گرفتار کیا گیا اب تک منشیات فروخت کرنے والے کسی بڑے گروہ کو پکڑا نیز حکومت منشیات کی روک تھام کے لئے مزید کیا اقدامات اٹھا رہی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یہ درست ہے، منشیات جیسے عفریت پر قابو پانے کے لیے پولیس ٹھوس اقدامات کر رہی ہے۔ منشیات فروشوں اور ایسے مقامات جہاں پر منشیات فروشی کا مکروہ دھندہ ہو رہا ہے کے خلاف حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔ تمام فیلڈ یونٹس کو خصوصی ہدایات بھی جاری کی جا چکی ہیں کہ اس جرم پر قابو پانے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائیں۔

(ب) منشیات فروشی کے تناظر میں سکول، کالج ہائے اور یونیورسٹیوں پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ ان تمام اداروں کی بطور خاص بذریعہ خفیہ پولیس نگرانی بھی کی جا رہی ہے اور کسی قسم کی شکایت پر حسب ضابطہ قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ بیشتر ان مقامات پر سماج دشمن عناصر (منشیات فروش) کی موجودگی کی خفیہ اطلاع یا نشاندہی پر فوری قانونی کارروائی کی جاتی ہے

(ج) پنجاب پولیس سال 2018 میں منشیات کے کل 86928 مقدمات درج رجسٹر ہوئے جن میں 94115 ملزمان گرفتار ہو کر چالان عدالت ہوئے۔ کل درج شدہ مقدمات میں سے 744 مقدمات سکول کالج کے گردونواح میں منشیات بیچنے والوں کے خلاف درج ہوئے۔ سکول و کالج کے گردونواح میں منشیات بیچنے والوں کے خلاف درج مقدمات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سال 2018 میں وسیع پیمانے پر منشیات کا مکروہ دہندہ کرنے والے جو گروہ گرفتار ہوئے اُن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

منشیات کے مقدمات میں پنجاب پولیس زیرو ٹالرنیس (Zero Tolerance) کی پالیسی پر عمل پیرا ہوتے ہوئے منشیات فروشوں کے خلاف حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2020)

سرگودھا: تحصیل بھلوال میں ریسکیو 1122 کے دفتر کی تکمیل، مختص فنڈز اور سٹاف کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*3163: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بھلوال (سرگودھا) میں ریسکیو 1122 کی منظوری کب دی گئی تھی؟

(ب) اب تک اس کی عمارت کا کتنا کام مکمل کر لیا گیا ہے۔ اگر کام مکمل نہیں ہوا تو کب تک اس کو مکمل کیا جائے گا اور کب اس کو فنکشنل کیا جائے گا۔

(ج) سال 19-2018 اور 20-2019 میں ریسکیو 1122 بھلوال سنٹر کے لئے کتنا فنڈ زر کھا گیا ہے۔

(د) کیا حکومت تحصیل بھلوال میں ریسکیو 1122 کا عملہ اور دیگر سٹاف تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 6 دسمبر 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) تحصیل بھلوال (سرگودھا) میں 1122 کی منظوری 21 جولائی 2016 کو ہوئی۔

(ب) اب تک عمارت کا 96 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے محکمہ تعمیرات کے مطابق باقی ماندہ کام کو تقریباً ایک ماہ میں مکمل کر لیا جائے گا۔ جبکہ سروس کو فنکشنل کرنے کے لیے سٹاف کی بھرتی، ٹریننگ اور ایمبولینسز کی خریداری کرنے کا عمل جاری ہے جسے چھ ماہ میں مکمل کر لیا جائے گا۔

(ج) 19-2018 کل فنڈز 63 لاکھ روپے

2019-20 کل فنڈز20لاکھ روپے

(د)ریسکیو 1122 بھلوال میں عملہ، دیگر سٹاف کی بھرتی کا عمل آخری مراحل میں ہے۔ سٹاف کی ایمرجنسی ٹریننگ کے عمل کو تقریباً چھ ماہ میں مکمل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 19 فروری 2020)

لوگوں کو مجروح کیے جانے کے خدشہ کے پیش نظر حفاظتی داروں کے قیام اور اس سے لوگوں کے استفادہ سے متعلقہ تفصیلات

*3166: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پنجاب پروٹیکشن آف ولنریبل پرسنز بورڈ (Punjab Protection of Persons Vulnerable)کا ادارہ کام کر رہا ہے؟

(ب)عام عوام اس ادارے سے کیسے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

(ج) یکم جنوری 2018 تا اگست 2018 تک کتنے لوگ اس سے مستفید ہو سکے۔

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 6 دسمبر 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)رول 3 پنجاب پروٹیکشن آف ولنرایبل پرسنز رولز 2015 (Punjab Protection of Vulnerable Persons Rules, 2015)کے تحت بورڈ کے قیام کا نوٹیفکیشن جاری ہو چکا ہے۔(کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب)متذکرہ بالا رولز میں رول (2) (h) میں بیان کردہ اشخاص جن میں گواہ، جج، سرکاری وکیل استغاثہ، وکیل، ملزم یا کوئی دیگر شخص جو کہ قانون انسداد دہشت گردی، 1997 کے تحت کارروائی میں

شریک ہو، رول 4 کے تحت قائم یونٹ کو درخواست دے سکتا ہے اور یونٹ خود بھی کسی ایجنسی کی مہیا کردہ معلومات یا انٹیلی جنس پر کسی ولنرایبل (Vulnerable) کو پروگرام میں شامل کرسکتا ہے۔

(ج) متذکرہ بالا وقفہ کے دوران کسی شخص نے کوئی درخواست رولز کے تحت استفادہ حاصل کرنے کے لئے نہ گزاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2020)

صوبہ میں ریسکیو 1122 کے ملازمین کے سروس سٹریکچر اور پرموشن پالیسی سے متعلقہ تفصیلات

*3174: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں ریسکیو 1122 کا ادارہ کب قائم ہوا تھا اور اس کے قیام کے مقاصد کیا تھے؟

(ب) اس وقت صوبہ بھر میں ریسکیو 1122 کے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ریسکیو 1122 کے ملازمین کا سروس سٹرکچر اور پروموشن پالیسی اب تک نہ بنائی گئی ہے۔

(د) کیا حکومت ریسکیو 1122 کے ملازمین کا سروس سٹرکچر اور پروموشن پالیسی مرتب کرنے کے لیے کوئی مثبت اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 11 دسمبر 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) صوبہ پنجاب میں ریسکیو 1122 کا ادارہ 2004 میں قائم ہوا اور اس کا مقصد حادثات کی صورت میں مریضوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کرنا اور فوری اور بروقت ہسپتال منتقلی ہے اور آگ و بلڈنگ گرنے کے حادثات کو مینج کرنا ہے۔

(ب)اس وقت صوبے بھر میں ریسکیو 1122 کے ملازمین کی کل تعداد 13557 ہے(تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج)سروس سٹرکچر اور پروموشن پالیسی ہوم ڈپارٹمنٹ میں تکمیل کے مراحل میں ہے اور اس سلسلے میں تین میٹنگز ہو چکی ہیں

(د)سروس سٹرکچر اور پروموشن پالیسی ہوم ڈیپارٹمنٹ میں تکمیل کے مراحل میں ہے۔اس سلسلہ میں مورخہ 06.11.2019 کو پانچویں پنجاب ایمرجنسی کونسل میٹنگ کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں کونسل نے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے جو کہ اگلی یعنی چھٹی پنجاب ایمرجنسی کونسل میٹنگ میں سروس سٹرکچر اور پروموشن پالیسی کے متعلق اپنی سفارشات منظوری کیلئے پیش کریں گیا۔اس سلسلے میں تین میٹنگز ہو چکی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 3مارچ2020)

رحیم یار خان: حلقہ پی پی 264 میں تھانہ جات وچوکیوں کی تعداد اور اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

*3180: سید عثمان محمود: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)حلقہ پی پی 264 ضلع رحیم یار خان میں کتنے تھانہ جات اور چوکیاں ہیں؟

(ب) پچھلے دو سالوں میں ان تھانہ جات میں چوری، راہزنی، ڈکیتی اور اغواء برائے تاوان کے کتنے مقدمات درج ہوئے۔

(ج)حلقہ ہذا کے کتنے تھانہ جات میں بنیادی سہولیات نہ ہیں۔

(د)ان تھانہ جات میں درج مقدمات میں سے کتنے کیسز میں چوری اور ڈکیتی کا سامان واپس کروایا گیا تفصیلاً بتایا جائے نیز اغواء برائے تاوان میں کتنے مغوی بازیاب کروائے گئے۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 11 دسمبر 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)حلقہ پی پی 264 رحیم یار خان میں تھانہ جات کی تعداد 03 ہے۔

نام تھانہ جات = کوٹسمابہ، اقبال آباد، آباد پور

نام چوکیاں = ترنڈہ سوائے خان، راجن پور کلاں، کوٹ کرم خان

(ب)چوری = 217 مقدمات

راہزنی = 10 مقدمات

ڈکیتی = 01 مقدمہ

اغوا برائے تاوان = 01 مقدمہ

(ج)تمام تھانہ جات میں تمام تر سہولیات موجود ہیں۔

(د)ان تھانہ جات میں درج مقدمات میں سے چوری کے 189 مقدمات اور ڈکیتی کے 01 مقدمہ میں سامان واپس کرایا گیا اور باقی تفصیل درج ذیل ہے

جرم	مسروقہ	بازیافتہ
چوری	25176462/-	4055000/-
راہزنی	860350/-	734700/-
ڈکیتی	200000/-	200000/-

اغوا برائے تاوان 11 اشخاص معہ 20 بکرے 04 موٹر سائیکل 11 اشخاص معہ 20 بکرے 04 موٹر سائیکل

(تاریخ وصولی جواب 05 مارچ 2020)

کیلیئے لائسنس کے اجراء کے طریقہ کار سے متعلقہ تفصیلات

*3270: رانا منور حسین: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کنٹرولڈ Explosive کے لئے EL-4 کے لائسنس کا کیا طریق کار ہے

(ب) جعلی Explosive کو کیسے کنٹرول کیا جاتا ہے کیا ضرورت مند لیز ہولڈر کو قیمت لیز کے مطابق EL-4 لائسنس جاری کیا جاتا ہے۔ جو ایک بلاک 2 ارب روپے سے لیز ہوا ہے اس پر کتنے EL-4 لائسنس جاری کئے جاتے ہیں۔ ایک بلاک 40 کروڑ میں لیز ہوا ہے اس پر کتنے EL-4 لائسنس جاری ہوتے ہیں۔

(ج) جو لوگ جعلی Explosive بنا کر استعمال کر رہے ہیں اس پر کیا چیک رکھا گیا ہے اس کو کس طرح سے کنٹرول کیا جا رہا ہے کیا سزا اور جزا دی گئی ہے یا دینے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

(تاریخ وصولی 3 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 19 دسمبر 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) کنٹرولڈ Explosive کے لیئے EL-4 لائسنس حاصل کرنے کے لیئے متعلقہ ڈپٹی کمشنر آفس رجوع کیا جاتا ہے۔ Law Enforcement Agencies کی رپورٹس کے بعد EL-4 لائسنس متعلقہ ڈپٹی کمشنر جاری کرتا ہے۔

(ب) ڈسٹرکٹ لیول پر ڈسٹرکٹ Explosive کمیٹی بنائی گئی ہے جو کہ Explosive سے متعلقہ تمام معاملات رولز 2010 اور پالیسی کے مطابق کنٹرول کرتی ہے۔ یہ کمیٹی مندرجہ ذیل ممران پر مشتمل ہوتی ہے

(1) چیرمین ڈپٹی کمشنر (2) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل

(3) نمائیدہ IB (4) نمائیدہ CTD (5) نمائیدہ سول ڈیفنس

(7) نمائیدہ District Inspector Mines (8) DPO تمام EL-04 Explosive لائسنسز کا ریکارڈ متعلقہ ڈپٹی کمشنرز اور ڈسٹرکٹ سول ڈیفنس ڈیپارٹمنٹ میں ہوتا ہے۔ جعلی لائسنز کے حوالے سے مندرجہ بالا کمیٹی کارروائی کرتی ہے۔

SOPs are attached

(ج) جعلی لائسنسوں کو مندرجہ بالا کمیٹی جس میں IB، CTD، اور DPO کا نمائندہ ہوتا ہے۔ یہ جعلی Explosive کو چیک کرتے ہیں اور انکی جزا سزا جرم کے مطابق Explosive Rules 2010 کے تحت دی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2020)

سیالکوٹ شہر میں جرائم کی صورت حال اور ملزمان کی گرفتاری سے متعلقہ تفصیلات

*3296: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ سٹی اور تھانہ صدر سیالکوٹ میں یکم اگست 2018 سے 30 ستمبر 2019 تک چوری، ڈکیتی، قتل اور اغواء برائے تاوان کے کتنے مقدمات درج ہوئے کتنا سامان لوٹا گیا اور کتنے لوگوں کو قتل کیا گیا مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟۔

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سیالکوٹ شہر کی اکثر وارداتوں کے ملزمان روپوش یا بیرون ملک فرار ہو جاتے ہیں اور وہاں بیٹھ کر فون کال کے ذریعے اپنے گینگ سے وارداتیں کرواتے ہیں۔

(ج) موضع کالا گمناں کپور والی تھانہ مراد پور ضلع سیالکوٹ میں 4 دسمبر 2018 کو جو واردات ہوئی تھی اس میں کتنے لوگوں کو مدعیوں کی جانب سے نامزد کیا گیا تھا کیا وہ ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں اگر ہاں تو نام و پتہ جات کی تفصیل فراہم کریں۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ مقدمہ میں نامزد ملزمان کو گرفتار کیا گیا ہے اور نہ ہی اشتہاری قرار دیا گیا ہے کیا ملزمان اتنے بااثر ہیں کہ پولیس ان کے خلاف کارروائی کرنے سے گریزاں ہے اس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 12 دسمبر 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) تھانہ کوتوالی اور تھانہ صدر سیالکوٹ میں یکم اگست 2018 سے 30 ستمبر 2019 تک چوری کے کل 67 مقدمات، ڈکیتی کے 5 اور قتل کے کل 21 مقدمات درج ہوئے جبکہ کل سامان -/16058600 مالیتی لوٹا گیا اور 21 لوگوں کو قتل کیا گیا، چوری اور ڈکیتی کے مقدمات میں 78 ملزمان کو گرفتار کیا جن سے مال مسروقہ مالیتی -/ 5042100 مال مسروقہ برآمد کیا گیا جبکہ قتل کے مقدمات میں 55 کس ملزمان کو گرفتار کر کے حوالات جوڈیشل بھجوایا گیا۔ جبکہ اغواء برائے تاوان کا ایک مقدمہ درج ہوا جس میں تین کس ملزمان کو گرفتار کر کے حوالات جوڈیشل بھجوایا گیا 3 کس ملزمان کو انسداد دہشت گردی عدالت گوجرانوالہ سے عمر قید سزا معہ 5 لاکھ روپے فی کس جرمانہ کی سزا ہو چکی ہے۔

(ب) ایسی کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے اگر کوئی ملزم بیرون ملک فرار ہو جائے تو مطابق قانون اس کی گرفتاری کا تحرک کیا جاتا ہے۔

(ج) مقدمہ نمبر 18 / 695 تھانہ مراد میں جو واردات رونما ہوئی اس میں کل 12 ملزمان نامزد ہوئے جن میں سے 1) محمد سرور ولد شاہ محمد (2) محمد حبیب ولد محمد ناصر (3) محمد حنیف عرف حنیفا ولد سرادار (4) بہادر علی ولد طارق علی (5) عبدالروف ولد محمد فضل (6) یاسین اوڈھ ولد عنایت (7) خالد ولد محمد شریف کو گرفتار کر کے مال مسروقہ برآمد کر کے حوالات جوڈیشل بھجوایا جبکہ ملزمان

(1) سرفراز پوماولد فیاض سکنہ کرتو(2) عثمان علی ولد عبد الستار(3) محمد عارف ولد غلام محمد)4) محمد بوٹا عرف جاز ولد غلام محمد(5) محمد آصف اوڈھ مجرم اشتہاری ہیں جن کی گرفتاری کے لیے جدید تکنیک کو بروئے کار لایا جارہاہے انشاء اللہ جلد از جلد بقیہ ملزمان کو گرفتار کرکے مقدمہ ہذا کو حقائق پر یکسو کیا جائے گا۔

(د) مقدمہ ہذا میں 7 کس ملزمان کو چالان کیا جاچکا ہے جبکہ 5 کس ملزمان کو اشتہاری کروایا گیا ہے جن کی گرفتاری کے لیے تحرک جاری ہے انشاء اللہ جلد از جلد بقیہ ملزمان کو گرفتار کرکے مقدمہ ہذا کو حقائق پر یکسو کیا جائے گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مئی 2020)

صوبہ میں موٹر بائیک ایمبولینس سروس کے سٹاف کے سروس سٹرکچر سے متعلقہ تفصیلات

*3339: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں ریسکیو 1122 موٹر بائیک ایمبولینس سروس کو قائم ہوئے دو سال مکمل ہو چکے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ریسکیو 1122 موٹر بائیک ایمبولینس کے ملازمین کو بروقت تنخواہ اور مراعات دی جارہی ہیں ان کا سروس سٹرکچر اور عہدے کیا ہیں مطلع فرمائیں؟

(ج) حکومت ریسکیو 1122 موٹر بائیک ایمبولینس سروس لاہور کے علاوہ دوسرے شہروں میں بھی فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 16 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں ریسکیو موٹر بائیک ایمبولینس سروس کو قائم ہوئے دو سال مکمل ہو چکے ہیں تاہم اس سروس کو ابھی صرف ڈویژنز کی سطح پر قائم کیا گیا ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ تمام ملازمین کو بروقت تنخواہ مراعات دی جارہی ہیں۔ موٹر بائیک پر صرف ایمرجنسی میڈیکل ٹیکنیشن اپنی خدمات سرانجام دیتے ہیں جو کہ بنیادی تنخواہ درجہ 11 میں کام کررہے ہیں جو کہ شفٹ انچارج، سٹیشن کوارڈینیٹر، ریسکیو سیفٹی آفیسر اور ایمرجنسی آفیسر کی سطح پر ترقی کرسکتے ہیں تاہم ان کا سروس سٹرکچر ابھی تکمیلی مراحل میں ہے جس کے لیئے اعلی سطح کی کمیٹی جناب وزیر قانون کی سربراہی میں قائم کی گئی ہے جو سروس سٹرکچر کی تکمیل کے لئے تیزی سے کام کر رہی ہے۔

(ج) موٹر بائیک ایمبولینس سروس پہلے ہی لاہور کے علاوہ فیصل آباد، گوجرانوالہ، ڈی جی خان، ساہیوال، بہاولپور، ملتان، سرگودھا اور راولپنڈی میں کام کررہی ہے۔ جبکہ اس سروس کو صوبہ بھر کے دیگر ضلعی شہروں میں فراہم کرنے کے لیئے حکومت پہلے ہی منظوری دے چکی ہے جسے جلد ہی عملی جامہ پہنا کر سروس کا آغاز کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 19 فروری 2020)

پولیس میں رضاکار کی بھرتی اور تھانوں میں ان کی تعیناتی نیز ضلع رحیم یار خان کے تھانوں میں ان کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3378: جناب ممتاز علی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پولیس میں رضاکار بھرتی کرنے اور پولیس اسٹیشن میں ان کی تعیناتی سے متعلق طریق کار سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا کوئی رضاکار تھانہ میں پنجاب پولیس کی وردی پہن سکتا ہے اگر ہاں تو کیا اس کی وردی پر ایسا کوئی بیج یا مونوگرام موجود ہوتا ہے جو اس کی پہچان ظاہر کرے؟

(ج) ضلع رحیم یار خان کے تھانوں میں اس وقت رجسٹرڈ رضاکاران کی تعداد کتنی ہے؟

(د)صادق آباد کے تھانوں میں اس وقت موجود رضاکاروں کی تعداد نام، ولدیت مع ان کو سہولیات اوراعزازیہ کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی16اکتوبر2019 تاریخ ترسیل17دسمبر2019)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف)قومی رضاکارThe West Pakistan Qaumi Razakars Rules 1966کے تحت بھرتی کیے جاتے ہیں۔جو رضاکار متعلقہ تھانہ کا رہائشی ہو اس کو تعینات کیا جاتا ہے کیونکہ وہ علاقہ تھانہ سے واقفیت رکھتا ہے۔مقامی پولیس کی معاونت بھی کرتا ہے۔قومی رضاکار کی عمر18 سال سے 45 سال کے درمیان ہونی چاہیے بھرتی رولز1966ء کی کاپی برائے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)پولیس کی وردی اور قومی رضاکاران کی وردی ایک جیسی ہے۔مگر وردی پر مونوگرامPQRلگایا جاتا ہے جس سے رضاکار کی پہچان ہوتی ہے۔

(ج)ڈسٹرکٹ کمانڈر01۔ کمپنی کمانڈر24۔پلاٹون کمانڈر05۔رضاکاران158 کل تعداد188

(د)سرکل صادق آباد میں قومی رضاکاران کی تعداد44ہے۔جس کی فہرست برائے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ڈسٹرکٹ کمانڈر کو ماہانہ3200روپے۔ کمپنی کمانڈر کو ماہانہ3000روپے۔پلاٹون کمانڈر کو2750 روپے۔رضاکاران کو ماہانہ2000روپے ادا کیا جاتا ہے۔جو کہ حکومت پنجاب نے بروئے نمبری FD.PR.6-10/2006مورخہ 04.02.2013مقرر فرمائے ہیں

(تاریخ وصولی جواب5مارچ2020)

صادق آباد: تھانہ صدر میں 2019 میں قتل ،ڈکیتی، راہزنی اور اغواء کے اندراج مقدمات اور گرفتار ملزمان سے متعلقہ تفصیلات

*3433: جناب ممتاز علی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ صدر صادق آباد میں 2019 میں کتنے مقدمات قتل، ڈکیتی، راہزنی اور اغواء کے درج ہوئے کتنے ملزمان ان مقدمات میں گرفتار ہوئے؟

(ب) مذکورہ تھانہ کی حدود میں 2019 میں کتنے ملزمان اشتہاری قرار دیئے گئے ان کے نام اور پتہ جات کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج) مذکورہ تھانہ میں 2019-2018 میں بطور رضاکار فرائض انجام دینے والوں کے نام، ولدیت اور پتہ جات کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(د) رضاکار کو فراہم کردہ اعزازیہ، مراعات اور ان کے فرائض و اختیارات کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 16 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) سال 2019 میں تھانہ صدر صادق آباد میں قتل 04، ڈکیتی کا 01، راہزنی کے 09 اور اغواء کے 04 مقدمات درج ہوئے جن کی فہرست تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکور تھانہ کی حدود میں 2019 میں 23 ملزمان اشتہاری قرار دیئے گئے ہیں جن کی فہرست تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)مذکورہ تھانہ میں سال19-2018 میں بطور رضاکار فرائض انجام دینے والوں کی تعداد04 ہے جن کی فہرست تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)ڈسٹرکٹ کمانڈر کو ماہانہ 3200روپے۔ کمپنی کمانڈر کو ماہانہ 3000روپے۔ پلاٹون کمانڈر کو 2750روپے۔ رضاکاران کو ماہانہ 2000روپے ادا کیا جاتا ہے۔ جو کہ حکومت پنجاب نے بروئے حکم نمبری FD.PR.6-10/2006 مورخہ 04.02.2013 مقرر فرمائے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13مارچ2020)

بہاولپور ریجن میں اشتہاری ملزمان کی تعداد اور انکی گرفتاری سے متعلقہ تفصیلات

*3437: سید عثمان محمود: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولپور ریجن میں اس وقت اشتہاری ملزمان کی تعداد کیا ہے؟

(ب)سال 17-2016 اور 18-2017 کے دوران کتنے اشتہاری ملزمان کو گرفتار کیا گیا؟

(ج) حکومت نے اشتہاری ملزمان کی گرفتاری کے لئے کیا اقدام اٹھائے ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 31اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) بہاولپور ریجن میں اشتہاری ملزمان کی تعداد (بہاولپور 2867، بہاولنگر 2651، رحیم یار خان 6192) ٹوٹل 11710 ہے۔

(ب) گرفتار مجرمان اشتہاری سال 17-2016

سال	ضلع	گرفتار مجرمان اشتہاری	سال	ضلع	گرفتار مجرمان اشتہاری
2016	بہاولپور	4165	2017	بہاولپور	3388
	بہاولنگر	3229		بہاولنگر	2933
	رحیم یار خان	7819		رحیم یار خان	9094
	ریجن بہاولپور	15213		ریجن بہاولپور	15415

گرفتار مجرمان اشتہاری ریجن بہاولپور سال 17-2016

سال	ضلع	گرفتار مجرمان اشتہاری	سال	ضلع	گرفتار مجرمان اشتہاری
2017	بہاولپور	3388	2018	بہاولپور	1780
	بہاولنگر	2933		بہاولنگر	2025
	رحیم یار خان	9094		رحیم یار خان	5011
	ریجن بہاولپور	15415		ریجن بہاولپور	8816

(ج) 1۔ مجرمان اشتہاری کی گرفتاری کے لیے جناب IG صاحب کی طرف سے سپیشل مہم جاری ہے۔

2۔ مجرمان اشتہاری کی گرفتاری کے لیے مطلوبہ اشتہاری کا پہلے شناختی کارڈ حاصل کیا جاتا ہے مطلوبہ شناختی کارڈ پر جاری کردہ سم نمبرز کو حاصل کر کے مجرم اشتہاری کو ٹریس کیا جاتا ہے اگر مطلوبہ اشتہاری کو شناختی کارڈ نہ مل سکے تو اسکا اور اسکے قریبی عزیز و اقارب کے شناختی کارڈ نمبر اور موبائل نمبرز حاصل کر کے ان کی فیملی کے توسط سے مطلوبہ اشتہاری کو ٹریس کرنے کا تحرک کیا جاتا ہے۔

3۔ مجرم اشتہاری کے پناہ دہندگان کے خلاف زیر دفعہ 216 ت پ مقدمات درج کیے جا رہے ہیں۔

4۔ مجرمان اشتہاری کی گرفتاری کے لیے اسکے خلاف زیر دفعہ 88 ض ف کارروائی عمل لائی جاتی ہے۔ اگر مجرم اشتہاری کا ایڈریس دیگر اضلاع کا ہو تو متعلقہ اضلاع کے DC صاحبان سے درخواست بابت زیر دفعہ 88 ض ف کرنے کا تحرک کیا جاتا ہے۔

5۔ اگر مجرمان اشتہاری بیرون ملک فرار ہو چکے ہوں تو ان کی ٹریولنگ ہسٹری حاصل کر کے بذریعہ صوبائی وزارت داخلہ، وفاقی وزارت داخلہ کو اس مجرم اشتہاری کے خلاف ریڈ نوٹس ایشو کروانے کی تحرک عمل میں لایا جاتا ہے۔

6۔ مجرمان اشتہاری کی گرفتاری کے لیے سپیشل ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جو مجرم اشتہاری کی رہائش اور ٹھکانوں پر ریڈ کرتی ہیں َ

7۔ ضلع رحیم یار خان کی حدود صوبہ سندھ اور صوبہ بلوچستان سے ملتی ہے۔ مجرمان اشتہاری واردات کرنے کے بعد صوبہ سندھ کے دریائی علاقہ اور صوبہ بلوچستان کے پہاڑی علاقوں میں چھپ جاتے ہیں اور گرفتاری کے لئے صوبہ سندہ اور صوبہ بلوچستان پولیس سے رابطہ جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مارچ 2020)

لاہور: پی پی 146 میں ریسکیو سنٹرز کی تعداد اور ایمبولینسز کی موجودگی سے متعلقہ تفصیلات

*3531: محترمہ رخسانہ کوثر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

پی پی 146 لاہور میں کتنے ریسکیو 1122 کے سنٹر ہیں وہاں پر کتنی ایمبولینسز ہیں اگر نہیں ہیں تو اس کی وجہ کیا ہے اس علاقہ کے لوگوں اس سہولت سے کیوں استفادہ حاصل نہیں کر سکتے؟

(تاریخ وصولی 13 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر اعلیٰ

حلقہ پی پی 146 کی حدود میں 02 کمیونٹی ریسکیو اسٹیشن ہیں ان کمیونٹی ریسکیو اسٹیشن پر 06 ایمبولینسز، 03 فائر وہیکلز اور 30 موٹر بائیک ایمولینسز موجود ہیں جو عوام الناس کو دن رات ایمرجنسی سروس فراہم کر رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مارچ 2020)

لاہور سیف سٹی پروگرام کیلئے مالی سال 19۔2018 میں مختص بجٹ اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*3532: محترمہ رخسانہ کوثر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور سیف سٹی پروگرام کے لیے 19-2018 میں کتنا بجٹ مختص کیا گیا اور اس میں سے کتنا بجٹ استعمال ہوا؟

(ب) لاہور سیف سٹی پروگرام شروع ہونے سے اب تک جرائم میں کتنی کمی آئی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 13 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) مالی سال 2018 سے 2019 میں پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی کی مد میں 328.6 ملین روپے مختص کئے گئے۔ جس میں سے 328.3 ملین روپے استعمال کیے گئے۔ جبکہ لاہور PPIC3 سنٹر کو 3029.4 ملین روپے مختص کئے گئے جس میں سے 3018.8 ملین روپے استعمال کیے گئے۔

(ب) جرائم میں کتنی کمی آئی ہے اسکا ریکارڈ لاہور پولیس سے طلب کیا جا سکتا ہے۔ تاہم پنجاب

سیف سٹیز اتھارٹی نے لاہور میں نصب شدہ کیمروں کی مدد سے اب تک تقریباً پندرہ ہزار سے زائد مقدمات کی تحقیقات میں پنجاب پولیس، مختلف عدالتوں اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی معاونت کی ہے اور انہیں شہادتیں فراہم کی ہیں۔

ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس انویسٹی گیشن لاہور۔

لاہور سیف سٹی پروگرام شروع ہونے سے مورخہ 31.12.2019 تک قتل، چوری، ڈکیتی، اغواء جیسے 747 مقدمات ٹریس ہوئے ہیں اور ملزمان کو ٹریس کرنے میں کافی حد تک کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ سیف سٹی پراجیکٹ سے کافی استفادہ حاصل ہو رہا ہے۔ تاہم سیف سٹی پروجیکٹ میں مزید اضافہ کی ضرورت ہے تاکہ غیر گنجان جگہوں پر بھی کیمرے نصب کیے جائیں تاکہ اس سے مزید استفادہ حاصل کیا جاسکے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مارچ 2020)

ضلع چنیوٹ میں تھانہ جات پولیس و چوکیوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3554: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ میں کتنے تھانہ جات اور چوکیاں ہیں؟

(ب) ان میں کتنی نفری تعینات ہے اور کتنی اسامیاں خالی ہیں۔

(ج) ان تھانہ جات اور چوکیوں کی عمارات کی حالت کیسی ہے۔

(د) ان تھانہ جات اور چوکیوں کی پاس کتنی سرکاری گاڑیاں ہیں۔

(ہ) کن کن تھانہ جات اور چوکیوں کے پاس میں سرکاری گاڑیاں نہ ہیں۔

(و) حکومت نے ان تھانہ جات اور چوکیوں کے لیے مالی سال 2019-20 میں کتنی رقم مختص کی ہے۔

(ز) ان تھانہ جات میں حکومت کون کون سی سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 13 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع ہذا میں کل 09 تھانہ جات اور 15 چوکیات ہیں۔

(ب) ضلع ہذا کے تھانہ جات اور چوکیات میں 8 انسپکٹر، 27 سب انسپکٹر، 144 اسسٹنٹ سب انسپکٹر، 42 ہیڈ کانسٹیبل، 427 کانسٹیبل اور 36 لیڈی کانسٹیبل تعینات ہیں جبکہ 33 اسامیاں خالی ہیں۔

(ج) ضلع ہذا کے تھانہ جات میں سے تھانہ لالیاں، تھانہ صدر، تھانہ محمد والا اور تھانہ لنگرانہ کی عمارت (Good) حالت میں موجود ہیں اور تھانہ چناب نگر، تھانہ کانڈیوال اور تھانہ بھوآنہ کی عمارت Satisfactory ہیں جبکہ تھانہ سٹی اور تھانہ رجوعہ کی عمارت Poor حالت میں ہیں۔ ضلع ہذا میں کل 15 چوکیات ہیں جو کہ Notified نہ ہیں۔ جن میں سے چوکی سیٹلائٹ ٹاؤن اور دوست محمد پل کی عمارت Good ہے جبکہ بقیہ تمام چوکیات کی عمارات Poor ہیں۔

(د) ضلع ہذا کے 09 تھانہ جات میں کل 16 سرکاری گاڑیاں جبکہ 15 چوکیات پر کل 12 سرکاری گاڑیاں موجود ہیں۔

(ہ) چوکی شخین، چوکی گہلا خان اور چوکی امتیاز شہید پر سرکاری گاڑی موجود نہ ہے۔

(و) حکومت نے ضلع ہذا کے تھانہ جات اور چوکیات کیلئے کل رقم مبلغ -/18,000,00 روپے مختص کی ہے۔

(ز) تمام سہولیات گورنمنٹ قوانین کے مطابق پہلے سے موجود ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 مارچ 2020)</u>

ملزم سہیل ایاز کے خلاف بچوں سے زیادتی کے علاوہ دیگر کیسز سے متعلقہ تفصیلات

*3588: محترمہ گلناز شہزادی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ملزم سہیل ایاز کے خلاف بچوں سے زیادتی کے علاوہ اور کون کونسے اور کتنے مقدمات کون کونسی تاریخ پر درج کیے گئے؟

(ب) ملزم سہیل ایاز کی راولپنڈی میں گرفتاری کن مقدمات کے تحت عمل میں لائی گئی اوراب تک اس حوالے سے دوران تفشیش کون کونسے پہلو سامنے آئے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) جیسا کہ مذکورہ ملزم مختلف اہم عہدوں پر فائزرہ چکا ہے تو کیا صوبہ بھر میں دوران تعیناتی متعلقہ شخص کے ماضی کے ریکارڈ کو مدنظر رکھا جاتا ہے اوراس کی تفصیلات کے حصول کیلئے کیا لائحہ عمل اختیار کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی 20 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) مقدمہ نمبر 341 مورخہ 03.06.2008 بجرم 377 / 367-A ت پ تھانہ ویسٹر تج درج ہوا۔

مقدمہ نمبر 723 مورخہ 22.11.2019 بجرم CNSA/C -9 تھانہ روات رجسٹر ہوا۔

(ب) ملزم سہیل ایاز کے خلاف تھانہ روات ضلع راولپنڈی میں ذیل مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔

نمبر 1:۔ مقدمہ نمبر 19 / 689 مورخہ 12.11.2019 بجرم 342/J/377/337/367-A تھانہ روات۔

نمبر 2:۔ مقدمہ نمبر19 / 694 مورخہ 14.11.2019 بجرم 363 ت پ تھانہ روات

نمبر 3:۔ مقدمہ نمبر19 / 696 مورخہ 14.11.2019 بجرم 342/J/377/337/367-A تھانہ روات

نمبر 4:۔ مقدمہ نمبر19 - 723 مورخہ 22.11.2019 بجرم CNSA/9-C تھانہ روات

ملزم سہیل ایاز نے چھوٹے بچوں کے ساتھ بدفعلی کرنے کا انکشاف کیا ہے۔ ملزم بحریہ ٹاؤن اسلام آباد میں اپنے گھر میں بچوں کو لے جا کر ان کے ساتھ بدفعلی کرتا اور فحش تصاویر وویڈیوز بناتا تھا۔ ملزم کے موبائل فون اور لیپ ٹاپ میں سے متعدد قابل اعتراض عریاں تصاویر وریکارڈنگ برآمد ہوئی ہیں جن سے ٹریس کرتے ہوئے تین متاثرہ بچوں 1۔ حمزہ بعمر 11 سال 2۔ عدیل بعمر 11 سال اور ذیشان بعمر 14 سال کے میڈیکل کروا کر مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ ملزم کے قبضہ سے منشیات اور جنسی ادویات بھی برآمد ہوئی ہیں۔ ملزم سہیل ایاز کے ہمراہی جرائم پیشہ ساتھیوں میں خرم طاہر عرف کالا ولد محمد ظہیر سکنہ خیابان سرسید، راولپنڈی کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ملزم اور اس کے ساتھیوں کے خلاف چالان مرتب کر کے عدالت بھجوائے گئے ہیں جو مقدمات اب زیر سماعت عدالت ہیں ملزم کے بیرون ملک ریکارڈ اور موبائل فون ولیپ ٹاپ کی فرانزک تفتیش کے لیے FIA سے رابطہ کیا گیا ہے۔

(ج)ملزم KPK صوبہ کے محکمہ گورنمنٹ گورنس پالیسی پروجیکٹ پشاور میں بطور چارٹر آکاؤنٹنٹ ملازمت کر رہا تھا۔ جبکہ اس کی دیگر سرکاری ملازمت کا علم نہ ہے مزید یہ کہ کسی سرکاری ملازمت کی صورت میں متعلقہ محکمہ اس شخص کی تصدیق چال چلن / سابقہ ریکارڈ چیک کراتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 مارچ 2020)</u>

چلڈرن پروٹیکشن بیورو میں بچوں کے رہنے کی حد سے متعلقہ تفصیلات

*3602: محترمہ طحیٰانون: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

سابقہ چھ ماہ میں کتنے بچوں کو چلڈرن پروٹیکشن اتھارٹی کی تحویل میں لیا گیا کیا بچے کے وہاں پر رہنے کے لئے کوئی عرصہ کی حد مقرر ہے عمومی طور پر ایک بچہ وہاں کتنا عرصہ گزارتا ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی20نومبر2019 تاریخ ترسیل20جنوری2020)

جواب

وزیر اعلیٰ

الف)یکم جولائی 2019سے لے کر24جنوری 2020تک چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو پنجاب نے نادار مفلس،غریب،لاوارث اور بے سہارا،نومولود بچوں کو اپنی حفاظتی تحویل میں لیا جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

سریل نمبر	ضلع کانام	بچوں کی تعداد
1	لاہور	963
2	گوجرانوالہ	965
3	فیصل آباد	810
4	سیالکوٹ	636
5	روالپنڈی	080
6	ملتان	815

7	بہاولپور	289
8	رحیم یارخان	219
9	ٹوٹل	5505

چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو پنجاب Punjab Destutitue & Neglected Children Act 2004 کی شق نمبر 32 کے تحت چائلڈ پروٹیکشن کورٹ کی ہدایت پر ایک دن سے لیکر 18 سال کی عمر تک کسی بھی بچے کو اپنی حفاظتی تحویل میں رکھ سکتا ہے۔ جو کہ نیچے بیان کی گی ہے۔

Period of custody. Subject to any order of the Court or any .32 direction of the Bureau, a child ordered to be admitted to a child protection institution shall be kept in such custody till he attains the .age of eighteen years.

(تاریخ وصولی جواب 13 مارچ 2020)

لاہور: فٹ پاتھوں اور نہروں کے کنارے نشہ کرنے والے افراد کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

*3604: ملک محمد وحید: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں نشے کے عادی افراد نے فٹ پاتھوں / نہروں کے کناروں پر نشے کا سر عام استعمال کرتے ہیں؟

(ب) مذکورہ ضلع میں ایسے عناصر کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے؟

(ج) یکم اگست 2018 سے لے کر اب تک حکومت نے نشہ آور افراد کے خلاف کتنے مقدمات کا اندراج کیا اور کتنے لوگوں کو اس میں کیا کیا سزا دی گئی؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ نہر کے ساتھ گزرنے والی عوام ان عناصر سے انتہائی پریشان ہیں اور متعدد بیماریوں میں بھی مبتلا ہو جاتے ہیں؟

(ہ) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت نشیوں کے خلاف جو نہروں کے کناروں پر اور فٹ پاتھوں پر پڑے ہوئے ہیں ان کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر اعلیٰ

(لف) تمام ڈویژن ہائے سے رپورٹ حاصل کی گئی ہے کہ یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں نشے کے عادی افراد جو کہ فٹ پاتھوں اور نہر کے کنارے سر عام نشے کا استعمال کرتے ہیں ان کے خلاف کریک ڈاؤن بھی کیا جاتا ہے اور ان کو گرفتار کر کے قانون کے مطابق قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ب) تمام ڈویژن ہائے سے رپورٹ حاصل کی گئی ہے کہ مذکورہ ضلع میں ایسے عناصر کو گرفتار کر کے حوالات جوڈیشل کیا جاتا ہے جن کی حالت زیادہ خراب ہوتی ہے ان کو ہسپتال میں برائے علاج معالجہ داخل کروایا جاتا ہے۔

(ج) تمام ڈویژن ہائے سے رپورٹ حاصل کی گئی ہے کہ یکم اگست 2018 سے اب تک حکومت نے نشہ کرنے والے افراد کے خلاف کل 8258 مقدمات درج ہوئے ہیں

(د) یہ بات درست نہ ہے نہر کے ساتھ گزرنے والی عوام ان سے پریشان ہوتی ہے اور نہ ہی ان کی وجہ سے کسی بیماریوں میں مبتلا ہوتے ہیں، بلکہ نہر کے کنارے ایسے عناصر کہیں بھی نظر آتے ہیں تو ان کے خلاف مطابق قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے

(ہ) تمام ڈویژن ہائے سے رپورٹ حاصل کی گئی ہے کہ نشے کے عادی افراد جو نہروں / فٹ پاتھوں پر پڑے ہوتے ہیں اور ان کو پکڑ کر محکمانہ کارروائی کرتے ہوئے ان کے خلاف مقدمات درج رجسٹر کیے جاتے ہیں مزید کڑی نگرانی جاری ہے اگر ڈویژن ہائے میں ایسا کرتے ہوئے پائے گئے تو ان کے خلاف محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جولائی 2020)

لاہور	محمد خان بھٹی
مورخہ 21 جولائی 2020	سیکرٹری

بروز بدھ 22جولائی2020کو محکمہ داخلہ کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد ارشد ملک	1683-1682-1681-1306
2	جناب صہیب احمد ملک	3163-2902-2659-2658
3	جناب شجاعت نواز	2979
4	محترمہ صادقہ صاحب داد خان	1009
5	محترمہ کنول پرویز چودھری	3050-2621
6	جناب محمد طاہر پرویز	2629-2628
7	محترمہ سیمابیہ طاہر	2643-2642
8	جناب منان خاں	2651-2650
9	چودھری اختر علی	3060-2950
10	محترمہ عنیزہ فاطمہ	2980
11	محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور	3003
12	محترمہ شاہینہ کریم	3104
13	محترمہ حناء پرویز بٹ	3148-3147
14	محترمہ عائشہ اقبال	3166
15	محترمہ شازیہ عابد	3174
16	سید عثمان محمود	3437-3180

3270	رانا منور حسین	17
3296	چودھری افتخار حسین چھچھر	18
3339	محترمہ رابعہ نسیم فاروقی	19
3433-3378	جناب ممتاز علی	20
3531-3531	محترمہ رخسانہ کوثر	21
3554	سید حسن مرتضیٰ	22
3588	محترمہ گلناز شہزادی	23
3602	محترمہ طحیٰانون	24
3604	ملک محمد وحید	25

23واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 22 جولائی 2020

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ داخلہ

لاہور شہر میں خراب اور چالو ٹریفک سگنل سے متعلقہ تفصیلات

542: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر اعلی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر کی کس سڑک اور چوک پر ٹریفک سگنل کام کر رہے ہیں نیز کتنے ٹریفک سگنل کب سے خراب ہیں؟

(ب) کیا لکشمی چوک میں ٹریفک سگنل لگا ہوا ہے اگر نہیں ہے تو کیا محکمہ وہاں سگنل لگانے کا کوئی ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 11 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 25 اپریل 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی کو سگنلز کی مرمت اور دیکھ بھال کی ذمہ داری مورخہ 01.07.2017 کو دی گئی۔ قبل ازیں یہ ذمہ داری TEPA سرانجام دے رہا تھا۔ جس وقت یہ ذمہ داری پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی کو سونپی گئی اس وقت کل 105 سگنلز میں سے 85 سگنلز کام کر رہے تھے۔ پنجاب سیف سٹیز نے غیر فعال سگنلز کی مرمت کر کے ان کو قابل استعمال بنادیا اور ضرورت کے مطابق اہم چوراہوں پر نئے سگنلز بھی نصب کئے گئے۔ اس وقت سگنلز کی کل تعداد 130 ہے جو مکمل طور پر درست حالت میں کام کر رہے ہیں۔

(ب) لکشمی چوک میں تاحال بوجہ اورنج لائن پروجیکٹ کوئی ٹریفک سگنل نصب نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جون 2020)

پنجاب ہائی وے پٹرولنگ پولیس کے ہاتھوں مفرور، اشتہاری اور عدالتی مفروروں کو گرفتار کرنے سے متعلقہ تفصیلات

613: جناب محمد ارشد چودھری: کیا وزیر اعلی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب ہائی وے پٹرولنگ پولیس نے یکم جنوری 2019 تا 15 مارچ 2019 تک صوبہ بھر میں کتنے اشتہاری اور عدالتی مفرور گرفتار کئے اور اب تک گرفتار کئے گئے اشتہاریوں اور عدالتی مفروروں کے مقدمات کا کیا Status ہے نیز ان میں سے کس کس کو کس کس مقدمہ میں کیا کیا سزائیں ہوئیں، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں جرائم کی سرکوبی کے لئے جدید ٹیکنالوجی اور اصلاحات بروئے کار لائے جانے کے باوجود حکومت قتل، اقدام قتل۔ اغوا، اغوا برائے تاوان، چوری، ڈکیتی، راہزنی، سٹریٹ کرائمز اور دیگر سنگین نوعیت کے جرائم میں نامزد ملزمان کو تاحال گرفتار کرکے انہیں قرار واقعی سزا دیئے جانے میں ناکام ہے جس کی وجہ سے صوبہ میں خوف وہراس پایا جارہا ہے اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 22 مارچ 2019 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2019)

جواب موصول نہیں ہوا

بہاولپور ڈویژن میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت ضلعی اور تحصیل سطح پر تشکیل دی گئی کمیٹیوں اور انکے اجلاسوں کی رپورٹس سے متعلقہ تفصیلات

618: محترمہ سبین گل خان: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا بہاولپور ڈویژن میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت بنائے جانے والے پنجاب ویجیلنس کمیٹی ایکٹ 2016 (نگران کمیٹی ایکٹ) کے تحت جو ضلعی سطح پر کمیٹی بنی تھی کیا وہ بنائی گئیں اگر ہاں تو ضلعی کمیٹیوں کی تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(ب) کیا بہاولپور ڈویژن میں پنجاب ویجیلنس کمیٹی ایکٹ 2016 (نگران کمیٹی ایکٹ) کے تحت بنائی جائے والی ضلعی کمیٹیوں کی تربیت کا انعقاد کیا گیا جس میں ان کی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا گیا ہو یہ کب تربیت ہوئی اور کس نے کی۔

(ج) کیا بہاولپور ڈویژن میں پنجاب ویجیلنس کمیٹی ایکٹ 2016 (نگران کمیٹی ایکٹ) کے تحت بنائی جانے والی کمیٹیوں کے گزشتہ تین سالوں میں کوئی اجلاس منقعد کئے گئے اگر ہاں تو ضلعی ویجیلنس کمیٹیوں کے تمام اجلاسوں کی رپورٹس پیش کی جائیں۔

(د) کیا بہاولپور ڈویژن میں پنجاب ویجیلنس کمیٹی ایکٹ 2016 (نگران کمیٹی ایکٹ) کے تحت جو یونین کونسل اور تحصیل کی سطح پر کمیٹیاں تشکیل دینی تھیں کیا وہ بنائی گئی ہیں اگر ہاں تو کمیٹیوں کی تفصیلات بتائی جائیں۔

(ہ) کیا بہاولپور ڈویژن میں پنجاب ویجیلنس کمیٹی ایکٹ 2016 (نگران کمیٹی ایکٹ) یونین کونسل اور تحصیل کی سطح پر بنائی جانے والی کمیٹیوں کے گزشتہ تین برس میں کتنے اجلاس منعقد کئے گئے اگر ہاں تو ان اجلاسوں کی رپورٹس پیش کی جائیں۔

(تاریخ وصولی 20 جون 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

جواب موصول نہیں ہوا

چائلڈ پروٹیکشن بیورو کے تحت گھروں سے بھاگے یا گمشدہ بچوں کو والدین کے سپرد کرنے سے متعلقہ تفصیلات

628: محترمہ مسرت جمشید: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو گمشدہ یا گھروں سے بھاگے بچوں کو ان کے والدین کے سپرد کیا جاتا ہے؟

(ب) مذکورہ بیورو میں کس قسم کے بچوں کو تحفظ دیا جاتا ہے نیز کتنی عمر تک کے بچوں کو وہاں پر رکھا جاتا ہے اور کتنی عمر تک بچے ادارے کے پاس رہ سکتے ہیں۔

(ج) جنسی تشدد کے کتنے بچے بیورو کے پاس ہیں۔

(د) کیا چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کی عدالتیں بھی موجود ہیں اگر ہاں تو کتنی اور ان میں اب تک کتنے کیس رجسٹر ہوئے ہیں اور

ان میں سے کتنے کیسوں کا فیصلہ ہوا ہے، تفصیل سے آگاہ کیا جائے۔

(ہ) مذکورہ ادارے کے قیام سے اب تک کتنے بچوں کو ان کے والدین کے سپرد کیا گیا ہے، مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 26 جون 2019 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2019)

جواب موصول نہیں ہوا

صوبہ میں پولیس افسران کی خالی اور پر اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

650: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں Additional I.G, DIG, SSP, SPASP کی کتنی اسامیاں ہیں کتنی پر اور کتنی خالی ہیں؟

(ب) خالی اسامیاں کن وجوہات کی بناء پر ہیں۔

(ج) سال 2018 میں کتنے S.S.P,S.P,A.S.P اور D.I.G کی پروموشن ہوئی کتنے افسران کی پروموشن کس کس بنا پر Defer ہوئی۔

(د) جن افسران کی پروموشن ڈافر ہوئی ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں۔

(ہ) ان افسران کو کب تک پروموشن دی جائے گی اور خالی اسامیاں کب تک پر کی جائیں گی تفصیلاً بتائیں۔

(تاریخ وصولی 6 مئی 2019 تاریخ ترسیل 7 جولائی 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)

Rank	Sanctioned	Posted	Vacant
Addl.IGP	17	14	03
DIG	42	42	00
SSP	90	49	41
SP	200	168	32
ASP	65	49	16

(ب) صوبوں اور وفاقی محکموں میں PSP افسران کی تعیناتی وفاقی حکومت کرتی ہے۔ پنجاب میں سینئر PSP افسران کی تعیناتی کے لئے بار ہا وفاقی حکومت کو درخواست کی گئی ہے۔ حال ہی میں ایڈیشنل آئی جی اور DIG کے عہدہ کی ترقی

کے لئے وفاقی حکومت میں پروموشن بورڈ کی میٹنگز ہوئی ہیں۔امید ہے کہ ان عہدوں کی کمی جلد ہی پوری ہو جائے گی۔

جبکہ صوبائی پولیس افسران کی ترقی کا بورڈ آخری مرتبہ 03.03.2020 کو ہوا ، جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

1	کل اسامیاں صوبائی کوٹہ	140
2	پہلے سے ترقی یاب افسران برائے صوبائی کوٹہ	92
3	خالی اسامیاں	48
4۔لاہور ہائی کورٹ نے حکم دیا تھا کہ 18 سیٹوں کے خلاف پروموشن نہ کی جائے۔		
5	بقایا خالی اسامیاں	30
6	ترقی کی سفارش کی گئی	20

اس وقت صوبائی افسران کے کوٹہ پر کل 28 اسامیاں خالی ہیں۔لاہور ہائی کورٹ نے حکم دیا تھا کہ 18 اسامیاں کے خلاف پروموشن نہ کی جاوے۔ان خالی سیٹوں کو اگر نکال دیا جائے تو اس وقت صوبائی کوٹہ کی اسامیوں کے خلاف صرف 10 اسامیاں خالی ہیں۔آئندہ چند ماہ کے دوران پروموشن بورڈ کی دوبارہ میٹنگ کر کے موزوں افسران کی ترقی کی سفارش کر دی جائے گی۔Defer ہونے والے افسران کا کیس ہر پروموشن بورڈ کی میٹنگ میں رکھا جاتا ہے اور موزوں افسران کی ترقی کی سفارش پروموشن بورڈ باہمی مشاورت سے کرتا ہے۔

(ج)D.I.G. ,S.S.P., S.P, A.S.P اور ایڈیشنل آئی جی کی ترقی وفاقی حکومت کے دائرہ اختیار میں ہے لہذا اس حوالے سے معلومات وفاقی حکومت ہی مہیا کر سکتی ہے۔تاہم پنجاب میں صوبائی افسران کے کوٹہ کی SP کے عہدہ میں سال 2018 کے دوران مورخہ 13 نومبر کو DSP سے SP کے عہدہ کیلئے پروموشن بورڈ کی ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ بورڈ کی میٹنگ کے وقت اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1	کل اسامیاں صوبائی کوٹہ	140
2	پہلے سے ترقی یاب افسران برائے صوبائی کوٹہ	68
3	خالی اسامیاں	72
4۔لاہور ہائی کورٹ نے حکم دیا تھا کہ 18 سیٹوں کے خلاف پروموشن نہ کی جائے۔		
5	بقایا خالی اسامیاں	54

" حکومت پنجاب کی پروموشن پالیسی 2010 " اور پنجاب سپرنٹنڈنٹس آف پولیس سروس رولز 2008 "

(Annex-A&B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) کے مطابق جن افسران کے کیس شرائط کو پورا نہ کر سکے ان کی ترقی کی سفارش نہیں کی گئی تھی۔

مورخہ 14.11.2018 کو منعقد ہونے والے پروموشن بورڈ میں 43 افسران مختلف وجوہات کی بناء پر Defer ہوئے جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔مزید برآں Defer ہونے والے افسران کا کیس ہر پرموشن بورڈ کی میٹنگ میں رکھا جاتا ہے اور موزوں افسران کی ترقی کی سفارش پروموشن بورڈ باہمی مشاورت سے کرتا ہے۔

مندرجہ بالا پروموشن بورڈ کی میٹنگ کے بعد مندرجہ ذیل تاریخوں پر پرموشن بورڈ کی میٹنگز ہوئی ہیں جن میں ذیل افسران کی ترقی کی سفارش کی گئی :

مورخہ 29 مارچ 2019 = 06 افسران

مورخہ 07 اگست 2019 = 19 افسران

مورخہ 03 مارچ 2020 = 20 افسران

(د)مورخہ 14.11.2018 کو منعقد ہونے والے پروموشن بورڈ میں 43 افسران مختلف وجوہات کی بناء پر Defer ہوئے جن کی تفصیل Annex -C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)اس وقت صوبائی افسران کے کوٹہ پر کل 28 اسامیاں خالی ہیں۔لاہور ہائی کورٹ نے حکم دیا تھا کہ 18 اسامیوں کے خلاف پروموشن نہ کی جاوے۔لہٰذا اس وقت صوبائی کوٹہ کی اسامیوں کے خلاف صرف 10 اسامیاں خالی ہیں۔آئندہ چند ماہ کے دوران پروموشن بورڈ کی دوبارہ میٹنگ کرکے موزوں افسران کی ترقی کی سفارش کی جائے گی جبکہ پی ایس پی افسران کی ترقی وفاقی حکومت (اسٹیبلشمنٹ ڈویژن اسلام آباد) کرتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جون 2020)

لاہور: پولیس اسٹیشنز میں سب انسپکٹر کو بطور انچارج تعینات کرنے سے متعلقہ تفصیلات

687: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور پولیس اسٹیشنز میں کسی سب انسپکٹر کو تھانے کا انچارج نہیں لگایا گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور کے علاوہ باقی شہروں میں سب انسپکٹر پولیس اسٹیشن پر بطور انچارج تعینات ہیں۔

(ج) لاہور میں سب انسپکٹر کو انچارج تعینات نہ کرنے کی وجہ کیا ہے کیا حکومت باقی اضلاع کی طرح لاہور میں بھی سب انسپکٹرز کو پولیس اسٹیشن کا انچارج تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 30 مئی 2019 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2019)

جواب موصول نہیں ہوا

ساہیوال: میونسپل کمیٹی کمیر و دیگر چکوک میں منشیات فروشی کی روک تھام کے لیے حکومتی اقدامات کی تفصیلات

694: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل ساہیوال کے اکثر دیہات اور میونسپل کمیٹی کمیر منشیات کا گڑھ بنے ہوئے ہیں حکومت ان منشیات بنانے والے اور فروخت کرنے والوں کے خلاف کیا اقدامات اٹھا رہی ہے مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) منشیات جیسے فعل کی روک تھام کے لئے ضلع ساہیوال میں کوئی سپیشل کمیٹی یا سکواڈ بنائی گئی نیز قانون نافذ کرنے والے ادارے اس سلسلہ میں کیا اقدامات اٹھا رہے ہیں؟

(ج) کیا حکومت نوجوانوں کی زندگیاں تباہ کرنے والے منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 23 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 24 جولائی 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع ساہیوال میں مورخہ 01.01.2019 تا 31.8.2019 منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 963 مقدمات درج کیے اور 976 منشیات فروش گرفتار کیے۔ میونسپل کمیٹی کمیر جو کہ تھانہ کمیر کی حدود میں ہے۔ تھانہ کمیر کی پولیس نے منشیات فروشوں کے خلاف کریک ڈاون کرتے ہوئے 37 مقدمات درج کیے اور 38 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا۔

(ب) منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی کے لیے ایک یونٹ Narcotic Investigation Unit (NIU) قائم کیا گیا ہے جس میں منشیات کے مقدمات کی تفتیش میں ماہر آفیسران شامل ہیں اور منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی بمطابق ضابطہ عمل میں لاتے ہیں۔

(ج) منشیات فروشوں کے خلاف پہلے ہی کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 اکتوبر 2019)

صوبہ پنجاب میں سیکیورٹی اداروں کی تعداد اور سالانہ بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

717: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں اس وقت کتنے سیکیورٹی ادارے اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں اور سالانہ ان اداروں پر کتنا بجٹ خرچ ہو رہا ہے؟

(ب) کیاان اداروں کی سالانہ کارکردگی کی رپورٹ جاری ہوتی ہے تواس کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیایہ درست ہے کہ حکومت ہر سال سیکیورٹی اداروں کے بجٹ میں اضافہ کرتی ہے؟

(تاریخ وصولی14 مئی2019 تاریخ ترسیل6 جون2019)

جواب موصول نہیں ہوا

نیشنل ایکشن پلان کے تحت لاہورڈویژن میں گزشتہ چاربرس میں رجسٹرڈ کیسز سے متعلقہ تفصیلات

723: محترمہ راحیلہ نعیم: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نیشنل ایکشن پلان کے تحت لاہورڈویژن میں گزشتہ چاربرس میں اب تک کتنے کیسز رجسٹرڈ کئے گئے ہیں؟

(ب) نیشنل ایکشن پلان کے تحت کتنے ملزمان کے خلاف لاہورڈویژن میں کارروائی عمل میں لائی گئی اور کتنے ملزمان کو سزائیں دی گئیں تفصیلات فراہم فرمائیں؟

(تاریخ وصولی10 مئی2019 تاریخ ترسیل2 اگست2019)

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع نارووال میں چوری اورڈکیتی کی وارداتوں اوراندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

755: جناب منان خاں: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم اگست2018 سے15 جون2019 ضلع نارووال میں چوری اورڈکیتی کی کتنی واردات ہوئی ہیں کس کس تھانہ میں FIR درج ہوئی ہیں ان کی FIR نمبر مع تھانہ جات بتائیں؟

(ب) کتنی وارداتوں کے ملزمان گرفتارہوچکے ہیں اور ان سے کیا کیابر آمدگی کی گئی ہے۔

(ج) کتنے ملزمان گرفتارنہیں ہوئے اور کتنے ملزمان مفرورہیں مفرورملزمان کے نام اور پتہ جات بتائیں۔

(د) مفرورملزمان کب تک گرفتارہوجائیں گے؟

(تاریخ وصولی21 جون2019 تاریخ ترسیل30 اگست2019)

جواب موصول نہیں ہوا

ڈی ایس پی لیگل کی تعیناتی اور فرائض سے متعلقہ تفصیلات

804: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی ایس پی لیگل کون تعینات کرتا ہے اورڈی ایس پی لیگل کے فرائض کیاہیں؟

(ب) کیا وجہ ہے کہ بسا اوقات ڈی ایس پی لیگل کی تعیناتی التوا کا شکار ہو جاتی ہے صوبہ بھر میں ڈی ایس پی لیگل کی کتنی اسامیاں خالی ہیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ بسا اوقات انسپکٹرز سے ڈی ایس پی لیگل کا کام لیا جاتا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 26 اگست 2019 تاریخ ترسیل 7 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ڈی ایس پی لیگل کی تعیناتی آئی جی پنجاب کرتا ہے۔ ڈی ایس پی لیگل کے فرائض پولیس ٹریننگ کالجز، یونٹس اور ضلعی سطح پر مختلف ہیں عمومی طور پر ڈی ایس پی لیگل مندرجہ ذیل فرائض سر انجام دیتے ہیں۔

1۔ دفتر ہذا میں عدالت عظمیٰ، عدالت عالیہ، سیشن کورٹس، سول کورٹس، پنجاب سروسز ٹریبونل اور دفاتر وفاقی / صوبائی محتسب وغیرہ کی طرف سے موصول ہونے والی رٹ پیٹشن ہائے / کیسز کی رپورٹس و کمنٹس بروقت تیار کر کے پیش کرنا۔

2۔ انچارج مال خانہ و جوڈیشل لاکپ کے فرائض سرانجام دینا۔

3۔ مختلف محکمانہ امور میں قانونی مشورہ و معاونت کرنا۔

4۔ پولیس ٹریننگ کالجز و سکولز میں بطور لاء انسٹرکٹر۔

5۔ ہیومن رائٹس کیسز سے متعلق رپورٹ سپریم کورٹ کو ارسال کرنا۔

6۔ عدالت عظمیٰ و عالیہ اور سروس ٹریبونل سے موصول ہونے والے فیصلوں پر عمل درآمد کروانا CPLA/ICA دائر کرنا۔

7۔ اس کے علاوہ عدالت عظمی، عدالت عالیہ اور سیشن کورٹس میں پولیس کے متعلقہ تمام معاملات کی پیروی کرنا۔

(ب) صوبہ پنجاب میں ڈی ایس پی لیگل کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 129 ہے لیکن افسران کی کمی ہے اور اس وقت صرف 33 ایس پی لیگل موجود ہیں باقی 96 اسامیاں خالی ہیں۔

(ج) جیسا کہ سوال کے ضمن (ب) کے جواب میں درج کیا گیا ہے صوبہ پنجاب میں ڈی ایس پی لیگل کی کمی ہے۔ جہاں ڈی ایس پیز لیگل موجود نہ ہیں وہاں انسپکٹر لیگل اپنے فرائض سر انجام دینے کے ساتھ ساتھ لیگل برانچ کے امور کی دیکھ بھال کے فرائض بھی سر انجام دیتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15 نومبر 2019)

ضلع رحیم یار خان چوری، ڈکیتی اور راہزنی کے مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

818: سید عثمان محمود: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں یکم جنوری 2018 سے آج تک قتل، چوری، ڈکیتی اور راہزنی کے کتنے مقدمہ جات درج ہوئے تھانہ وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) ان مقدمات میں کتنے ملزمان گرفتار ہوئے چوری اور ڈکیتی کی کتنی اشیاء ریکور ہوئیں۔

(ج) مفرور ملزمان کے خلاف اٹھائے گئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلا آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 30 اگست 2019 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع رحیم یار خان میں یکم جنوری 2018 سے مورخہ 11.10.2019 تک قتل کے 215 مقدمات چوری کے 1830 مقدمات، ڈکیتی کے 30 مقدمات اور راہزنی کے 227 مقدمات درج ہوئے اور ان مقدمات کی تھانہ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان مقدمات میں 5280 ملزمان گرفتار ہوئے ان مقدمات میں سے چوری، راہزنی اور ڈکیتی کی ٹوٹل ریکوری 37،70،49،863/- ہوئی۔

(ج) مفرور کی گرفتاری کے لیے SHOs صاحبان اور تفتیشی آفیسران کو ہدایت کی گئی ہے نیز مفرور ملزمان کو ٹریس کر کے گرفتاری کی کوششیں کی جارہی ہیں نامعلوم ملزمان کو ٹریس کرنے کے لیے سابقہ ریکارڈ یافتہ ملزمان کو شامل تفتیش کیا جارہا ہے CRO کے ریکارڈ سے مدد لی جارہی ہے نامزد ملزمان کی گرفتاری کے لیے ریڈ کیے جارہے ہیں ان کے کال ریکارڈ ڈیٹا کی مسلسل نگرانی کی جارہی ہے۔ جو ملزمان اشتہاری قرار دیئے جاچکے ہیں ان کی جائیداد کی ضبطی کے لیے زیر دفعہ 88 ض ف کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2019)</u>

سرگودھا: تحصیل بھیرہ میں قتل چوری، ڈکیتی اور راہزنی کے اندراج مقدمہ جات سے متعلقہ تفصیلات

829: جناب صہیب احمد ملک: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بھیرہ ضلع سرگودھا میں یکم جنوری 2019 سے آج تک قتل، چوری، ڈکیتی اور راہزنی کے کتنے مقدمہ جات درج ہوئے تھانہ وائز تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) ان مقدمہ جات میں کتنے ملزمان گرفتار ہوئے اور کتنے مفرور ہیں نیز کتنی چوری اور ڈکیتی کی اشیاء ریکور ہوئیں۔

(ج) مفرور ملزمان کے خلاف حکومت کیا اقدام اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیلاً آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 5 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 18 اکتوبر 2019)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) تحصیل بھیرہ 2 تھانہ جات پر مشتمل ہے سال 2019 سے درج ہونے والے مقدمات کی تفصیل تھانہ وائز ذیل ہے۔

تھانہ بھیرہ:

مقدمات قتل	مقدمات ڈکیتی	مقدمات راہزنی	مقدمات چوری
11	03	09	41

تھانہ میانی:

مقدمات قتل	مقدمات ڈکیتی	مقدمات راہزنی	مقدمات چوری
11	00	02	45

(ب) تھانہ بھیرہ:

گرفتار ملزمان قتل	گرفتار ملزمان ڈکیتی	گرفتار ملزمان راہزنی	گرفتار ملزمان چوری
گرفتار 40 مفرور 9	گرفتار 7 مفرور 9	گرفتار 16 مفرور 8	گرفتار 34 مفرور 90
	مسروقہ / بازیافتہ	مسروقہ / بازیافتہ	مسروقہ / بازیافتہ
	260000/260000	211500/454400	2346000/31147480

تھانہ میانی:

گرفتار ملزمان قتل	گرفتار ملزمان ڈکیتی	گرفتار ملزمان راہزنی	گرفتار ملزمان چوری
گرفتار 28 مفرور 19	گرفتار 00 مفرور 00	گرفتار 00 مفرور 5	گرفتار 23 مفرور 47
	مسروقہ / بازیافتہ	مسروقہ / بازیافتہ	مسروقہ / بازیافتہ
	00/00	79500/-	335000/6464665

(ج) مفرور ملزمان کی گرفتاری کے لیے متعلقہ SDPOs/SHOs کو ہدایت کی گئی ہے کہ تمام وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے مفرور ملزمان کو جلد از جلد گرفتار کریں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 دسمبر 2019)

صوبہ میں انسداد دہشت گردی کی کورٹس میں مزید بھرتیوں سے متعلقہ تفصیلات

834: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا حکومت محکمہ داخلہ کے تحت اینٹی ٹیررازم کورٹ میں مزید بھرتیاں کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو یہ بھرتیاں کب تک کی جائیں گی اور ان سے خزانہ پر کتنا بوجھ پڑے گا؟

(تاریخ وصولی 4 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 25 اکتوبر 2019)

جواب موصول نہیں ہوا

صوبہ میں چائلڈ پروٹیکشن بیورو کے دفاتر اور بچوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

835: محترمہ سنبل مالک حسین: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں چائلڈ پروٹیکشن بیورو کے کتنے دفاتر کن کن اضلاع میں قائم ہیں؟

(ب) صوبہ بھر کے چائلڈ پروٹیکشن بیورو میں اس وقت کتنے بچے زیر کفالت ہیں۔

(ج) افسران اور ملازمین کی تعداد کتنی ہے، عہدہ کے لحاظ سے تفصیل بیان کی جائے۔

(د) ان بچوں اور افسران پر سالانہ خرچ ہونے والے اخراجات کی تفصیل بتائیں نیز سالانہ Donation سے حاصل ہونے والی رقم کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 13 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 30 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیر بیورو کے مندرجہ ذیل 8 اضلاع میں چائلڈ پروٹیکشن انسٹیوٹشنز قائم ہیں:۔
چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو انگوری باغ سکیم شالیمار لنک روڈ لاہور، چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن، ہاؤس نمبر 15 ، گلی نمبر 2 ضیاء ٹاؤن، نزدیک کشمیر پل کینال روڈ فیصل آباد ،چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن، اولڈ کینال ریسٹ ہاؤس نزدیک چھٹہ ہسپتال گوجرانوالہ ، چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن، حسن پورہ ، میانہ پورہ ایسٹ کیپیٹل روڈ نزدیک چیمہ چوک سیالکوٹ، چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن، ہاؤس نمبر 123 ،مارکیٹ روڈ نزدیک سی بی کالج فار گرلز صدر راولپنڈی، چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن، ہاؤس نمبر 1 ، سٹریٹ نمبر 6 ، نیو شالیمار کالونی بوسن روڈ ملتان، چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن، ٹبہ علی پور چک 112 ، نزدیک ائرپورٹ رحیم یار خان، چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن، چک نمبر 24 ، بی سی یزمان روڈ پوسٹ آفس DB/42 بہاولپور پر واقع ہیں۔ جبکہ چائلڈ پروٹیکشن انسٹیوٹ سرگودھا اور ساہیوال کی عمارتیں تقریباً تکمیل کے

قریب ہے۔بقیہ کام مکمل ہونے کے بعد چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کی خدمات کا آغاز یہاں سے بھی کر دیا جائے گا۔مزید برآں چائلڈ پروٹیکشن یونٹ قصور میں بھی بچوں کی فلاح و بہبود کا کام کر رہا ہے۔

(ب)20 نومبر 2019 کوچائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوٹس میں نادار مفلس ،غریب ، لاوارث اور بے سہارا بچوں کی تعداد مندرجہ ذیل تھی:۔

سریل نمبر	ضلع کا نام	بچوں کی تعداد	سریل نمبر	ضلع کا نام	بچوں کی تعداد
1	لاہور	332	2	گوجرانوالہ	107
3	فیصل آباد	49	4	سیالکوٹ	56
5	راولپنڈی	60	6	ملتان	38
7	بہاولپور	51	8	رحیم یار خان	32

(ج) 650 سیٹوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)1۔فائنل گرانٹ ریلیز حکومتِ پنجاب مبلغ -/Rs. 471674000

2۔خرچ بمطابق Reconciliation مبلغ -/Rs. 427555833

(i) سیلری -/Rs.217201705

(ii)کانٹی جینسی -/Rs. 210354128

(تاریخ وصولی جواب 20جولائی2020)

صوبہ پنجاب کے تھانوں میں خواتین ڈیسک کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

838: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)صوبہ بھر کے کتنے تھانوں میں خواتین کی مدد کے لیے خواتین ڈیسک قائم کیے گئے ہیں؟

(ب) تھانوں میں قائم ہونے والے خواتین ڈیسک میں کتنی خواتین اہلکار تعینات کی جاتی ہیں۔

(ج) کیاصوبہ بھر کے تمام پولیس اسٹیشن میں لیڈیز کے لیے واش روم موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی 14 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 30اکتوبر 2019)

جواب موصول نہیں ہوا

صوبہ میں بچوں کے اغواء، زیادتی اور قتل سے متعلقہ تفصیلات

853: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں آئے روز بچوں کے قتل میں اضافہ ہوتا جارہاہے اور بہت سارے بچوں کوزیادتی کے بعد قتل کیاجاتاہے؟

(ب) اگست 2018 سے اب تک صوبہ بھر میں کتنے بچے کس کس جگہ قتل ہوئے، اور کتنے بچے زیادتی کے بعد قتل کئے گئے، کتنے بچے اغواء ہوئے اور کتنوں کو بازیاب کرایا گیا۔

(ج) حکومت کی طرف اگست 2018 سے اب تک کتنے ملزمان کو گرفتار کیا اور کتنے ملزمان تفتیش مکمل نہ ہونے پر رہا ہوئے اور کتنے ملزمان کو سزا ہوئی ہے۔

(د) حکومت نے اب تک ان بڑھتے ہوئے قتل کے واقعات کو کنٹرول کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 019 تاریخ ترسیل 30 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)

سال 2018 ء میں جو بچے قتل ہوئے	98
سال 2019 ء میں جو بچے قتل ہوئے	104
سال 2018 ء میں جو بچے زیادتی کے بعد قتل ہوئے	14
سال 2019 ء میں جو بچے زیادتی کے بعد قتل ہوئے	20

سوال کے جز الف کی وضاحت کر دی گئی ہے، بچوں کے قتل کے مقدمات کی سال 2018 اور سال 2019 کے مقابلتاً مقدمات کی تفصیل کے مطابق 06 مقدمات کا اضافہ ہوا ہے۔ نیز زیادتی کے بعد بچوں کے قتل میں بھی 06 مقدمات کا اضافہ ہوا ہے۔ جس میں سے سال 2019 ء میں 04 مقدمات ایک ملزم سہیل شہزادہ کے خلاف درج ہو کر چالان ہوئے ہیں۔ اس ملزم کو سزائے موت کا حکم بھی ہو چکا ہے۔

(ب) اگست سے اب تک صوبہ بھر میں زیادتی کے بعد قتل کئے جانے والے بچوں کو اکثر ویران جگہوں، قریبی فصلوں، زیر تعمیر عمارتوں اور غیر آباد جگہوں پر لیجا کر قتل کیا گیا۔ جبکہ صرف قتل ہونے والوں بچوں کو کسی مخصوص جگہ پر نہیں لیجایا گیا۔

قتل ہونے والے بچوں کی تعداد	92
زیادتی کے بعد قتل ہونے والے بچوں کی تعداد	18
اغواء ہونے والے بچوں کی تعداد	1056
بازیاب ہونے والے بچوں کی تعداد	971

(ج)

گرفتار ملزمان کی تعداد 1095

عدالت سے رہا ہونے والے ملزمان کی تعداد 71

سزا ہونے والے ملزمان کی تعداد 12

(د)پنجاب پولیس نے اس ضمن میں مقدمات کا بروقت اندراج یقینی بنایا ہے اور تفتیش مقدمات میں فرانزک شہادت ہائے کے عمل کو بہتر بنایا ہے تاکہ اس نوعیت کے مقدمات میں گرفتار ملزمان کو عدالت مجاز سے سزا دلواد کر معاشرے کو ان درندہ صفت لوگوں سے پاک کیا جائے۔مزید برآں تمام فیلڈ یونٹس کو اس جرم کو کنٹرول کرنے کیلئے خصوصی ہدایات اور ایسے مقدمات کی تفتیش کیلئے میعاری ضوابط کار SOPs بھی جاری کئے گئے ہیں۔

حکومت نے 10 سال سے کم عمر بچوں کے ساتھ بدفعلی کرنے کی سزا زیر دفعہ III-373 ت پ سزائے موت مقرر کر دی ہے۔جس سے اس جرم کے ارتکاب میں نمایاں کمی واقع ہوگئی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جولائی 2020)

بہاولپور شہر اور تحصیل بہاولپور میں ڈکیتی، چوری، راہزنی اور قتل کی وارداتوں سے مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

855: جناب ظہیر اقبال: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولپور تحصیل اور شہر بہاولپور میں یکم جنوری 2019 سے آج تک ڈکیتی، چوری، راہزنی اور قتل کی کتنی واردات کس کس تھانہ میں درج ہوئی ہیں۔

(ب)ڈکیتی کی کتنی وارداتوں میں ملزمان نے کتنے افراد کو قتل کیا ہے ان وارداتوں کی ایف آئی آر نمبر، تھانہ جات اور مدعی مقدمہ مع ان میں کتنا سامان لوٹا گیا اور جن افراد کو قتل کیا گیا ان کے نام ولدیت مع پتہ جات بتائیں۔

(ج)ڈکیتی کی کتنی وارداتوں کے ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں۔کتنے ملزمان Trace نہیں ہوئے اور کتنے مقدمہ جات کے ملزمان مفرور ہیں تفصیلا آگاہ فرمائیں؟

(د) کیا حکومت ڈکیتی کی وارداتوں کے ملزمان جلد از جلد گرفتار کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات بتائیں۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 019 تاریخ ترسیل 30 اکتوبر 2019)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور: سال 2018 تا ستمبر 2019 تک بچوں اور بچیوں سے زیادتی اور اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

859: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں 2018 سے ستمبر 2019 تک کتنے بچے اور بچیوں کے ساتھ زیادتی کے کیسز درج ہوئے؟

(ب)متذکرہ عرصہ کے دوران کن کن افراد کے خلاف یہ مقدمات درج کیے گئے کتنے افراد کو جرم ثابت ہونے پر سزائیں ہوئیں؟
(ج)متذکرہ عرصہ کے دوران کتنے افراد کو جرم ثابت نہ ہونے پر رہا کر دیا گیا کتنے افراد کو کتنی کتنی سزائیں اور کتنا جرمانہ ہوا الگ الگ تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی8اکتوبر2019تاریخ ترسیل18دسمبر2019)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور:ماہ جنوری2019سے تاحال خودکشی کے اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

860: محترمہ راحیلہ نعیم: کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ضلع لاہور میں یکم جنوری2019سے آج تک کتنے افراد کے خلاف خودکشی کے مقدمات کن کن تھانوں میں مقدمات درج کیے گئے ہیں تفصیل بیان فرمائی جائے؟
(ب)ضلع لاہور میں یکم جنوری2019سے آج تک خودکشی کرنے والے کتنے افراد کے خلاف کیس مکمل ہونے کے بعد سزائیں ہوئیں کتنے افراد کو جرمانہ اور کتنے افراد کو معمولی جرمانہ کے بعد رہا کر دیا گیا۔

(تاریخ وصولی8اکتوبر2019تاریخ ترسیل18دسمبر2019)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف)سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کینٹ ڈویژن لاہور۔
مقدمہ نمبر372/19مورخہ 28.03.19 بجرم 325 ت پ تھانہ غازی آباد لاہور میں درج رجسٹر تحریر ہے کہ مقدمہ ہذا میں محمد طارق ولد بشیر نے اپنے آپ کو بذریعہ پسٹل فائر خودکشی کی نیت سے مضروب کیا تھا جو بیانی تھا کہ میری بیوی 3/4 ماہ سے اپنے والدین کے پاس چلی گئی تھی میں مکان میں اکیلا رہتا تھا پریشان ہو کر میں نے اپنے آپ کو خود ہی فائر مارے تھے مقدمہ ہذا مورخہ 10.05.19 کو چالان ہوا جو زیر سماعت عدالت ہے۔
مقدمہ نمبر 492/19 مورخہ 21.03.19 بجرم 325 ت پ تھانہ شمالی چھاونی لاہور محمد امتیاز مغل عرف پھاکا ولد فیاض گلی نمبر 9 میں بازار شیخوپورہ مقدمہ زیر سماعت عدالت ہے۔
مقدمہ نمبر 652/19 مورخہ 13.04.19 تھانہ شمالی چھاونی جاوید ولد عابد مکان نمبر 5 گلی نمبر 10 رینجر ہیڈ کوارٹر مقدمہ زیر سماعت عدالت ہے۔
مقدمہ نمبر 1919/19 مورخہ 27.09.19 بجرم 325 ت پ عرفان ولد ایوب مسیح سکنہ جوڑے پل لاہور مقدمہ زیر سماعت عدالت ہے۔

مقدمہ نمبر 19/221 مورخہ 26.03.19 بجرم 325 ت پ تھانہ برکی برخلاف محمد فیاض ولد نیاز احمد سکنہ پھلروان کے خلاف درج رجسٹر ہوا۔ جس کو حسب ضابطہ گرفتار کر کے حوالات جوڈیشل بھجوایا گیا تھا مقدمہ ہذا زیر سماعت عدالت ہے۔

مقدمہ نمبر 19/426 مورخہ 03.07.19 بجرم 325 ت پ تھانہ برکی برخلاف ہارون مسیح ولد یوسف مسیح سکنہ بووالا کے خلاف درج رجسٹر ہوا تھا جس کو حسب ضابطہ گرفتار کر کے حوالات جوڈیشل بھجوایا گیا مقدمہ ہذا زیر سماعت عدالت ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس صدر ڈویژن لاہور۔

ڈویژن ہذا میں خودکشی کے متعلق کوئی مقدمہ درج رجسٹر نہ ہوا ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سول لائن ڈویژن لاہور

عرصہ متذکرہ کے دوران ڈویژن ہذا میں خودکشی کرنے والوں کے خلاف ذیل مقدمات درج رجسٹر کئے ہیں۔

1۔ مقدمہ نمبر13.11.19/946 جرم 325 تھانہ سول لائن (چالان 22.11.19)

2۔ مقدمہ نمبر 9.12.19 /512جرم 325 تھانہ گڑی شاہو (چالان 14.12.19)

3۔ مقدمہ نمبر 25.9.19 /571جرم 325 تھانہ ریس کورس (زیر تفتیش)

4۔ مقدمہ نمبر6.11.19 /680جرم 325 تھانہ ریس کورس (چالان8.11.19)

5۔ مقدمہ نمبر 27.12.19 /761جرم 325 تھانہ ریس کورس (چالان28.12.19)

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اقبال ٹاؤن ڈویژن لاہور

2019 سے آج تک ذیل مقدمات درج رجسٹر کئے گئے ہیں۔

مقدمہ نمبر19/15 مورخہ 02.01.2019 بجرم 325 تھانہ نوانکوٹ لاہور (زیرسماعت)

مقدمہ نمبر 19/1680 مورخہ 28.09.2019 بجرم 325 تھانہ نوانکوٹ لاہور (زیر تفتیش)

مقدمہ نمبر 19/52 مورخہ 31.01.2019 بجرم 325 تھانہ وحدت کالونی لاہور (زیرسماعت)

مقدمہ نمبر 19/238 مورخہ 26.02.2019 بجرم 325 تھانہ اقبال ٹاؤن لاہور (زیرسماعت)

مقدمہ نمبر 19/169 مورخہ 09.03.2019 بجرم 325 تھانہ ملت پارک لاہور (زیرسماعت)

مقدمہ نمبر 19/742 مورخہ 25.10.2019 بجرم 325 تھانہ ملت پارک لاہور (زیرسماعت)

مقدمہ نمبر19/914 مورخہ 20.06.2019 بجرم 325 تھانہ شیرا کوٹ لاہور (زیرسماعت)

مقدمہ نمبر19/1013 مورخہ 21.09.2019 بجرم 325 تھانہ گلشن راوی لاہور (زیرسماعت)

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ماڈل ٹاؤن آپریشن ڈویژن لاہور

آپریشن ماڈل ٹاؤن ڈویژن میں ماہ جنوری 2019 سے تا حال خودکشی کے کل 20 مقدمات درج ہوئے ہیں جن کی تفصیل ذیل ہیں۔

تھانہ نصیر آباد میں (9) ، تھانہ کوٹ لکھپت میں (4) ، تھانہ گارڈن ٹاؤن میں (1)، تھانہ اچھرہ میں (2) ، تھانہ فیصل ٹاؤن میں (1)، تھاہ گلبرک میں (1) اور تھانہ شاد مان میں (2) مقدمات درج ہوئے ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سٹی ڈویژن آپریشن لاہور

مطابق رپورٹ SDPO صاحبان یکم جنوری تا آج تک تھانہ شاہدرہ میں 07 ،تھانہ لوئر مال میں 05، بادامی باغ 03 ، تھانہ شفیق آباد 03 ، تھانہ لوہاری گیٹ 03 ، تھانہ نولکھا 01 ، تھانہ داتا دربار 01 ، تھانہ موچی گیٹ 01 تھانہ نیو انار کلی01اور تھانہ ٹبی سٹی میں 01 مقدمات درج رجسٹر ہونا پائے گئے ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کینٹ ڈویژن لاہور۔

مقدمات زیر سماعت ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس صدر ڈویژن لاہور۔

ڈویژن ہذا میں خودکشی کے متعلق کوئی مقدمہ درج رجسٹر نہ ہوا ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سول لائن ڈویژن لاہور

تمام مقدمات عدالتوں میں زیر سماعت ہیں

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اقبال ٹاؤن ڈویژن لاہور

مقدمات زیر سماعت ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ماڈل ٹاؤن ڈویژن آپریشن لاہور

آپریشن ماڈل ٹاؤن ڈویژن میں خودکشی کرنے والے 41 افراد کے خلاف چالان مرتب ہوئے تمام کیس زیر سماعت ہیں اور کسی بھی افراد کو جرمانہ یا رہائی نہ ہوئی ہے۔2 مقدمات زیر تفتیش ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سٹی ڈویژن آپریشن لاہور

ڈویژن ہذا میں کل 26 مقدمات 33 افراد کے خلاف درج رجسٹر ہوئے جن کی تفتیش بذریعہ انوسٹی گیشن ونگ عمل میں لائی جارہی ہے جن میں سے 25 مقدمات زیر سماعت عدالت ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13مارچ2020)

لاہور: ٹریفک وارڈنز کی تعداد اوران میں سے پر تعینات ڈیوٹی سے متعلقہ تفصیلات

861: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں کل کتنے ٹریفک وارڈنز ہیں نیز کتنے وارڈنزVIP ڈیوٹی دی رہے ہیں اور کتنے ضلعی شاہراہوں پر تعینات ہیں؟

(ب) یکم جنوری 2019 میں کتنے ٹریفک وارڈنز کو بھرتی کیا گیا۔

(ج) ماہ جنوری 2019 میں کتنے ٹریفک وارڈنز کو سروس ریکارڈ میں ردوبدل کرنے پر ملازمت سے برخاست کیا گیا ان کے نام، پتہ اور عہدہ کی تفصیل سے آگاہ فرمایا جائے۔

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع لاہور میں کل ٹریفک سٹاف ٹریفک اسسٹنٹ (کنسٹیبل) سے سینئر ٹریفک وارڈن (انسپکٹر) تک 3073 ہیں صرف 05 ملازمین (2 سینئر ٹریفک وارڈنز اور 3 ٹریفک وارڈنز) VIPs کے ساتھ مستقل طور پر ڈیوٹی سر انجام دے رہے ہیں۔ ضلع لاہور کی شاہراہوں پر کل 2525 ٹریفک اہلکار تین شفٹوں میں ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں، جبکہ بقیہ سٹاف سٹی ٹریفک پولیس لاہور کے مختلف دفاتر ہائے میں فرائض سرانجام دے رہا ہے۔

(ب) یکم جنوری 2019 میں کوئی ٹریفک وارڈن بھرتی نہ کیا گیا ہے۔

(ج) ماہ جنوری 2019 میں کسی ٹریفک وارڈن کو سروس ریکارڈ میں ردوبدل کرنے پر ملازمت سے برخاست نہ کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مارچ 2020)

اوکاڑہ: اگست 2018 تا اگست 2019 تک ضلع کے تھانہ جات میں مویشی چوری کے اندراج مقدمات اور برآمدگی سے متعلقہ تفصیلات

870: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع اوکاڑہ کے تھانہ جات میں اگست 2018 سے اگست 2019 تک مویشی چوری کے کتنے مقدمات تھانہ وائز درج کئے گئے تھانہ وائز تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) مذکورہ عرصہ میں ہونے والے مقدمات میں کتنے ملزمان کو گرفتار کیا گیا اور ان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی۔

(ج) مذکورہ عرصہ میں جو مقدمات درج کئے گئے ان میں کتنے مویشی چوری ہوئے تھے اور کتنے مویشی برآمد کئے گئے۔

(د) کیا جن مویشیوں کی ملزمان سے برآمدگی کی گئی وہ اصل مالکان تک پہنچا دیئے گئے ہیں ہر تھانہ کی الگ الگ تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 11 دسمبر 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) اس عرصہ کے دوران تھانہ اے ڈویژن میں مویشی چوری کے 03 مقدمات، تھانہ بی ڈویژن میں 02، تھانہ کینٹ میں 07، تھانہ شاہ بھور میں 15، تھانہ صدر اوکاڑہ میں 11، تھانہ راوی میں 07، تھانہ گوگیرہ میں 06، تھانہ چوچک

میں 12 ، تھانہ ستگھرہ میں 06 ، تھانہ سٹی رینالہ میں 07 ، تھانہ صدر رینالہ میں 11 ، تھانہ شیر گڑھ میں 20 ، تھانہ سٹی دیپالپور میں 16 ، تھانہ صدر یپالپور، ایں 37 ، تھانہ حجرہ شاہ مقیم میں 17 ، تھانہ بصیر پور میں 12 ، تھانہ حویلی لکھا میں 14 ، تھانہ منڈی احمد آباد میں 09 اور تھانہ چورستہ میاں خاں میں 03 مقدمات درج ہوئے۔

(ب)اس عرصہ کے دوران 269 ملزمان کو گرفتار کر کے بعد از برآمدگی مال مسروقہ حوالات جوڈیشل بھجوایا گیا۔

(ج)مذکورہ عرصہ کے دوران 542 مویشی چوری ہوئے اور ان میں سے 247 مویشی برآمد ہو چکے ہیں۔

(د) برآمد مویشی ان کے اصل مالکان کے حوالے کئے جا چکے ہیں تھانہ وائز تفصیل ذیل ہے۔

تھانہ اے ڈویژن	4	تھانہ صدر اوکاڑہ	15	تھانہ گوگیرہ	22
تھانہ کینٹ	5	تھانہ شاہ بھور	16	تھانہ راوی	10
تھانہ سٹی رینالہ	2	تھانہ رینالہ	2	تھانہ شیر گڑھ	10
تھانہ ستگھرہ	11	تھانہ چوچک	20	تھانہ سٹی دیپالپور	24
تھانہ صدر دیپالپور	44	تھانہ حویلی لکھا	4	تھانہ حجرہ شاہ مقیم	42
تھانہ بصیر پور	10	تھانہ منڈی احمد آباد	4	تھانہ چورستہ میاں خان	2

(تاریخ وصولی جواب 26 جون 2020)

رائیونڈ، سندر، مانگا منڈی، چوہنگ، ستوکتلہ، نواب ٹاؤن اور کاہنہ پولیس سٹیشنز میں اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

872: جناب محمد مرزا جاوید: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رائیونڈ، سندر، مانگا منڈی، چوہنگ، ستوکتلہ، نواب ٹاؤن اور کاہنہ پولیس اسٹیشنز میں لاہور اگست 2018 سے اگست 2019 تک کل کتنی ایف آئی آرز رجسٹرڈ کی گئیں؟

(ب) ان میں سے ڈکیتی، راہزنی، قتل اور چوری کی کتنی ایف آئی آرز درج کی گئیں۔

(ج) ان میں سے کتنی ایف آئی آرز کے چالان عدالتوں جمع کروا دیئے گئے ہیں۔

(د) ان ایف آئی آرز میں کتنی گرفتاریاں عمل میں لائی گئی ہیں اور کتنے افراد اب تک مفرور ہیں۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 12 دسمبر 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) رائیونڈ ، سندر، مانگا منڈی، چوہنگ، ستوکتلہ، نواب ٹاؤن اور کاہنہ پولیس اسٹیشنز لاہور میں اگست 2018 سے اگست 2019 تک کل 15977 ایف آئی آر ز رجسٹر کی گئیں ہیں۔

(ب)جی ہاں:۔ڈکیتی 18 ، راہزنی 524 ، قتل 88 ، چوری 3812 ایف آئی آرز درج کی گئیں ہیں۔

(ج)جی ہاں:۔1712 ایف آئی آرز کے چالان عدالتوں میں جمع کروائے گئے ہیں۔

(د)ان ایف آئی آرز میں 3331 گرفتاریاں عمل میں لائی گئی ہیں 27 افراد اب تک مفرور ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جون 2020)

رحیم یار خان: اشتہاری مجرمان کی تعداد اورانکی گرفتاری کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

877: سید عثمان محمود: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رحیم یار خان شہر میں روز بروز بڑھتے ہوئے جرائم پر قابو پانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں؟

(ب) ضلع ہذا کے اشتہاری مجرمان کی تعداد کتنی ہے اوران کی گرفتاری کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔

(ج) گزشتہ ایک سال کے دوران منشیات فروشی کے کتنے مقدمات اس ضلع میں درج ہوئے اوران میں سے کتنے مقدمات کے چالان مکمل کر لئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی 21 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)رحیم یار خان شہر میں روٹین کے جرائم کا ارتکاب ہورہا ہے جس سے شہریوں میں کوئی اضطراب یا بے چینی نہ پائی جاتی ہے تاہم روٹین کے کرائم کو روکنے کے لیے ذیل اقدامات کیے گئے ہیں۔

1۔سابقہ ریکارڈ یافتہ مجرمان کی سرگرمیوں کی نگرانی۔

2۔ملزمان کی گرفتاری کے لیے مسلسل ریڈ۔

3۔مخصوص اوقات میں جنزل ہو لڈ اپ۔

4۔ہر وقوعہ کی اطلاع پر پولیس کو فوری تحرک۔

5۔سابقہ ریکارڈ یافتہ ملزمان کی عدالت سے نیک چال چلن بارے ضمانت۔

6۔شہری اور آبادی والے علاقوں میں CCTV کیمروں کی تنصیب۔

7۔گرفتار ملزمان کی درست انٹیروگیشن۔

8۔اشتہاری مجرمان کی گرفتاری کے لیے خصوصی مہم۔

9۔موثر پیٹرولنگ اور ٹھیکری پہرہ کا قیام۔

10۔پولیس آفیسران کی عوام تک زیادہ سے زیادہ رسائی۔

مندرجہ بالا اقدامات کے مثبت نتائج سامنے آرہے ہیں۔جرائم بر خلاف مال میں ملوث متعدد گینگ گرفتار کیے جاکر ان سے مال مسروقہ برآمد ہو چکا ہے۔

(ب)ضلع رحیم یار خان میں اس وقت مجرمان اشتہاری کی تعداد 6192 ہے۔

ضلع رحیم یار خان کی حدود صوبہ سندھ اور صوبہ بلوچستان سے ملتی ہے۔یہ مجرمان اشتہاری واردات کرنے کے بعد صوبہ سندھ کے دریائی علاقہ اور صوبہ بلوچستان کے پہاڑی علاقوں میں چھپ جاتے ہیں لہذا ان کی گرفتاری کے لیے صوبہ سندھ اور صوبہ بلوچستان پولیس سے رابطہ جاری ہے جبکہ دیگر مجرمان اشتہاری کی گرفتاری کے لیے ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جو کہ ان کی ممکنہ جگہوں پر باقاعدگی سے ریڈ کرتی ہیں تاکہ انہیں جلد از جلد گرفتار کیا جائے۔مجرمان اشتہاری کی منقولہ ، غیر منقولہ جائیداد کی قرقی کے لیے کارروائی زیر دفعہ 88 ض ف عمل میں لائی جارہی ہے جو مجرمان اشتہاری بیرون ملک فرار ہو چکے ہیں ان کے ریڈ نوٹس جاری کروانے کا تحرک کیا گیا ہے۔مقدمات کے مدعیوں سے مسلسل رابطہ ہے مجرمان اشتہاری کے عزیز واقارب کے فون ڈیٹا کی نگرانی کی جارہی ہے۔

(ج)رپورٹ مقدمات 1544

مکمل چالان:1544

(تاریخ وصولی جواب26جون2020)

چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے سنٹرز میں بچوں کے ماہانہ خرچ سے متعلقہ تفصیلات

887:جناب سمیع اللہ خان: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے سنٹرز میں کتنے بچے موجود ہیں اور فی بچہ ماہانہ خرچہ کتنا ہے؟

(ب)ان بچوں کی فلاح وبہبود اور تعلیم کے لیے حکومت کیااقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ج)چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے زیر اہتمام بچوں کا کفالت خانہ لاہور میں کہاں واقع ہے اور اس کفالت خانہ میں کتنے بچے مقیم ہے اور اس کا ماہانہ خرچہ کتنا ہے۔

(تاریخ وصولی8اکتوبر2019تاریخ ترسیل12دسمبر2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)10 مارچ2020 کوچائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹوٹس میں نادار مفلس ،غریب ، لاوارث اور بے سہارا بچوں کی تعداد مندرجہ ذیل تھی:۔

سیریل نمبر	ضلع کانام	بچوں کی تعداد	سیریل نمبر	ضلع کانام	بچوں کی تعداد
1	لاہور	345	2	گوجرانوالہ	107

3	فیصل آباد	58	4	سیالکوٹ	69
5	راولپنڈی	48	6	ملتان	54
7	بہاولپور	64	8	رحیم یار خان	40

اور فی بچہ ماہانہ خرچہ11,190 روپے ہے۔

(ب) درج بالا چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹوٹ لاہورمیں آٹھویں کلاس تک ادارہ کے اپنے سکول میں تعلیم دی جاتی ہے جبکہ باقی اضلاع میں پرائمری تک ادارہ جات کے اندر تعلیمی سہولیات میسر ہیں اس کے علاوہ ادارہ کے بچے مختلف ہائی سکولز، کالجز اور یونیورسٹی میں بھی زیر تعلیم ہیں.

بیورو میں مفلس، نادار، بے آسرا، یتیم اور لاوارث بچوں کو جامع قسم کی رہائش، خوراک، تعلیم، صحت ، تفریح اور قانونی معاونت کی سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔بیورو میں بچوں کو گھریلو طرز پر رکھا جاتا ہے اور ان کی پرورش کی جاتی ہے۔بیورو بچوں کے حقوق کی حفاظت کے لیے ہر وقت سرگرم عمل ہے۔بچوں کو نیشنل انسٹیوٹ آف فوڈ سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کی سفارشات کی روشنی میں بچوں کی جسمانی ضروریات کو مد نظر رکھ کر مینوبنایا جاتا ہے تا کہ بچوں کو موٹاپے اور ذیابیطس اور دیگر امراض سے بچایا جا سکے۔اگر بچے کسی قسم کی مرض کا شکار ہو جائیں تو انکا بہترین علاج کروایا جاتا ہے۔نیز ہر انسٹی ٹیوٹ میں نرس اور میڈ یکل سٹاف موجود ہے جو بچوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کرتا ہے۔

چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیر بیورو کے اداروں میں بچے آزادانہ طور پر گھومتے پھرتے ہیں اور تعلیم حاصل کرتے ہیں۔جو بچے تعلیم میں توجہ نہیں لیتے ان بچوں کو باقاعدہ تجزیے کے بعد فنی تعلیم سکھانے کے لیے باہر بھیجا جاتا ہے یا ان کو VTI میں مطلوبہ تعلیمی بنیاد پر فنی تعلیم دی جاتی ہے۔

(ج)لاہورمیں چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفئیر بیورو(ہیڈ آفس)، انگوری باغ سکیم، لنک شالیمار روڈپر واقع ہے یہاں اس وقت چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹوشن لاہور میں345 بچے مقیم ہیں۔

اور ماہانہ فی کس بچہ خرچہ11,190 روپے ہے۔ٹوٹل ماہانہ خرچہ 345X11,190=3,860550روپے ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 فروری2020)

صوبہ کے تھانوں میں جھوٹی ایف آئی آر کے اندراج کی روک تھام سے متعلقہ تفصیلات

897: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

حکومت جھوٹی ایف آئی آر کی روک تھام کے لیے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی14 اکتوبر2019 تاریخ ترسیل19 دسمبر2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

سال 2019 میں کل 490155 مقدمات درج رجسٹر ہوئے اب تک 27894 مقدمات مبنی بر حقیقت نہ ہونے کی بنیاد پر خارج ہو چکے ہیں اور ان میں رپورٹ اخراج مرتب ہو چکی ہے۔

انسپکٹر جنرل آف پولیس کی جانب سے مورخہ 15.05.2019 کو تمام فیلڈ یونٹس کو خصوصی ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ جھوٹی FIR کے اندراج کی حوصلہ شکنی کی جائے۔ان ہدایات کی روشنی میں اب تک 4590 مقدمات میں کارروائی زیر دفعہ 182 ت پ عمل میں لائی جا چکی ہے۔تاہم بقایا مقدمات میں بھی حسب ضابطہ کارروائی کا تحرک جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جنوری 2020)

لاہور: اپریل 2019 سے تاحال تھانہ ساندہ میں اغواء کے اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

898: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مورخہ 15 اپریل 2019 سے اب تک تھانہ ساندہ میں اغواء کی دفعہ 365 کے کتنے کیس رجسٹرڈ ہوئے تفصیل بیان فرمائیں۔

(ب) پولیس نے ان کیسز میں اب تک کیا کارروائی کی ہے، کتنے ملزمان کو گرفتار کر کے چالان عدالت میں پیش کیے تفصیلات سے آگاہ فرمایا جائے۔

(تاریخ وصولی 14 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 19 دسمبر 2019)

جواب موصول نہیں ہوا

رحیم یار خان: پی پی 264 میں تھانہ جات کی تعداد آبادی کے تناسب سے کرنے سے متعلقہ تفصیلات

905: سید عثمان محمود: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رحیم یار خان حلقہ پی پی 264 میں تھانہ جات کے نام علاقہ وائز بیان فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس حلقہ کے تمام تھانہ جات کی حدود میں کافی چکوک ہیں جن کی آبادی بہت زیادہ ہے اور تھانہ جات آبادی کے حساب سے ناکافی ہیں۔

(ج) مذکورہ تھانہ جات میں کتنی نفری موجود ہے نفری کی تعداد عہدہ وائز بیان فرمائیں اور ہر تھانہ جات میں کتنی گاڑیاں ہیں۔

(د) مذکورہ تھانہ جات میں اشتہاریوں کی تعداد کتنی ہے نیز 2018 سے اب تک کتنے اشتہاری گرفتار کیے گئے اور کتنے گرفتار کرنے ابھی باقی ہیں جو گرفتار نہیں کیے گئے ان کے گرفتار نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں۔

(ہ) کیا حکومت اس حلقہ کی آبادی کے تناسب سے تھانہ جات کی تعداد بڑھانے اور گرفتار نہ ہونے والے اشتہاریوں کے خلاف کریک ڈاؤن کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 6 جنوری 2020)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)

جناب عالی: مطلوبہ معلومات حسب ذیل ہے۔

نام تھانہ	نام علاقہ
تھانہ آباد پور	نبی پور، چک وہیہ، کچہ گوپانگ ، فتح پور ٹوانہ، احسان پور، دولت پور، بیٹ میر محمد، آباد پور، نوناری، نظام آباد، چک 48/NP وزیر، 49/NP ، ڈمنٹھار ، ہیڈ دیگی ، ٹھل، کچہ محازی، رسول پور، 47/NP راجن پورکلاں، کڑمان سنگھ، بیٹ اللہ وسایا، مسلم آباد، 46/NP ، پہوڑاں ، مکھن بیلہ ، راجن پور خورد، کوٹ کرم خان، فضل آباد، ڈیرہ ڈاہراں، جندوڈہ، پیر عبدالمالک، شیریں، شیخ بھکر۔
تھانہ اقبال آباد	شینہ والا، قیصر چوہان، بدلی شریف پیر بھورا سلطان، پیرولی محمد سلطان، قادر آباد، اشرف آباد، عبدالرحمان، یہودی پورماچھیاں، ، علی پور ماچھیاں، 52 / NP،NP/53
تھانہ صدر صادق آباد	روتی، پیر فتح دریا ، علی پور،اقبال نگر، کوٹلہ حیات، کوٹ فقیرہ ، محمد پور کیکری ، بہادر پور، سنجر مشائخ، رانجھے خان، روشن بھیٹ ، میرل عبدالواحد کھمبڑہ، واسہ، کوٹ موہانہ ،رحموں، امیر علی بھیٹ، S/A 164/P
تھانہ بھونگ	کوٹ غلام میراں، نذر محمد چھلن، جمال دین والی، سید پور۔

(ب) تھانہ صدر صادق آباد کو دو تھانوں/ تھانہ صدر صادق آباد اور تھانہ چوک بہادر پور میں تقسیم کرنے کی تجویز ہے ۔جس پر کام ہو رہا ہے۔نقشہ جات تیار کر وائے جارہے ہیں بہت جلد تجویز سنٹرل پولیس آفس پنجاب لاہور بھجوائی جائے گی۔باقی تھانہ جات میں ابھی تقسیم کی ضرورت نہ ہے۔امن عامہ کی صورت حال کنٹرول میں ہے۔

(ج) تعینات افسیر ان وملازمان تھانہ آباد پور

FC	HC	ASI	SI	SHO
28	05	05	02	01

تعینات آفیسر ان وملازمان تھانہ صادق آباد

FC	HC	ASI	SI	SHO

33	02	05	03	01

تعینات آفیسران وملازمان تھانہ بھونگ

FC	HC	ASI	SI	SHO
27	03	05	-	01

مذکورہ تھانہ جات میں تعینات کل نفری:

FC	HC	ASI	SI	SHO
128	15	22	07	04

تھانہ بھونگ میں 08 پک اپ اور 03 بکتر بند۔(تھانہ صدر صادق آباد میں 03 پک اپ آباد پور 03 پک اپ۔اور اقبال آباد میں 02 پک اپ گاڑیاں موجود ہیں۔

(د)

نام تھانہ	کل مجرمان اشتہاری	گرفتار مجرمان اشتہاری	بقایا مجرمان اشتہاری
آباد پور	545	425	120
اقبال پور	587	365	222
صدر صادق آباد	662	369	293
بھونگ	609	235	374
کل	2403	1394	1009

ضلع رحیم یار خان کی حدود صوبہ سندھ اور صوبہ بلوچستان سے ملتی ہے یہ مجرمان اشتہاری واردات کرنے کے بعد صوبہ سندھ کے دریائی علاقہ اور صوبہ بلوچستان کے پہاڑی علاقوں میں چھپ جاتے ہیں لہذا ان کی گرفتاری کے لیے صوبہ سندھ اور بلوچستان پولیس سے رابطہ جاری ہے۔

(ہ)تھانہ صدر صادق آباد کو دو تھانوں ، تھانہ صدر صادق آباد اور تھانہ بہادر پور تقسیم کرنے کی تجویز ہے۔مجرمان اشتہاری کا کال ڈیٹا باقاعدگی سے مانیٹر کیا جارہا ہے اور باقاعدگی سے ان کی گرفتاری کے لیے ریڈ بھی جاری ہیں۔ان کے خلاف کاروائی زیر دفعہ 88 ض ف کیلیئے بھی تحرک جاری ہے۔مجرمان اشتہاری کر گرفتاری کی لئے مسلسل مہم جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب26جون2020)

صوبہ میں سیف سٹی پراجیکٹ کے تحت لگائے گئے کیمروں اوران کی چالو حالت سے متعلقہ تفصیلات

915: محترمہ اسوہ آفتاب: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ بھر کے کتنے شہروں میں سیف سٹی پروجیکٹ کے تحت کیمرے لگائے گئے ہیں کیا یہ کیمرے درست حالت میں کام کررہے ہیں؟

(ب) کیا حکومت سیف سٹی پروجیکٹ کو مزید وسیع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اس پروجیکٹ کو مزید وسیع کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی 26 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 12 دسمبر 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) پنجاب سیف سٹی اتھارٹی کے زیر انتظام تا حال لاہور اور قصور شہر میں جدید طرز کے کیمرہ جات نصب کیے گئے ہیں اور ان میں سے تقریباً 60 فیصد کیمرہ جات درست حالت میں کام کر رہے ہیں تاہم متعلقہ فیلڈ افسران اور تشکیل شدہ ٹیمیں کسی بھی فنی اور تکنیکی وجوہات کے بنا پر خراب شدہ کیمرہ جات کی مرمت اور بحالی کا کام کرنے میں دن رات مصروف عمل رہتی ہیں۔

(ب) پنجاب سیف سٹیز پراجیکٹ کو حکومت مزید شہروں میں بھی وسعت دینا چاہتی ہے۔اس سلسلہ میں ڈی جی خان اور تونسہ میں سیف سٹی کے تحت پروجیکٹ کیلئے پری کوالیفکیشن (بمطابق قوانین خریداری پنجاب) کا عمل شروع ہو چکا ہے۔جو کہ بہت جلد پایہ تکمیل کو پہنچ جائے گا۔اس کے علاوہ دیگر شہروں میں راولپنڈی ، مری اور فیصل آباد میں بھی اسی طرز کے منصوبہ جات لگائے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مارچ 2020)

لاہور شہر میں سال 2018 سے تاحال تھانوں میں اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

925: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر میں سال 2018 سے نومبر 2019 تک کتنے جرائم کے مقدمات درج ہوئے ہیں کن کن تھانوں کی حدود میں ہوئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پولیس کی طرف سے جگہ جگہ ناکہ لگانے اور چیکنگ کرنے کے باوجود لاہور شہر میں جرائم پر قابو نہیں پایا جاسکا بلکہ ناکہ لگانے والے اہلکار مجرموں کو پکڑنے کی بجائے عوام کو تنگ کرنے میں مصروف نظر آتے ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور شہر میں چوری، ڈکیتی، راہزنی کی روزانہ درجنوں وارداتیں ہو رہی ہیں اور پولیس بے بس نظر آتی ہے۔

(د) لاہور شہر میں لاء اینڈ آڈر کی بگڑتی ہوتی صورت حال کے پیش نظر حکومت کے طرف سے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 5 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)لاہور شہر میں سال 2018ء میں جرائم کے کل مقدمات 86061 اور سال 2019 میں جرائم کے کل مقدمات 124961 درج ہوئے۔

(ب)تمام ڈویژن ہائے سے رپورٹ حاصل کی گئی ہے کہ یہ درست ہے کہ پولیس کی طرف سے عوام الناس کی جان و مال کے تحفظ اور جرائم کی روک تھام اور پیشہ ور ڈاکوؤں ، چوروں اور پیشہ ور جرائم میں ملوث ملزمان کی بیخ بنی کے لئے اہم مقامات پر ناکہ بندی کی جاتی ہے ناکہ بندی سے قبل تمام لوئر اینڈ اپر سبارڈینیٹ کو بریف کیا جاتا ہے کہ عوام الناس سے حسن سلوک سے پیش آئیں اس سلسلہ میں عوام الناس کی شکایت موصول ہونے پر اہلکاران کی انکوائری کی جاتی ہے اور ان کے خلاف قصور وار ہونے کی روشنی میں محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ج)تمام ڈویژن ہائے سے رپورٹ حاصل کی گئی ہے کہ یہ درست ہے کہ لاہور میں چوری ڈکیتی ، راہزنی سنگین کرائم کے انسداد و تدارک کے لئے سنگین کرائم کا ٹائم وائز وقوعہ تجزیہ کر کے متاثرہ مقامات اور متاثرہ اوقات کی نشان دہی کرتے ہوئے جیسے سنگین جرائم کے انسداد کے لئے تمام تروسائل کو بروئے کار لایا جاتا ہے کرائم پکٹس میں پیدل اور موبائلز گشت لگائی جاتی ہے اور سابقہ ریکارڈ یافتہ ملزمان کے خلاف حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(د)تمام ڈویژن ہائے سے رپورٹ حاصل کی گئی ہے کہ لاہور شہر میں لاء اینڈ آرڈر کی بگڑتی ہوئی صورتحال کے پیش نظر ڈیوٹی کا مناسب بندوبست کیا جاتا ہے تاکہ کوئی ناخوشگوار واقع رونما نہ ہو سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 13مارچ 2020)

قصور شہر میں اگست 2018 سے ستمبر 2019 تک اندراج مقدمات اوران کے چالونوں سے متعلقہ تفصیلات

931: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)قصور شہر میں اگست 2018 سے ستمبر 2019 تک کتنے مقدمات کن کن جرائم کے درج ہوئے؟

(ب)کیایہ درست ہے کہ قصور شہر میں جرائم کے واقعات کی تعداد صوبہ بھر کے برابر ہے قصور شہر میں بڑھتے ہوئے جرائم کی وارداتوں کی وجوہات کیاہیں۔

(ج)قصور شہر میں اس وقت کتنے تھانے ہیں ان میں نفری کی تعداد کیاہے اور یہ کس کس جگہ واقع ہیں ان تھانوں کی بلڈنگ اپنی ہیں یا کرایہ پر لی گئی ہیں ان تھانوں میں اگست 2018 سے ستمبر 2019 تک کتنے مقدمات کے چالان ہوئے کتنے عدالت کو بھیجے گئے اور کون کون سے مقدمات ہیں جن کے چالان مکمل نہیں ہوئے۔

(د) حکومت کی طرف سے قصور شہر میں بڑھتے ہوئے جرائم کی روک تھام کے لیے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں نیز حکومت قصور شہر میں بڑھتے ہوئے جرائم کے پیشِ نظر مزید تھانے بنانے اور نفری بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 4 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور: سی سی پی او آفس کے ساتھ روڈ کے فٹ پاتھ پر جنگلوں کی تنصیب سے متعلقہ تفصیلات

971: ملک محمد وحید: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سی سی پی او آفس لاہور کے ساتھ روڈ پر فٹ پاتھ عام عوام کی گزرگاہ ہے اور متعدد مریض نزدیکی ہسپتال میں پیدل فٹ پاتھ پر دوائی وغیرہ لینے کے لیے جاتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سی سی پی او آفس والوں نے فٹ پاتھ پر جنگلے اور بیریر لگا کر بند کر دیا ہے اور فٹ پاتھ پر قبضہ کر لیا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ فٹ پاتھ کی بجائے لوگ سڑک پر چلنے پر مجبور ہیں جو کہ کسی بھی وقت حادثے کا شکار ہو سکتے ہیں۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ عدالت عالیہ نے سڑکوں سے غیر قانونی تجاوزات ختم کرانے کا اعلان کر رکھا ہے مذکورہ محکمہ نے اس حوالے سے کیا اقدامات کیے ہیں۔

(ہ) کیا حکومت مذکورہ فٹ پاتھ سے تجاوزات ہٹانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 25 فروری 2020)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور: جنوری 2019 تا دسمبر 2019 میں قتل چوری، ڈکیتی کی وارداتوں سے متعلقہ تفصیلات

973: محترمہ سمیرا کومل: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبائی دارالحکومت لاہور میں جنوری 2019 سے دسمبر 2019 تک قتل، چوری، ڈکیتی اور دیگر جرائم کی کتنی وارداتیں رپورٹ ہوئی ہیں اور کن کن علاقوں میں زیادہ وارداتیں رپورٹ ہوئی ہیں؟

(ب) ایک سال کے دوران لاہور کے کس تھانے کی حدود میں سب سے زیادہ جرائم کے واقعات رپورٹ ہوئے۔

(ج) بڑھتے ہوئے جرائم کی روک تھام کیلئے پنجاب پولیس اور حکومت نے کیا کیا اقدامات اٹھائے ہیں تفصیل کے ساتھ آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 25 فروری 2020)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف)ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس انویسٹی گیشن لاہور۔

لاہور میں جنوری 2019 سے دسمبر 2019 تک قتل کے 412 ، چوری کے 52487 ، ڈکیتی کے 82 اور دیگر جرائم کے 74402 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔

لاہور شہر کے ذیل تھانہ جات میں زیادہ واردات رپورٹ ہوئی ہیں۔

تھانہ فیکٹر ی ایریا میں 3025 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔

تھانہ چوہنگ میں 2858 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔

تھانہ نشتر کالونی میں 3092 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔

تھانہ شاہدرہ میں 3358 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔

تھانہ نواں کوٹ میں 2357 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔

تھانہ مغل پورہ میں 2065 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن کینٹ ڈویژن لاہور۔

بروئے رپورٹ SDPO صاحبان ڈویژن ہذا میں یکم جنوری 2019 تا 31 دسمبر 2019 کے عرصہ کے دوران قتل کے 86 ، ڈکیتی کے 17 ، چوری کے 18440 اور دیگر (متفرق کرائم) کے 17323 مقدمات درج ہونا پائے گئے ہیں تاہم یہ وارداتیں کسی مخصوص علاقہ میں نہ ہوئی ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس صدر ڈویژن لاہور۔

سال 2019 صدر ڈویژن میں جنوری 2019 سے دسمبر 2019 تک 13 تھانوں میں قتل کے 97 ، چوری 10286 ، ڈکیتی 44 اور راہزنی کے 727 اور دیگر جرائم کے 10454 مقدمات اور کل 21608 مقدمات درج رجسٹر ہوئے ہیں۔راہزنی جو تھانہ چوہنگ میں 2858 مقدمات سب سے زیادہ درج رجسٹر ہوئیں

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن ماڈل ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

سال 2019 میں ماڈل ٹاؤن ڈویژن میں جنوری 2019 تا دسمبر 2019 تک 12 تھانوں میں قتل کے 56 مقدمات ، چوری کے 6337 مقدمات اور ڈکیتی کے 14 مقدمات درج ہوئے اور دیگر جرائم کے 11868 مقدمات درج ہوئے اور علاقہ تھانہ نشتر کالونی میں سب سے زیادہ وارد تیں رپورٹ ہوئیں۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سٹی ڈویژن لاہور۔

سال 2019 سٹی ڈویژن میں جنوری 2019 سے دسمبر 2019 تک 22 تھانوں میں قتل کے 91 ، ڈکیتی کے 02 ، چوری کے 10304 و دیگر جرائم کے 16727 ٹوٹل 27124 درج رجسٹر ہوئے تھانہ شاہدرہ میں سب سے زیادہ مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن اقبال ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

سال 2019 اقبال ٹاؤن ڈویژن لاہور میں جنوری 2019 سے دسمبر 2019 تک 10 تھانوں میں قتل کے 38 ، ڈکیتی کے 02 ، چوری کے 2565 اور دیگر جرائم کے 8457 مقدمات اور کل 11062 مقدمات رپورٹ ہوئے جو تھانہ نواں کوٹ میں سب سے زیادہ 2357 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔

(ب)ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس انویسٹی گیشن لاہور۔

ایک سال کے دوران لاہور کے علاقہ تھانہ شاہدرہ کی حدود میں 3358 سب سے زیادہ مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن کینٹ ڈویژن لاہور۔

ایک سال کے دوران کینٹ ڈویژن لاہور علاقہ تھانہ فیکٹری ایریاء میں 3025 مقدمات درج رجسٹر ہوئے ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس صدر ڈویژن لاہور۔

ایک سال کے دوران صدر ڈویژن میں علاقہ تھانہ چوہنگ میں 2858 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن ماڈل ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

ماڈل ٹاؤن ڈویژن میں سال 2019 کے دوران علاقہ تھانہ نشتر کالونی میں 3092 مقدمات درج ہوکر حوالے انویسٹی گیشن ونگ ہوئے

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سٹی ڈویژن لاہور۔

ایک سال کے دوران سٹی ڈویژن میں علاقہ تھانہ شاہدرہ میں 3358 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن اقبال ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

ایک سال کے دوران اقبال ٹاؤن ڈویژن لاہور میں علاقہ تھانہ نوانکوٹ میں 2357 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔

(ج)ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس انویسٹی گیشن لاہور۔

بڑھتے ہوئے جرائم کی روک تھام کے لیے پنجاب پولیس نے گشت کے نظام کو موثر بنایا ہے جو ہر علاقہ تھانہ کی حدود میں ڈولفن سکواڈ ، پیرو سکواڈ ، اور ہر تھانہ کی حدود میں سرکاری گاڑی اور محافظ سکواڈ جرائم کی روک تھام کے لیے گشت پر مامور ہیں

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن کینٹ ڈویژن لاہور۔

کرائم کے انسداد و تدارک کے لیے ڈویژن ہذا میں گشت و ناکہ بندی کو موثر بنایا گیا ہے، علاوہ ازیں علاقہ کی PRU اور ڈولفن سکواڈ سے بھی استفادہ حاصل کیا جارہا ہے تا کہ عوام الناس کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنا یا جا سکے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس صدر ڈویژن لاہور۔

بڑھتے ہوئے جرائم کے سلسلہ میں صدر ڈویژن میں گشت کے نظام کو موثر بنایا گیا ہے۔جو ہر علاقہ تھانہ کی حدود میں ڈولفن سکاڈ پیروسکاڈ اور ہر تھانہ کی حدود میں سرکار ی گاڑی اور محافظ سکاڈ جرائم کی روک تھام کے لیے گشت پر مامور ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن ماڈل ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

بڑھتے ہوئے جرائم کی روک تھام کے لیے پنجاب پولیس نے گشت کے نظام کو موثر بنایا ہے جو ہر علاقہ تھانہ کی حدود میں ڈالفن سکواڈ ، پیرو سکواڈ اور ہر تھانہ کی سرکاری گاڑیاں اور محافظ سکواڈ جرائم کی روک تھام کے لیے گشت پر مامور ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سٹی ڈویژن لاہور۔

بڑھتے ہوئے جرائم کی روک تھام کے لیے پنجاب پولیس نے گشت کے نظام کو موثر بنایا ہے جو ہر علاقہ تھانہ کی حدود میں ڈولفن سکواڈ، پیرو سکواڈ اور ہر تھانہ کی حدود میں سرکاری گاڑی اور محافظ سکواڈ جرائم کی روک تھام کے لیے گشت پر مامور ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن اقبال ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

بڑھتے ہوئے جرائم کی روک تھام کے لیے پنجاب ہولیس نے گشت کے نظام کو موثر بنایا ہے جو ہر علاقہ تھانہ کی حدود میں ڈولفن سکواڈ، پیرو سکواڈ اور ہر تھانہ کی حدود میں سرکاری گاڑی اور محافظ سکواڈ جرائم کی روک تھام کے لیے گشت پر مامور ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جون 2020)

اوکاڑہ میں ڈکیتی، راہزنی، چوری، قتل اور اغواء کی وارداتوں کے اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

986: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 30 جون 2019 سے 10 جنوری 2020 تک ضلع اوکاڑہ میں ڈکیتی، راہزنی، چوری، قتل اغوا کی کل کتنی وارداتیں ہوئی ہیں تھانہ وائز تفصیل مہیا کی جائے؟

(ب) ان میں سے کتنے مقدمات درج ہوئے ہیں اور کتنے مقدمات درج نہ ہو سکے۔

(ج) ان مقدمات پر پولیس کی طرف سے کیا پیش رفت ہوئی ہے مکمل تفصیل تھانہ وائز بیان فرمائی جائے۔

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 5 مارچ 2020)

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع نارووال اور سیالکوٹ میں 2018 تا جنوری 2019 تک سنگین جرائم کی ہونے والی وارداتوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

1015: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع نارووال اور ضلع سیالکوٹ میں یکم اگست 2018 سے جنوری 2020 تک قتل، اغواء، ڈکیتی اور راہزنی کی کتنی وارداتیں ہوئیں تھانہ وائز الگ الگ تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) مذکورہ مقدمات میں جو ملزمان تھانوں اور عدالتوں کے اشتہاری ہیں اب تک ان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے نیز جو ملزمان عرصہ تقریباً 15 سال سے اشتہاری ہیں اور بیرون ملک فرار ہیں ان کے خلاف حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(ج) جو ملزمان تھانوں اور عدالتوں کے اشتہاری ہیں ان میں سے کن کن ملزمان کی جائیدادیں ضبط کی گئی ہیں اور بقیہ ملزمان کی جائیدادیں ضبط کرنے کے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں اشتہاری ملزمان کے نام ولدیت اور ان کی جائیدادوں کی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 14 فروری 2020 تاریخ ترسیل 25 جون 2020)

جواب موصول نہیں ہوا

فیصل آباد: تھانہ سول لائن میں اندراج مقدمات کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

1027: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ سول لائن فیصل آباد میں یکم دسمبر 2019 تا 31 جنوری 2020 کتنے مقدمہ جات درج ہوئے ان کے نمبر بتائیں؟

(ب) زیر دفعہ Fb,337-1 - 337-98 / PP.149 کے تحت کتنے مقدمہ جات درج ہوئے ہیں ان مقدمہ جات کے نمبر، مدعی مقدمہ اور ملزمان کے نام بتائیں کتنے ملزمان گرفتار ہوئے اور کون کون سے ملزمان مفرور ہیں۔

(ج) مقدمہ نمبر 1190/19 کب درج ہوا کن کن دفعات کے تحت درج ہوا اس کے ملزمان کے نام بتائیں کیا ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(د) کیا حکومت اس مقدمہ کے ملزمان گرفتار کرنے اور کوتاہی برتنے والے پولیس ملازمین اور تفتیشی کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 10 فروری 2020 تاریخ ترسیل 20 مئی 2020)

جواب موصول نہیں ہوا

گوجرانوالہ : محکمہ اینٹی کرپشن ریجن کے دفاتر کی تعداد اور رشوت وصولی پر ملازمین کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

1028: جناب امان اللہ وڑائچ: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ اینٹی کرپشن کے گوجرانوالہ ریجن میں کل کتنے دفاتر کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) کتنے ملازمین کے خلاف یکم جنوری 2017 سے یکم جنوری 2020 تک رشوت وصول کرنے کی شکایات وصول ہوئیں۔

(ج) کتنے ملازمین کے خلاف شکایات درست پائی گئی اور کتنے ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائی کی گئی کس ملازم کو سزااور جرمانہ کیا گیا ان ملازمین کا عہدہ اور گریڈ کی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(د) محکمہ ہذا کے پاس کل کتنی گاڑیاں کس کس ماڈل کی ہیں اور یہ کن کن آفیسر کے زیر استعمال ہیں۔

(ہ) ان گاڑیوں کے پٹرول اور مینٹیننس کی مد میں سال 2018 اور 2019 کے دوران کل کتنا خرچہ ہوا مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 10 فروری 2020 تاریخ ترسیل 20 مئی 2020)

<u>جواب موصول نہیں ہوا</u>

جنوری 2019 تا جنوری 2020 پولیس اسٹیشن روات میں درج ایف آئی آرز کی تعداد اور نوعیت سے متعلقہ تفصیلات

1034: محترمہ عشرت اشرف: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سفاری ولاز 2 بحریہ ٹاؤن فیز 7 راولپنڈی اور ولائت کمپلیکس بحریہ ٹاؤن فیز 7 راولپنڈی کے علاقوں کی یکم جنوری 2019 سے یکم جنوری 2020 تک پولیس اسٹیشن روات میں کتنی FIRs درج کی گئیں اور ان کی نوعیت کیاہیں تفصیلات تاریخ، نمبر اور علاقہ مد وائز وضاحت سے بیان فرمائیں؟

(ب) مذکورہ FIRs کے کیانتائج سامنے آئے تفصیلات تاریخ، نمبر اور علاقہ بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 21 فروری 2020 تاریخ ترسیل 23 جون 2020)

<u>جواب موصول نہیں ہوا</u>

پنجاب ویجیلنس کمیٹی ایکٹ 2016 کے تحت تحصیل اور یونین کونسل سطح پر قائم کمیٹیوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

1036: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب ویجلینس کمیٹی ایکٹ 2016 کے تحت یونین کونسل اور تحصیل سطح پر کتنی کمیٹیاں قائم کی گئیں؟

(ب) پنجاب ویجیلنس کمیٹی ایکٹ 2016 کے تحت یونین کونسل اور تحصیل سطح پر قائم کمیٹیوں کی کارکردگی کیا ہے اس بارے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 21 فروری 2020 تاریخ ترسیل 25 جون 2020)

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع سرگودھا: بنیادی طبی مرکز صحت چک نمبر 126 جنوبی میں ڈیوٹی کے دوران سرکاری / نجی کمپنی کے گارڈز کے قتل سے متعلقہ تفصیلات

1048: رانا منور حسین: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ سلانوالی ضلع سرگودھا کی حدود میں بنیادی طبی مرکز صحت چک نمبر 126 جنوبی میں ڈیوٹی کے دوران سرکاری / نجی کمپنی کے گارڈ کا قتل ہوا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مورخہ 19 اور 20 دسمبر 2019 کی درمیانی شب اس کا قتل ہوا۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مقتول کے قتل کا مقدمہ نمبر 19 / 623 پرچہ تھانہ سلانوالی میں درج ہوا

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مقتول کہ پہلے سے خطرات لاحق ہے۔

(د) اب تک تفشیش میں کیا پیش رفت ہوئی ہے ملزمان کا پتہ چلانے میں پولیس کامیاب ہوئی تفصیلاً اس بابت آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 29 جون 2020)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور	محمد خان بھٹی
مورخہ 21 جولائی 2020	سیکرٹری